نومبر ۱۹۹۳ء

ماہنامہ

میثاق

لاہور

مدیر مسئول

ڈاکٹر اسرار احمد

- مرکزی سالانہ رپورٹ تنظیمِ اسلامی پاکستان
- امیر تنظیمِ اسلامی کا حالیہ دورۂ شمالی امریکہ
  ایک بھرپور اور دلچسپ رپورٹ

یکے از مطبوعات

تنظیمِ اسلامی

۱۹۲۰-۲۱ء میں پورا برِعظیم پاک و ہند اس ترانے سے گونج اٹھا تھا

بولی اماں محمد علی کی — جان بیٹا خلافت پہ دیدو!

ساتھ تیرے ہیں شوکت علی بھی — جان بیٹا خلافت پہ دیدو!

چنانچہ ستمبر ۱۹۲۱ء میں **خالق دینا ہال** بندر روڈ، کراچی میں

زعمائے خلافت پر مقدمہ بغاوت چلایا گیا!

الحمد للہ کہ ٹھیک اسی مقام پر

۲۱ تا ۲۵ نومبر ۹۳ء، روزانہ بعد نماز مغرب

ڈاکٹر اسرار احمد

خطبات خلافت

ارشاد فرمائیں گے۔ پانچ روزہ ان اجتماعات میں روزانہ "موجودہ مایوس کن حالات میں عالمی نظام خلافت کی نویدِ جانفزا" --- "خلافت کی اصل حقیقت" -- "عہد حاضر میں نظام خلافت کا سیاسی، دستوری اور معاشی و معاشرتی نظام" بالخصوص "عہد حاضر میں نظام کے قیام کا نبوی طریق کار" ایسے اہم موضوعات پر گفتگو ہو گی۔

تفصیل فون: ۵۸۵۴۰۳۶/۵۸۵۵۲۱۹ اور --- ۲۱۶۵۸۶/ ۲۴۳۰۴۹۶ سے معلوم کی جا سکتی ہیں

وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا (القرآن)

ترجمہ: اور اپنے اُوپر اللہ کے فضل کو اور اس کے اُس میثاق کو یاد رکھو جو اُس نے تم سے لیا جبکہ تم نے اقرار کیا کہ ہم نے مانا اور اطاعت کی۔

ماہنامہ میثاق لاہور

مدیر مسئول

ڈاکٹر اسرار احمد

جلد :	۴۲
شمارہ :	۱۱
جمادی الاولیٰ	۱۴۱۴ھ
نومبر	۱۹۹۳ء
فی شمارہ	۵/-
سالانہ زرتعاون	۵۰/-

سالانہ زرتعاون برائے بیرونی ممالک

برائے سعودی عرب، کویت، بحرین، قطر، متحدہ عرب امارات اور بھارت	۳۰، سعودی ریال یا ۸، امریکی ڈالر
یورپ، افریقہ، سکنڈے نیوین ممالک جاپان وغیرہ۔	۱۱، امریکی ڈالر
شمالی وجنوبی امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ وغیرہ۔	۱۴، امریکی ڈالر
ایران، عراق، اومان، مسقط، ترکی، شام، اردن، بنگلہ دیش، مصر	۶، امریکی ڈالر

ترسیل زر: مکتبہ مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور

ادارۂ تحریر

شیخ جمیل الرحمٰن

حافظ عاکف سعید

حافظ خالد محمود خضر

مکتبہ مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور رجسٹرڈ

مقام اشاعت: ۳۶۔ کے ماڈل ٹاؤن لاہور ۵۴۷۰۰۔ فون: ۸۵۶۰۰۳-۸۵۶۰۰۴

سب آفس: ۱۱۔ داؤد منزل، نزد آرام باغ شاہراہ لیاقت کراچی۔ فون: ۲۱۶۵۸۶

پبلشر: ناظم مکتبہ، مرکزی انجمن، طابع: رشید احمد چودھری، مطبع: مکتبہ جدید پریس (پرائیویٹ) لمیٹڈ

مشمولات

☆ عرض احوال ____________ ۳

حافظ عاکف سعید

☆ حالیہ الیکشن کے نتائج ____________ ۵

دینی سیاسی جماعتوں کے لئے لمحہ فکریہ

امیر تنظیم اسلامی کے خطاب جمعہ کا پریس ریلیز

☆ مرکزی رپورٹ تنظیم اسلامی پاکستان ____________ ۶

مرتب: ڈاکٹر عبدالخالق

☆ سالانہ رپورٹ تنظیم اسلامی بیرون پاکستان ____________ ۳۸

مرتب: سراج الحق سید

☆ سالانہ رپورٹ تنظیم اسلامی حلقہ خواتین ____________ ۴۲

☆ امیر تنظیم اسلامی کا حالیہ دورہ شمالی امریکہ ____________ ۴۹

نماز برائی سے روکتی ہے؟ کیسے؟؟

تحریر: لطف الرحمٰن خان

اس کتاب میں اس سوال کا جواب جدید سائنسی علوم اور قرآن و سنت کی روشنی میں دیا گیا ہے اور وضاحت کی گئی ہے کہ آج نماز اکثر نمازیوں کو برائی سے روکنے میں کیوں ناکام ہے!
نیز نماز اور اس میں پڑھی جانے والی ۱۹ مختصر سورتوں کا ترجمہ و تشریح اس میں شامل ہے۔
نماز میں خشوع و خضوع کیسے حاصل ہو؟ اس ضمن میں بھی یہ کتاب مفید ہے!

مکتبہ سراج منیر

F-287، رحمان پورہ، لاہور۔ پوسٹ کوڈ 54600، فون: 7573470

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض احوال

زیر نظر شمارہ تنظیم اسلامی پاکستان کے اٹھارہویں سالانہ اجتماع کی مناسبت سے ایک خصوصی اشاعت کی حیثیت رکھتا ہے جو خلافِ معمول کُل کا کُل رپورٹوں اور رودادوں پر مشتمل ہے۔ یہ شمارہ چونکہ توقع یہ ہے کہ اس روز چھپ کر پریس سے آئے گا جس روز سالانہ اجتماع کا آغاز ہو گا لہٰذا سالانہ اجتماع کے موقع پر پیش کی جانے والی مرکزی سطح کی تمام رپورٹوں کو شامل شمارہ کر لیا گیا ہے تاکہ تنظیم کا یہ "دفترِ عمل" جس وقت پاکستان بھر سے آئے ہوئے رفقاء کے سامنے اجتماع گاہ کے سٹیج سے پیش ہو رہا ہو تو طبع شدہ حالت میں رفقاء کے ہاتھوں میں بھی موجود ہو۔

رفقاءِ تنظیم اسلامی کے لئے تو یہ شمارہ یقیناً ایک قیمتی اثاثے سے کم نہیں ہے کہ اس کے ذریعے گذشتہ ڈیڑھ سال کے دوران تنظیم اسلامی کی اندرون ملک اور بیرون ملک کارگزاری کی مفصل رپورٹ انہیں ایک ہی شمارے میں یکجا مل جاتی ہے اور اس طرح یہ اندزہ کرنے میں سہولت ہو جاتی ہے کہ تنظیم نے اس عرصے کے دوران کون کون سے قابلِ ذکر کام سرانجام دیئے' مختلف شہروں کی تنظیموں نے اپنے طور پر کیا کیا دعوتی و تنظیمی پروگرام ترتیب دیئے اور ان کی کیا افادیت سامنے آئی۔ اس طرح مختلف تنظیموں کو ایک دوسرے کے تجربات سے فائدہ اٹھانے کا موقع بھی میسر آتا ہے --- یہی نہیں بلکہ یہ شمارہ تنظیم کی کارکردگی پر ایک تنقیدی نگاہ ڈالنے میں بھی ممد و معاون ہو گا۔ اور ان رپورٹوں کے ذریعے بخوبی یہ اندازہ کیا جا سکے گا کہ وہ کون کون سے گوشے ہیں جن میں تنظیمی اعتبار سے ہم معیار مطلوب سے پیچھے رہے' کن معاملات میں ہماری کوتاہ نظری ہمارے قدموں کے آگے بڑھنے میں رکاوٹ بنی رہی اور کہاں ہماری سست روی اور تقصیرِ عملی حصولِ ہدف کی راہ میں حائل ہوئی۔

"میثاق" کے وہ قارئین جو تنظیم اسلامی یا تحریک خلافت کے باضابطہ رکن نہیں ہیں وہ بھی ہرگز یہ خیال نہ کریں کہ اس شمارے کے مندرجات میں ان کے لئے دلچسپی کا کوئی سامان نہیں ہے۔ انہیں یہ تجسّس تو ضرور ہونا چاہئے کہ جس دینی تنظیم کے "آرگن" کا وہ باقاعدگی کے ساتھ مطالعہ کرتے ہیں اس کی سال بھر کی کارگزاری ہے کیا؟ کیا تنظیم کی پچھلے ایک یا ڈیڑھ سال کی کارکردگی سے یہ تاثر ملتا ہے کہ تنظیم اب ایک چلتے ہوئے قافلے کی صورت

اختیار کر چکی ہے اور اس قافلے نے اپنے لئے جو راہ عمل متعین کی ہے وہ واقعی طریق نبویؐ سے قرب رکھنے والی اور منزل ہی کی طرف لے جانے والی ہے؟ پھر اگر وہ یہ محسوس کریں کہ ان تمام سوالات کا جواب اثبات میں ہے تو انہیں سنجیدگی سے اس معاملے پر غور کرنا چاہئے اور اپنے دینی فرائض کی ادائیگی کے لئے تنظیم کے ساتھ وابستہ ہونے میں ہرگز تاخیر نہیں کرنی چاہئے۔

زیر نظر شمارے کا ایک خاص مضمون جس میں رفقائے تنظیم اسلامی اور دیگر قارئین میثاق' سب کے لئے دلچسپی کا یکساں سامان موجود ہے' امیر تنظیم اسلامی کے حالیہ دورۂ امریکہ کی روداد پر مشتمل ہے۔ امیر تنظیم اسلامی ابھی حال ہی میں امریکہ کے طویل سفر سے واپس تشریف لائے ہیں۔ اس دورے کی تفصیلات ہمیں امریکہ کے مختلف شہروں سے وہاں کی مقامی رپورٹوں کے طور پر موصول ہوئی تھیں۔ یہ رپورٹ جو اگرچہ نہایت عجلت میں تیار کی گئی ہے لیکن چونکہ اس پر امیر تنظیم اسلامی نے بھی نظرثانی فرماکر اسے مکمل کرنے کی خاطر اس میں ضروری ترامیم اور اضافے کئے ہیں لہٰذا امید ہے کہ قارئین اسے بہت سے اعتبارات سے نہایت دلچسپ' معلومات افزا اور مفید پائیں گے۔

☆ ☆ ☆

پاکستان سے قریباً اڑھائی ماہ کی غیر حاضری اور الیکشن کا سارا ہنگامہ گزارنے کے بعد امیر تنظیم اسلامی ۱۹ر اکتوبر کی صبح واپس تشریف لائے تو اس سے متصل ۲۲ر اکتوبر کے خطاب جمعہ میں انہوں نے' حسب توقع' حالات حاضرہ اور بالخصوص حالیہ الیکشن کے نتائج کے حوالے سے ملکی سیاسی صورت حال اور مذہبی سیاسی جماعتوں کی حوصلہ شکن ناکامی کے بارے میں مفصل اظہار خیال فرمایا۔ ہمیں اندازہ ہے کہ قارئین میثاق اس ضمن میں امیر تنظیم اسلامی کے خیالات جاننے کے لئے بیتاب ہوں گے۔ سردست ہم اس خطاب کا پریس ریلیز قارئین کی نذر کر رہے ہیں۔ ویسے یہ پورا خطاب "ندائے خلافت" کے تازہ شمارے میں شائع کر دیا گیا ہے۔ ○○

حالیہ الیکشن کے نتائج --- دینی سیاسی جماعتوں کے لئے لمحہ فکریہ!

امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد کے ۲۲ر اکتوبر کے خطاب جمعہ کا پریس ریلز

لاہور: ۲۲ / اکتوبر --- "اللہ تعالیٰ جیسے مردے میں سے زندہ کو نکالنے پر قادر ہے ویسے ہی کسی بھی شر میں سے خیر بھی برآمد کرتا ہے۔ حالیہ الیکشن میں مذہبی جماعتوں کی ناکامی کے شر میں سے ایک لمحہ فکریہ کا خیر برآمد ہوا ہے۔ مذہبی زعماء اور ان کی جماعتوں کو اسے استعمال کر کے اپنی شکست کا بہت گہرا تجزیہ کرنا چاہئے"۔ الیکشن ۹۳ء کے نتائج پر اپنے پہلے تبصرے میں یہ بات امیر تنظیم اسلامی پاکستان ڈاکٹر اسرار احمد نے مسجد دارالسلام باغ جناح میں جمعہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ فوری نوعیت کے اور شخصی حوالوں سے سرسری تجزیے مناسب نہیں کیونکہ معاملہ بعض شخصیات کا نہیں بلکہ دین اور وطن کا ہے۔ یہ بات وقت کا تقاضا بن کر سامنے آئی ہے کہ ہماری مذہبی جماعتوں کو دین کے غلبے کی بات سوچنی چاہئے مذہب کی نہیں اور مسلک کی تو بالکل ہی نہیں۔ ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا کہ مذاہب و مسالک نے اختلافات سے جنم لیا ہے اور ان میں کسی بھی صورت اتحاد نہیں ہو سکتا۔ اتحاد ہو گا تو دین کی بنیاد پر ہو گا جسے اگر ہدف بنایا جائے تو سماجی، معاشی اور سیاسی عدل و انصاف کی وہ برکات خود بخود حاصل ہو جائیں گی جو وقت کی ضرورت ہیں اور جو اقامت دین کا لازمی نتیجہ ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ اسلام کے عدل اجتماعی کا یہ مثالی نظام انتخاب کے ذریعے آ ہی نہیں سکتا جس کے لئے موجودہ فرسودہ نظام کو جڑ بنیاد سے اکھاڑ کر ایک انقلاب برپا کرنا ہو گا کیونکہ انتخابات میں اصل شے تعداد کی قلت و کثرت ہے جبکہ انقلاب کے لئے جذبہ اور ایثار و قربانی درکار ہے۔ امیر تنظیم اسلامی نے مذہبی جماعتوں کی قیادتوں کو مشورہ دیا کہ وہ زمان و مکان کا شعور حاصل کریں اور پوری سنجیدگی سے یہ سمجھنے کی کوشش کریں کہ بدلتا ہوا وقت اور وطن عزیز کے معروضی حالات ان پر کیا ذمہ داری عائد کرتے ہیں۔

ڈاکٹر اسرار احمد نے یاد دلایا کہ اپنی سہ ماہی غیر حاضری سے پہلے وہ اسی مسجد کے منبر سے یہ اعتراف کر کے گئے تھے کہ قاضی حسین احمد جوشیلے، حوصلہ مند اور باصلاحیت آدمی ہیں اور اس امر کا امکان رد نہیں کیا جا سکتا کہ وہ بھی بھٹو کی طرح ایک بہت زوردار لہر اٹھانے میں کامیاب ہو جائیں لیکن ان کے اس ریلے کے ساتھ یہاں اسلام نہیں آئے گا جیسے بھٹو کے اٹھائے ہوئے ریلے میں سوشلزم نہیں آیا۔ تاہم انہوں نے پاکستان اسلامی فرنٹ کی مایوس کن کارکردگی کو اپنی توقعات سے کم تر قرار دیا اور کہا کہ اصل افسوس اس بات کا ہے کہ جماعت اسلامی کے پاس سنجیدگی متانت و وقار اور اخلاقی ساکھ کا جو سرمایہ اب تک محفوظ تھا، حالیہ

الیکشن میں اس کا بھی دھیلا ہو کر رہ گیا ہے۔

ڈاکٹر اسرار احمد نے الیکشن کے نتائج میں سے بعض پر اطمینان کا اور بعض پر رنج و غم کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ حسب توقع ہماری سیاست میں پختگی پیدا ہونے لگی ہے۔ ایک طویل عرصہ مارشل لاء کی گھٹن کے بعد تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد الیکشن ضروری تھے جن کے بغیر سیاسی شائستگی اور سیاسی جماعتوں سے وابستگی میں استواری پیدا ہونا ممکن نہ تھا' تاہم آزاد امیدواروں کا پیدا کردہ عدم توازن ہمارے سیاسی استحکام کو ڈانواڈول رکھے گا جس کے لئے ڈاکٹر محبوب الحق کا تجویز کردہ یہ علاج مناسب ہے کہ آزاد رکن کو بھی صرف ایک ہی دفعہ اپنی آزادی استعمال کرنے کی اجازت ہونی چاہئے اور کسی بھی فریق کا ساتھ دینے کے بعد اس پر فلور کراسنگ کا قانون لاگو کیا جائے۔ ڈاکٹر اسرار احمد نے نواز شریف صاحب کی محنت اور ہمت کی بھی داد دی اور کہا کہ میں تو بہت پہلے سے انہیں حکومت کے ایوانوں کو خیرباد کہہ کر مسلم لیگ کو ایک متحرک اور فعال سیاسی قوت بنانے پر اپنا وقت اور توانائی لگانے کا مشورہ دیتا رہا ہوں۔ اس موقع پر بھی وہ جونیجو گروپ کا مطالبہ مان کر وزارت عظمٰی کی امیدواری سے دستکش ہو جاتے تو ایک مضبوط دھڑا انہیں خیرباد نہ کہہ جاتا۔

ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا کہ ایک خوش فہمی میں مبتلا ہو کر میں نے اعلان کیا تھا کہ پاکستان سے بے نظیر بھٹو کی سیاست ختم ہو چکی ہے۔ میں سمجھتا تھا کہ اسلامی تعزیرات اور حدود کو وحشیانہ قرار دے کر اس نے مسلمانوں کی دینی غیرت کو للکارا تھا کیونکہ اس کا مطلب تو یہ تھا کہ نعوذباللہ خود اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم وحشی ہیں۔ پھر امریکہ جا کر بے نظیر نے پاکستان کے ایٹمی پروگرام کے بارے میں جو باتیں کیں انہوں نے میرے خیال میں ہماری پاکستانی حمیت کو جھنجھوڑا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اگر یہاں دینی غیرت اور پاکستان کی حمیت موجود ہوتی تو بے نظیر بھٹو کی سیاست ختم ہو جانی چاہئے تھی جو نہیں ہوئی تو ملک و قوم کے بہی خواہوں میں تشویش پیدا ہونی چاہئے۔ امیر تنظیم اسلامی نے کہا کہ میں نے پہلے ہی خبردار کر دیا تھا کہ اب ہمارا ملک کھلم کھلا سیکولرزم کی طرف جائے گا اور دکھ کی بات ہے کہ میرا یہ اندازہ درست ثابت ہوا۔ حکومت اب سطحی مذہبیت کا لبادہ اتار کر عریاں سیکولرزم اختیار کرے گی۔ نئے حکمرانوں نے دیکھ لیا ہے کہ قوم کا مزاج بھی سیکولر ہے کیونکہ ہم اللہ کے نہیں بلکہ اپنے پیٹ کے اور مفاد کے بندے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دینی جماعتیں اس امر کا کریڈٹ طلب کرتی رہی ہیں کہ یہاں اگر اسلام نافذ نہ ہوا تو ان کی کوششوں سے ملک سیکولرزم کی طرف بھی نہیں جا سکا لیکن یہ فی الحقیقت کوئی صحت مند علامت نہیں تھی کیونکہ ملک و قوم جمود کا شکار ہوئے اور کسی بھی طرف پیش قدمی نہ ہو سکی۔ اور ان کا یہ کریڈٹ بھی اب کالعدم ہو چکا ہے۔○○

مرکزی رپورٹ
تنظیم اسلامی پاکستان
(از اپریل ۹۲ء تا ستمبر ۹۳ء)

مرتبہ: ڈاکٹر عبدالخالق 'ناظم اعلیٰ تنظیم اسلامی پاکستان

گذشتہ سالانہ اجتماع ۱۷ر تا ۲۰ر اپریل ۹۲ء قرآن آڈیٹوریم لاہور میں منعقد ہوا۔ اور ۹۳ء کا سالانہ اجتماع ۲۹ر تا ۳۱ر اکتوبر منعقد ہو رہا ہے۔ گویا اس مرتبہ اجتماع پورے ڈیڑھ سال بعد منعقد ہو رہا ہے۔ گذشتہ سالانہ اجتماع کے بعد اس اجتماع سے متعلق جو مختلف تجاویز ہمیں موصول ہوئیں ان سے اس ایک تجویز کو نہایت شدومد کے ساتھ پیش کیا گیا تھا کہ اپریل کا مہینہ اس قسم کے اجتماع کے لئے موزوں نہیں ہے اور یہ کہ اکتوبر یا نومبر کا مہینہ موسم کے اعتبار سے نسبتاً زیادہ خوشگوار اور مناسب ہوتا ہے۔ چنانچہ بعد میں اس مشورے کے مطابق' نیز بعض دوسری وجوہات کی بنا پر' یہی فیصلہ ہوا کہ آئندہ سالانہ اجتماع اواخر اکتوبر میں منعقد کیا جائے۔ لہٰذا تنظیم اسلامی کا یہ اٹھارہواں سالانہ اجتماع ایک سال کی بجائے ڈیڑھ سال بعد منعقد ہو رہا ہے۔ چنانچہ اس مرتبہ یہ رپورٹ ڈیڑھ سال کے دورانیئے پر محیط ہے جس پر محنت بھی پہلے سے ڈیڑھ گنا صرف ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین۔

گذشتہ سالانہ اجتماع کے موقع پر ہم نے اس بات کا پہلی مرتبہ اہتمام کیا تھا کہ تنظیم اسلامی کی سالانہ رپورٹ طبع شدہ آپ کے سامنے ہو تاکہ اس کے پڑھے جانے کے دوران آپ متوجہ بھی رہیں' نیز آپ کو مختلف اعداد و شمار کے نوٹس لینے کی دقت بھی پیش نہ آئے۔ اس مرتبہ ہم نے اس کو ماہ نومبر کے میثاق میں شامل کر دیا ہے اور اسی کی خاطر ماہ نومبر کا میثاق قبل از وقت آپ کے ہاتھوں میں موجود ہے۔ اس میثاق کے لئے ادارے نے خصوصی محنت کی ہے۔ امید ہے آپ بھی پوری توجہ کے ساتھ اس کا مطالعہ کریں گے تاکہ اس محنت کا حق ادا ہو سکے۔

تنظیمی جائزہ

'تنظیم اسلامی پاکستان' میں پاکستان میں مقیم رفقاء کے علاوہ متحدہ عرب امارات' سعودی عرب اور پیرس میں مقیم ہمارے رفقاء بھی شامل ہیں۔

تنظیم اسلامی پاکستان کو اولاً ۹ حلقہ جات میں تقسیم کیا گیا ہے' ان حلقہ جات کے ذمہ دار حضرات میں ناظمین حلقہ جات کو مرکزی حیثیت حاصل ہے اور یہ دراصل مرکز ہی کی توسیع شمار ہوتے ہیں۔ ان حلقہ جات اور ناظمین کا تعارف کچھ یوں ہے:۔

(۱) **حلقہ سرحد:** قریباً صوبۂ سرحد پر مشتمل ہے۔ اس کا کچھ حلقہ شمالی پنجاب میں شامل ہے۔ ناظم حلقہ میجر فتح محمد صاحب ہیں۔

(۲) **حلقہ شمالی پنجاب:** اس میں صوبۂ پنجاب کا سطح مرتفع پوٹھوہار کا علاقہ' آزاد کشمیر اور صوبہ سرحد کا کچھ حصہ مثلاً ہری پور اور ایبٹ آباد وغیرہ شامل ہیں۔ اس حلقہ کے ناظم شمس الحق اعوان صاحب اور نائب ناظم خالد محمود عباسی صاحب ہیں۔

(۳) **حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن:** جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے' اس میں گوجرانوالہ ڈویژن کا علاقہ مثلاً سیالکوٹ' گجرات' ڈسکہ' وزیر آباد اور ضلع شیخوپورہ کا علاقہ شامل ہے۔ یہ حلقہ براہ راست مرکز کے تحت کام کر رہا ہے۔ البتہ نائب ناظم کے طور پر ہمارے نوجوان ساتھی مرزا ندیم بیگ یہاں بڑی محنت سے کام کر رہے ہیں۔

(۴) **حلقہ غربی پنجاب:** اس حلقہ میں فیصل آباد' سرگودھا' میانوالی کا علاقہ شامل ہے۔ اس کے ناظم ہماری مرکزی ٹیم کے رکن یعنی مرکزی ناظم بیت المال جناب رحمت اللہ بٹر ہیں۔ نائب ناظم کے طور پر ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب کام کر رہے ہیں۔

(۵) **حلقہ لاہور:** یہ لاہور شہر پر مشتمل ہے۔ اس کے ناظم جناب عبدالرزاق صاحب ہیں۔

(۶) **حلقہ شرقی پنجاب:** علاقے کے اعتبار سے تو یہ حلقہ خاصا وسیع ہے —— یعنی لاہور سے جنوب کی جانب قصور' اوکاڑا اور ساہیوال کے اضلاع پر مشتمل ہے —— لیکن تعدادِ رفقاء اور کارکردگی کے اعتبار سے یہ حلقہ سب سے کمزور ہے۔ یہ براہ راست مرکز کی زیر نگرانی کام کر

رہا ہے۔ اس حلقہ کے لئے ہم نائب ناظم کی تلاش میں ہیں۔

(۷) حلقہ جنوبی پنجاب: رقبہ کے اعتبار سے یہ پنجاب کا سب سے بڑا حلقہ ہے جس کی سرحدیں ساہیوال سے جنوب کی جانب صوبہ سندھ' مغرب کی جانب صوبہ بلوچستان اور شمال مغرب کی جانب صوبہ سرحد سے ملتی ہیں۔ اور اس میں وہاڑی' ملتان' بہاول پور' رحیم یار خان' مظفر گڑھ' ڈیرہ غازی خان اور لیہ کا علاقہ شامل ہے۔ اس کے ناظم جناب مختار حسین فاروقی صاحب ہیں۔

(۸) حلقہ سندھ و بلوچستان: نصف سے زیادہ پاکستان پر مشتمل یہ حلقہ پورے صوبہ سندھ و بلوچستان پر مشتمل ہے۔ اس حلقہ کے ناظم جناب سید محمد نسیم الدین صاحب اور نائب ناظم جناب عبدالرحمٰن ہنگورہ ہیں۔

(۹) حلقہ متحدہ عرب امارات: امارات میں شامل ریاستیں اس میں شامل ہیں۔ بڑی ریاستیں ابو ظبی' شارجہ اور دبئ ہیں۔ اس حلقہ کے ناظم جناب محمد خالد صاحب ہیں۔

ان حلقہ جات میں مختلف تنظیمیں اور اسرہ جات شامل ہیں۔ حلقہ جات کے تحت کام کرنے والی تنظیموں اور اسرہ جات کی تقسیم اور مختصر کارکردگی کچھ یوں ہے:۔

حلقہ سرحد

تنظیم اسلامی پشاور اور دیر و باجوڑ دو اسرہ جات پر مشتمل ہے۔ نیز کثیر تعداد میں منفرد رفقاء شامل ہیں۔

حلقہ سرحد اور تنظیم اسلامی پشاور کا مشترکہ دفتر ۶۔ اے رحمٰن پلازہ خیبر بازار میں قائم ہے۔ یہ دفتر جمعۃ المبارک کے علاوہ روزانہ عصر تا عشاء باقاعدگی سے کھلتا ہے۔ یہ دفتر جو عرصہ ۴ سال قبل قائم کیا گیا تھا اب نسبتاً زیادہ معروف ہو چکا ہے۔ اس دفتر میں لائبریری بھی قائم ہے جس سے ہفتہ بھر میں اوسطاً ۱۴ تا ۲۰ افراد استفادہ کرتے ہیں۔

حلقہ میں رفقاء کی کل تعداد ۱۴۲ ہے۔ گذشتہ ڈیڑھ سال کے دوران جناب اشفاق احمد میر صاحب ناظم حلقہ کے فرائض ادا کرتے رہے ہیں۔ دو ماہ قبل میجر فتح محمد صاحب کو دوبارہ یہ ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ تنظیم اسلامی پشاور کے امیر وارث خان صاحب ہیں۔ رفقاء کی کل تعداد

۳۲ ہے۔

یہ تنظیم تین اسرہ جات پر مشتمل ہے۔ دو اسرہ جات میں تو تنظیمی و دعوتی اجتماعات باقاعدگی سے منعقد ہوتے رہے ہیں جبکہ ایک اسرہ چونکہ زیادہ تر یونیورسٹی کے ان طلباء پر مشتمل ہے جو ہوسٹلوں میں قیام پذیر ہیں' اس لئے چھٹیوں کے دوران ان اجتماعات کی بھی چھٹی ہو جاتی ہے۔ اس تنظیم کے تحت دو روزہ پروگرام ہر ماہ تقریباً باقاعدگی سے ہوتے رہے ہیں۔ ہفتہ وار دعوتی پروگرام ہوں یا دو روزہ کے دوران عمومی پروگرام' اکثر و بیشتر مسجدوں میں منعقد ہوتے ہیں' جن میں دینی فرائض کے جامع تصور کو بیان کرنے کا یہاں کے مقررین حضرات کو خصوصی ملکہ حاصل ہے۔ عوام الناس کے ساتھ ساتھ علماء حضرات نے بھی اس موضوع کو پسند کیا ہے۔ تاہم اس تصور کو قبول کر کے عملی پیش رفت کرنے والا معاملہ بہت ہی کم ہے۔

خصوصی پروگرام : پورے ملک میں تحریک خلافت کے تحت جلسہ ہائے عام کے پروگراموں کے سلسلے میں اس حلقہ میں بھی بہت سے پروگرام ہوئے لیکن ماہ اگست میں دیر کے علاقے میں امیر محترم کا دورہ خصوصی اہمیت کا حامل رہا جس کے نتیجے میں بہت بڑی تعداد میں معاونین خلافت کے علاوہ رفقائے تنظیم بھی میسر آئے۔ امیر محترم کے اس دورے سے قبل اور بعد ازاں خصوصی دو روزے لگائے گئے تاکہ اس دورے کے ثمرات کو سمیٹا جا سکے۔ اس سلسلے میں ماہ جولائی کا دس روزہ پروگرام خصوصی اہمیت کا حامل ہے جس کی مفصل رپورٹ آپ نے ندائے خلافت میں ملاحظہ کر لی ہو گی۔ اس پروگرام کو حلقہ لاہور نے ترتیب دیا تھا۔ اس دس روزہ پروگرام میں لاہور سے ٦ رفقاء نے شرکت کی جبکہ حلقہ کے ذمہ دار حضرات کا بھرپور تعاون بھی انہیں حاصل رہا۔ یہ تعاون اس لئے بھی ضروری تھا کہ اس علاقے میں پشتو زبان ہی میں گفتگو ہو سکتی ہے حتیٰ کہ اگر ہمارے کسی ساتھی نے اردو میں بیان کیا بھی تو اس کا پشتو ترجمہ کرنا پڑا۔ اس پروگرام کے نتیجے میں جہاں پہلے سے شامل رفقاء و معاونین سے رابطہ ہوا وہاں ۳۴۵ نئے معاونین خلافت بھی حاصل ہوئے۔ اس علاقے میں رفقائے تنظیم کی تعداد میں اضافے کے نتیجے میں ایک اسرہ کا اضافہ ہوا جسے اسرہ دیر کا نام دیا گیا۔ یہاں پر ایک دفتر کا قیام بھی عمل میں آ چکا ہے جو ایک طرف رفقاء کے لئے مقام اجتماع ہے تو دوسری جانب اس علاقے میں نظام خلافت کی برکات کی نشر و اشاعت کا ذریعہ ہے۔

حلقہ شمالی پنجاب

یہ حلقہ ایک تنظیم، تنظیم اسلامی راولپنڈی / اسلام آباد اور تین اسرہ جات، اسرہ مظفر آباد، جاتلاں اور رنگلہ پر مشتمل ہے۔ یہ تینوں اسرہ جات آزاد کشمیر کے علاقے میں ہیں۔ حلقہ میں رفقاء کی کل تعداد ۱۶۴ ہے۔

ناظم حلقہ شمس الحق اعوان صاحب کو ایک نوجوان اور فعال نائب ناظم حلقہ خالد محمود عباسی صاحب کا تعاون حاصل ہے۔ ان دونوں حضرات نے گزشتہ ڈیڑھ سال کے دوران جس محنت اور جانفشانی سے کام کیا ہے اس کا مظہر ہے کہ اب ہمارا یہ حلقہ فعال حلقوں میں شمار ہوتا ہے۔ تنظیم اسلامی راولپنڈی اسلام آباد کی تنظیم نو ہو چکی ہے۔ آزاد کشمیر کے علاقے میں تنظیم کی دعوت کو پھیلانے اور رفقاء کو منظم کرنے کے لئے ان حضرات نے وہاں کے پے در پے کئی دورے کئے۔ آجکل بھی نائب ناظم حلقہ ہرماہ ایک ہفتہ آزاد کشمیر کے علاقے میں لگاتے ہیں۔ حلقہ شمالی پنجاب اور تنظیم اسلامی راولپنڈی کا مشترکہ دفتر ۴۴۔ حسنین مارکیٹ سیٹلائٹ ٹاؤن میں قائم ہے۔ دفتر صبح ۹ بجے سے عشاء تک باقاعدگی سے کھلتا ہے۔ دفتر ہی میں لائبریری بھی قائم ہے۔

تنظیم اسلامی راولپنڈی / اسلام آباد ۷ اسرہ جات پر مشتمل ہے۔ رفقاء کی کل تعداد ۵۴ ہے۔ تنظیمی و دعوتی اجتماعات باقاعدگی سے منعقد ہوتے ہیں۔ اس تنظیم میں اگرچہ رفقاء کی حاضری ۳۰ سے ۳۵ فیصد ہی رہتی ہے، البتہ احباب کی حاضری عموماً ۱۲ سے ۲۵ تک رہتی ہے۔

تنظیم اسلامی راولپنڈی اسلام آباد میں دروس قرآن کے حلقے منظم کرنے کے بعد اب دونوں ناظمین کی توجہ حلقے کی جانب ہے، چنانچہ حلقہ کی سطح پر ہفتہ وار درس قرآن ہری پور اور ایبٹ آباد میں ہو رہے ہیں۔ اس کے علاوہ دو روزہ اور کارنر میٹنگز کے پروگرام ماہانہ بنیادوں پر پہلے ہی طے کر لئے جاتے ہیں۔ تمام پروگراموں کو منظم کرنے اور رفقاء میں ذمہ داریوں کو Share کرتے ہوئے باہمی تعاون کے ساتھ لے کر چلنے کی عادت ڈالنے کا سہرا ناظم حلقہ کے سر ہے۔ ناظم حلقہ کی ان صلاحیتوں کے اعتراف کا اس سے بڑا مظہر اور کیا ہو سکتا ہے کہ امیر محترم نے سالانہ اجتماع کے انتظام کی ذمہ داری ان کے سپرد کی ہے۔ خود آپ حضرات کو اس کا تجربہ اس اجتماع کے دوران ہو جائے گا۔

جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے حلقہ کی جانب سے آزاد کشمیر کو خصوصی اہمیت دی گئی، جس کا نتیجہ ہے کہ وہاں تین اسرہ جات منظم انداز میں کام کر رہے ہیں، ان میں دعوتی اور تنظیمی اجتماعات باقاعدگی سے منعقد ہوتے ہیں۔ ایک وقت میں تو ہمیں یہاں سے کافی امیدیں وابستہ ہو گئی تھیں، خصوصاً جب دو نوجوان رفقاء کی ہمہ وقت خدمات ہمیں حاصل ہوئی تھیں، لیکن پھر محسوس ہوا کہ ایک تو وہاں کے مخصوص حالات اور برادری سسٹم کے تعصبات بڑے گہرے ہیں جو کام کے پھیلنے کی راہ میں رکاوٹ بنے، دوسری جانب نوجوانوں میں کام کرنے کا جذبہ تو اگرچہ بڑی شدت سے پیدا ہوتا ہے لیکن پھر ان میں مستقل مزاجی اور پختگی کی اتنی ہی کمی ہوتی ہے۔ لہٰذا اب وہاں وہ کیفیت تو نہیں جو آج سے قریباً ایک سال قبل تھی تاہم وہاں جو بھی کام ہو رہا ہے اسے عمدہ نہ بھی کہا جائے تو تسلی بخش ضرور قرار دیا جاسکتا ہے۔ حلقہ میں اب کام کا رخ زیادہ تر ہری پور اور ایبٹ آباد کی طرف ہے۔ دس روزہ پروگرام کا تجربہ اولاً اسی علاقے میں کیا گیا۔ ماہ جولائی میں ۵ رفقاء کا ایک گروپ ایبٹ آباد کے لئے عازم سفر ہوا۔ راولپنڈی کے ۱۰ رفقاء نے اپنے ان بھائیوں کی معاونت کی۔ ۲ رفقاء تو مسلسل ۵ دن اس گروپ کے ساتھ رہے۔ اس پروگرام کے نتیجے میں ۱۳۰ افراد نے تحریک خلافت کی معاونت اختیار کی۔ ان معاونین خلافت کو متحرک رکھنے اور اپنے ساتھ تنظیم میں آج کل شامل کرنے کی خاطر اس علاقے میں متعدد دو روزہ پروگرام رکھے گئے ہفتہ وار دروس قرآن کے پروگرام چل رہے ہیں۔

حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن

یہ حلقہ دو تنظیموں، تنظیم اسلامی گجرات اور فیروزوالا، اور تین اسرہ جات، ڈسکہ، سیالکوٹ اور گوجرانوالہ پر مشتمل ہے۔ ہمارے نوجوان ساتھی نائب ناظم حلقہ مرزا ندیم بیگ نے گذشتہ ڈیڑھ سال کے دوران اس علاقے میں تنظیم اور تحریک خلافت کے فکر کو عام کرنے کے لئے انتھک محنت کی ہے اور واقعتاً اس علاقے میں نظام خلافت کا چرچا ہوا ہے۔ یہ انہی کی محنت کا نتیجہ ہے کہ پہلی مرتبہ ہماری دعوت قصبات تک پہنچی ہے۔ لیکن اسی مناسبت سے تنظیم کو مستحکم کرنے کا کام اس حلقے میں نہیں ہو سکا۔ چنانچہ دونوں تنظیمیں نظم کے اعتبار سے نہایت کمزور ہیں۔ تنظیمی اجتماعات میں رفقاء کی حاضری ۲۰ فیصد سے بھی کم اور دعوتی اجتماعات میں

دلچسپی نہ ہونے کے برابر ہے اور ٹیم ورک کا فقدان ہے۔ تنظیموں کے مقابلے میں اسرہ ڈسکہ اور سیالکوٹ کی حالت نسبتاً بہتر ہے۔ اسرہ گوجرانوالہ بھی منتشر ہو چکا ہے۔
تنظیم اسلامی گجرات میں رفقاء کی تعداد ۴۱ ہے۔ تنظیم کا دفتر رفقاء کی عدم توجہی کا شکار ہے۔ گوجرانوالہ میں بھی اگرچہ بڑی امیدوں کے ساتھ دفتر کا آغاز کیا گیا تھا جس کے لئے ہمارے کراچی کے ساتھی ایس ایم۔ انعام صاحب نے مین جی۔ٹی روڈ پر اپنی فیکٹری میں جگہ عنایت کی تھی لیکن وہ دفتر بھی ابھی تک لوگوں کی توجہ حاصل نہیں کر سکا۔ منفرد رفقاء بھی وسیع علاقے میں پھیلے ہوئے ہیں جن سے رابطہ نسبتاً مشکل کام ہے۔ تنظیم اسلامی فیروزوالا میں رفقاء کی تعداد ۱۵ ہے۔

حلقہ غربی پنجاب

اس حلقہ میں ایک تنظیم، تنظیم اسلامی فیصل آباد اور تین اسرہ جات ہیں۔ تنظیم اسلامی فیصل آباد کے امیر پروفیسر خان محمد صاحب ہیں۔ حلقہ میں رفقاء کی کل تعداد ۷۰ ہے، جبکہ تنظیم میں رفقاء کی تعداد ۳۲ ہے۔

اسرہ جات میں سرگودھا، مانانوالہ اور میانوالی شامل ہیں۔ حلقہ اور تنظیم کا مشترکہ دفتر صادق مارکیٹ ریلوے روڈ فیصل آباد میں قائم ہے۔ اسی دفتر میں لائبریری اور مکتبہ بھی استفادۂ عام کے لئے موجود ہے۔ دفتر جمعہ کے علاوہ پورا ہفتہ صبح سے رات تک کھلا رہتا ہے۔ تنظیم اسلامی فیصل آباد کے تنظیمی اجتماعات یہیں منعقد ہوتے ہیں۔ جب سے معتمد حلقہ حسین رضا صاحب کی خدمات میسر آئی ہیں دفتری معاملات میں خاصی بہتری پیدا ہوئی ہے۔
اس حلقہ کے دو روزہ پروگرام بڑی باقاعدگی سے منعقد ہوتے رہتے ہیں جس میں زیادہ تر فیصل آباد تنظیم کے ساتھی حصہ لیتے رہے۔ ان دو روزہ پروگراموں میں رفقاء کی تربیت کے علاوہ مساجد میں مختصر تقاریر کو بڑی اہمیت حاصل رہی جس کے نتیجے میں حلقے میں تنظیم و تحریک کا تعارف ہوا ہے۔ حال ہی میں قائم ہونے والا میانوالی کا اسرہ انہی دعوتی مساعی کا مرہونِ منت ہے۔ تنظیم اسلامی کے ہفتہ وار تنظیمی و دعوتی اجتماعات اگرچہ باقاعدگی سے منعقد ہوتے رہے ہیں لیکن ان میں رفقاء کی حاضری خاصی کم رہی۔ کسی خاص پراجیکٹ کے لئے تو رفقاء محنت بھی خوب کرتے ہیں اور ان مواقع پر حاضری بھی بہت اچھی ہو جاتی ہے لیکن معمول کے

پروگراموں میں حاضری کو ذمہ دار حضرات سخت محنت کے باوجود بڑھا نہیں سکے۔ ماہانہ دعوتی اجتماع میں جو کہ ہر ماہ کے آخری جمعہ کو تنظیم کے دفتر میں ہوتا ہے، حاضری ۱۳۰ تک ہو جاتی ہے۔

اسرہ سرگودھا سے ہمارے ایک فعال ساتھی غلام اصغر صدیقی صاحب کے ملازمت کے سلسلے میں پتوکی منتقل ہو جانے کے سبب تنظیمی و دعوتی سرگرمیوں میں کمی واقع ہوئی لیکن اب حالات بتدریج بہتر ہو رہے ہیں۔ اسرہ مانانوالہ زبوں حالی کا شکار ہے اور میانوالی کا اسرہ تو ابھی نیا ہی بنا ہے۔ اس کی علیحدہ سے رپورٹ موصول نہیں ہو رہی۔

حلقہ لاہور

یہ حلقہ چار تنظیموں پر مشتمل ہے۔ تنظیموں کے نام اور امراء کا تعارف کچھ یوں ہے۔ تنظیم اسلامی لاہور وسطی، مرزا ایوب بیگ صاحب، رفقاء کی تعداد ۶۰ ہے۔ تنظیم اسلامی لاہور شرقی، محمود عالم میاں صاحب، رفقاء کی تعداد ۱۰۲ ہے۔ تنظیم اسلامی لاہور شمالی، اقبال حسین صاحب، رفقاء کی تعداد ۳۸ ہے۔ تنظیم اسلامی لاہور جنوبی، قمر سعید قریشی صاحب، اس تنظیم میں بھی رفقاء کی تعداد ۳۸ ہی ہے۔ اس طرح حلقہ میں رفقاء کی کل تعداد ۲۳۹ ہے۔ چاروں تنظیموں میں اسرہ جات کی تعداد ۲۲ ہے۔

لاہور شمالی اور لاہور جنوبی دو تنظیمیں چند ماہ قبل تشکیل پائی ہیں۔ تنظیموں کی نئی Adjustment سے رفقاء کے اندر مسابقت کا جذبہ پیدا ہوا ہے۔ سب تنظیموں کے علیحدہ دفاتر قائم ہیں جو سوائے لاہور وسطی کے شام کے اوقات میں کھلتے ہیں۔ ان دفاتر میں لائبریری اور مکتبہ کی سہولت بھی موجود ہے۔ لاہور شرقی کا دفتر K-36 ماڈل ٹاؤن قرآن اکیڈمی میں انجمن کی طرف سے قائم لائبریری اور دار المطالعہ میں کام کر رہا ہے۔ اس لائبریری اور دار المطالعہ سے استفادہ کرنے والے لوگوں سے رابطے کی سہولت اس تنظیم کو حاصل ہے۔ لاہور شمالی کا دفتر دار القرآن وسن پورہ میں قائم ہے، جبکہ لاہور جنوبی کا دفتر مون مارکیٹ دبئ چوک میں ابھی حال ہی میں قائم کیا گیا ہے۔ اس دفتر کا قیام لاہور جنوبی کے امیر جناب قمر سعید قریشی صاحب کی خصوصی مساعی کا نتیجہ ہے۔ اس تنظیم کے رفقاء نے بھی اس کے قیام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور اس کی تزئین و آرائش خود اپنے ہاتھوں سے کی ہے۔ امید ہے کہ آگے چل کر یہ اس علاقے میں

قرآنی فکر کو عام کرنے کا باعث ہو گا۔ تنظیم اسلامی لاہور وسطی اور حلقہ لاہور کا مشترک دفتر ۲۔ اے مزنگ روڈ پر قائم ہے۔ تحریک خلافت کا مرکزی دفتر بھی یہی ہے۔ یہ دفتر صبح ۹ بجے سے عشاء تک کھلا رہتا ہے۔ اس دفتر کو قائم ہوئے کافی عرصہ ہوا اور اب تحریک خلافت کے حوالے سے یہ خاصا معروف ہو چکا ہے۔ اسی اعتبار سے اب لوگوں کی آمد و رفت بھی خاصی ہو چکی ہے۔

سب تنظیموں میں تنظیمی و دعوتی پروگرام باقاعدگی سے منعقد ہوتے ہیں۔ دعوتی اجتماعات کی نسبت تنظیمی اجتماعات میں رفقاء کی حاضری خاصی بہتر رہتی ہے جو بعض اسرہ جات میں ۹۰ فی صد تک ہوتی ہے۔ دعوتی اجتماعات ۱۲ مقامات پر ہو رہے ہیں جن میں رفقاء تنظیم ہی درس قرآن دیتے ہیں۔ ان اجتماعات میں رفقاء کی نسبت احباب کی حاضری نسبتاً زیادہ ہوتی ہے جو مختلف مقامات پر ۱۰ سے لے کر ۵۰ تک ہوتی ہے۔ چاروں تنظیموں کا ماہانہ تنظیمی و دعوتی اجتماع مشترک ہوتا ہے۔

دو روزہ پروگرام پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق منعقد ہوتے رہے۔ دو روزہ پروگراموں کے لئے رفقاء نے زیادہ تر لاہور شہر سے باہر کا سفر کیا۔ حلقہ گوجرانوالہ میں گوجرانوالہ، ڈسکہ، سیالکوٹ، شیخوپورہ اور فیروزوالا اور حلقہ شرقی پنجاب میں قصور، اوکاڑہ اور ساہیوال کے اسفار شامل ہیں۔ خاص قابل ذکر پروگراموں میں ۲ دس روزہ پروگرام جن کا ذکر حلقہ سرحد اور حلقہ شمالی پنجاب کی رپورٹ کے دوران ہو چکا، کے علاوہ پُرامن مظاہروں اور ریلیز کے پروگرام بھی شامل ہیں جن کا ذکر آئندہ صفحات میں آئے گا۔

دس روزہ پروگراموں کی افادیت کے پیش نظر کہ اس دوران رفقاء میں کام کرنے کا ایک نیا جذبہ پیدا ہوا اور یہ ان کی مخفی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کا باعث بنے، ارادہ ہے کہ اب ایسے پروگراموں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں ترتیب دیا جائے۔

حلقہ شرقی پنجاب

یہ واحد حلقہ ہے جس میں ہماری کوئی تنظیم قائم نہیں ہے، صرف ایک چھوٹا سا اسرہ "ہیئر" کے نام سے کام کر رہا ہے۔ ویسے اس علاقے کو ہیئر اور کریاٹھ کے نام اور پاسبان اور قاضی حسین احمد صاحب کے حوالے سے خاصی شہرت حاصل ہوئی ہے۔ بہرحال یہ چھوٹا سا

اسرہ وسائل کی کمی اور ذرائع مواصلات کی دشواری کے باوجود اپنی بساط سے بڑھ کر کام کر رہا ہے۔ باقی پورے حلقہ شرقی پنجاب میں ہمارے رفقاء کی تعداد بھی کم ہے اور وہ منفرد حیثیت میں کام کر رہے ہیں۔ حلقہ شرقی پنجاب میں رفقاء کی کل تعداد ۱۸ ہے۔ گذشتہ سالانہ اجتماع کے کافی عرصہ بعد تک اشرف وصی صاحب نے اس علاقے میں بھرپور کام کیا' متعدد دورے' کارنر میٹنگز اور جلسہ ہائے عام ہوئے' لیکن ذاتی وجوہات کی بنا پر وہ اس کام کو جاری نہ رکھ سکے۔ پھر یہ علاقہ حافظ اقبال صاحب کے سپرد کیا گیا۔ کچھ عرصہ انہوں نے بھی کافی محنت سے کام کیا لیکن اپنے مزاج اور افتادِ طبع کے باعث وہ اس کام کو جاری نہ رکھ سکے اور آج کل ہمارے پاس مرکزی دفتر میں کام کر رہے ہیں۔ آج کل یہ حلقہ براہ راست مرکز کی زیرِ نگرانی ہے اور کسی ہمہ وقت کارکن کا منتظر ہے۔

حلقہ جنوبی پنجاب

پنجاب میں رقبے کے لحاظ سے ہمارا سب سے بڑا حلقہ یہی ہے۔ اس حلقہ میں دو تنظیمیں اور تین اسرہ جات ہیں۔ تنظیم اسلامی ملتان کے امیر ڈاکٹر محمد طاہر خاکوانی ہیں۔ رفقاء کی کل تعداد ۳۹ ہے۔ تنظیم اسلامی وہاڑی کے امیر راؤ محمد جمیل صاحب ہیں' جہاں رفقاء کی کل تعداد ۱۳ ہے۔ تین اسرہ جات' صادق آباد' شجاع آباد اور بورے والا کے نام سے کام کر رہے ہیں۔ حلقہ جنوبی پنجاب اور تنظیم اسلامی ملتان کا مشترکہ دفتر ۲۵ آفیسرز کالونی ملتان میں قائم ہے۔

ایک سال قبل جناب مختار حسین فاروقی کو ناظم حلقہ مقرر کیا گیا۔ نائب ناظم حلقہ سعید اظہر عاصم نے دو ماہ قبل چھٹی ختم ہونے پر ملازمت join کر لی ہے۔

جناب مختار حسین فاروقی نے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اس حلقے میں کام کو مستحکم بنیادوں پر آگے بڑھایا ہے۔ ابھی تک ان کی توجہات کا مرکز زیادہ تر ملتان رہا ہے جس میں انہوں نے ماہ رمضان المبارک کے دوران دورۂ ترجمہ قرآن کے پروگراموں کو بڑی محنت اور لگن سے مکمل کیا۔ اسی ماہ کے دوران وہاں پر ایک ماہ کے دینی کورس کا اعلان بھی کیا گیا جو ۱۱ جون تا ۱۲ جولائی منعقد ہوا' جس سے ۲۶ افراد نے استفادہ کیا اور جس کے نتیجے میں ۱۱ نئے رفقاء حاصل ہوئے۔ یہ گویا یہاں پر پہلا Break through تھا جو ہوا۔ یکم مئی کو آل پاکستان تحریک خلافت کنونشن کا انعقاد اس حلقے کی اہم کارکردگی میں شمار ہوتا ہے۔ اس کے لئے ناظم حلقہ اور نائب

ناظم حلقہ کے علاوہ حلقہ کے رفقاء' خاص طور سے تنظیم اسلامی ملتان کے کچھ رفقاء نے بڑی محنت اور جانفشانی سے کام کیا۔

تنظیم اسلامی ملتان پر کافی عرصے تک جمود کی سی کیفیت طاری رہی۔ اگرچہ اس دوران تنظیمی ودعوتی پروگرام باقاعدگی سے منعقد ہوتے رہے لیکن نئے رفقاء کی عدم شمولیت اور بعض دوسرے اسباب کے بناء پر رفقاء میں عدم دلچسپی اور بددلی کی سی کیفیت طاری رہی' لیکن اب چند ماہ میں قریباً ۱۵ نئے رفقاء کی شمولیت کے باعث ایک نیا جذبہ اور امنگ پیدا ہو چکی ہے' لہٰذا امید ہے کہ مستقبل میں جذبہ بھی مزید آگے بڑھے گا اور امیر محترم کی توقع کے مطابق یہ علاقہ ان شاء اللہ دینی فکر و عمل کا امین اور امام بن کر سامنے آئے گا۔

تنظیم اسلامی وہاڑی پر البتہ وہی جمود کی سی کیفیت اب تک طاری ہے۔ معمول کے تنظیمی و دعوتی پروگرام اور دو روزہ پروگرام بھی ہو رہے ہیں لیکن ابھی تک نئے ھمسفر میسر نہیں آسکے۔

حلقہ جنوبی پنجاب میں اسرہ جات کی حالت تسلی بخش نہیں ہے۔ ناظمین حلقہ اپنی تمام تر کوششوں کے باوجود بھی ان اسرہ جات کو فعال بنانے میں کامیاب نہیں ہو سکے۔ ان اسرہ جات کے رفقاء کے لئے لمحہ فکریہ ہے کہ وہ اقامت دین کی اس جدوجہد میں کیا کردار ادا کر رہے ہیں اور اس عہد کی کتنی کچھ پاسداری کر رہے ہیں جو انہوں نے اللہ سے باندھا تھا' نیز یہ کہ وہ کیسے اپنے ناظم حلقہ کے ممد و معاون بن سکتے ہیں کہ اصلاً تو یہ اللہ کے دین کی مدد ہوگی اور ان کی نجاتِ اخروی کا سامان۔

حلقہ سندھ وبلوچستان

گذشتہ سالانہ اجتماع کے فوراً بعد صوبہ بلوچستان کو جس میں ہماری صرف ایک تنظیم' تنظیم اسلامی کوئٹہ کے نام سے کام کر رہی ہے' حلقہ سندھ کے ساتھ ملحق کر دیا گیا تھا۔

نصف پاکستان سے زائد رقبے پر پھیلے ہوئے اس حلقہ میں رفقاء کی کل تعداد ۱۹۸ ہے۔ اس حلقہ میں چھ تنظیمیں اور دو اسرہ جات قائم ہیں۔ ان تنظیموں کے نام' ان کے امراء کے نام اور دفاتر کے ایڈریس حسب ذیل ہیں۔

تنظیم	تعداد	امیر	دفتر کا ایڈریس
۱۔ تنظیم اسلامی کوئٹہ	۱۵	محمد راشد گنگوہی صاحب	۲۸ سید بلڈنگ، جناح روڈ کوئٹہ
۲۔ تنظیم اسلامی کراچی وسطی	۴۶	اختر ندیم صاحب	SBI بلاک K، نارتھ ناظم آباد
۳۔ تنظیم اسلامی کراچی شرقی ا	۲۱	محمد عبد النعیم صاحب	۴۹ SB بلاک C/۱۳ یونیورسٹی روڈ، گلشن اقبال
۴۔ تنظیم اسلامی کراچی شرقی ۲	۲۵	اعجاز لطیف صاحب	مادام اپارٹمنٹ، شاہراہ فیصل
۵۔ تنظیم اسلامی کراچی شرقی ۳	۱۸	نوید احمد صاحب	کریم بخش سنٹر مین لانڈھی روڈ
۶۔ تنظیم اسلامی کراچی جنوبی	۲۹	واحد علی رضوی صاحب	۱۱ داؤد منزل، آرام باغ، کراچی

دو اسرہ جات سکھر اور حیدر آباد میں قائم ہیں۔

اکثر تنظیموں کے دفاتر شام کے اوقات میں کھلتے ہیں۔ البتہ کراچی جنوبی کا دفتر صبح ۱۰ بجے سے نماز مغرب تک کھلتا ہے۔ حلقہ سندھ و بلوچستان کا دفتر قرآن اکیڈمی کراچی میں منتقل ہونے سے قبل یہیں پر تھا اور مکتبہ انجمن کا سیل پوائنٹ اس دفتر میں عرصہ سے کام کر رہا ہے۔ یہ دفتر اسی بنا پر خاصا معروف بھی ہے اور کیسٹ و کتب کی فروخت کے لحاظ سے قابل رشک ہے۔ ہر ماہ ہزاروں روپے کی کتب و کیسٹ فروخت ہوتی ہیں۔

ہر تنظیم میں تنظیمی و دعوتی پروگرام باقاعدگی سے منعقد ہوتے ہیں، اگرچہ سوائے تنظیم اسلامی کوئٹہ اور کراچی شرقی نمبر ۱ کے رفقاء کی حاضری ۲۵ فیصد سے بھی کم ہوتی ہے۔ کراچی کی تمام تنظیموں کا ماہانہ تنظیمی اجتماع باقاعدگی سے منعقد ہوتا ہے۔ چند ماہ سے ماہانہ شب بسری کا پروگرام بھی شروع کیا گیا ہے جس میں حاضری اختیاری ہونے کی بنا پر کم ہی رفقاء حصہ لیتے ہیں۔ تاہم اپنی افادیت کے اعتبار سے یہ پروگرام خاصا کامیاب ہے۔

حلقہ کے تحت اسرہ جات کو ناظم حلقہ نے بڑی محنت اور پے در پے دورے کر کے فعال بنانے کی کوشش کی ہے جس کے نتیجے میں سکھر کا اسرہ تو اب خاصا فعال ہو چکا ہے، تاہم حیدر آباد ابھی نظم کے اعتبار سے خاصا کمزور ہے۔

ناظم حلقہ کو اب اگرچہ نائب ناظم حلقہ عبد الرحمٰن ہنگورہ صاحب کی معاونت بھی حاصل ہے لیکن اپنی بیماری اور کمر کی تکلیف کے باوجود وہ خود کوئٹہ اور اندرون سندھ کے طویل اسفار

کرتے رہے ہیں۔

ہمارا یہ واحد حلقہ ہے جہاں سے خط وکتابت کے ذریعے رفقاء کی تربیت اور رہنمائی کا وہ نظام کام کررہا ہے جیساکہ مرکزی دفتر میں قائم ہے۔ ناظم حلقہ کو اللہ تعالیٰ نے جہاں اور بہت سی صلاحیتوں سے نوازا ہے وہیں ان میں Organization کی عمدہ صلاحیت بھی ہے۔ ہمارا سب سے زیادہ منظم حلقہ یہی ہے۔ پریس سے رابطہ اس حلقے کا ایک خصوصی وصف ہے' اگرچہ یہ کام حلقہ شمالی پنجاب میں بھی شروع ہو چکا ہے۔ ملک کی مقتدر شخصیات کے بیانات کا نوٹس لیتے ہوئے پریس ریلیز جاری کرنا اور ان تک رہنما دعوتی لٹریچر پہنچانا ایک ایسی اہم ضرورت ہے جس کا انتظام باوجود کوشش کے ہم مرکزی دفتر میں بھی نہیں کر سکے' لیکن اس حلقے میں یہ کام باحسن طریق انجام دیا جارہا ہے۔

حلقہ متحدہ عرب امارات

یہ حلقہ گذشتہ سال ہی تشکیل پایا ہے۔ اس میں ہماری دو تنظیمیں تنظیم اسلامی ابوظبی جس کے امیر شاہد اسلم صاحب اور تنظیم اسلامی شارجہ جس کے امیر محمد سلیم احمد صاحب ہیں' قائم ہیں۔ دو اسرہ جات اسرہ العین اور دبئی ہیں۔

متحدہ عرب امارات میں حالات چونکہ پاکستان سے مختلف ہیں اور کام کرنے کا وہ ماحول اور آزادی اور وقت کی اتنی فراغت نہیں ہے جیسی کچھ کہ آزادی ہمیں پاکستان میں حاصل ہے لہٰذا نظام العمل کی مکمل پابندی تو ممکن نہیں ہے تاہم ذمہ دار حضرات اور رفقاء اپنے دینی فرائض کو ادا کرنے کا پورا شعور رکھتے ہیں۔ دونوں تنظیموں اور اسرہ جات کے اپنے دفاتر قائم ہیں جو مکتبہ جمعیت خدام القرآن کے نام سے کام کر رہے ہیں۔ ہفتہ وار تنظیمی اجتماعات انہی مراکز میں ہوتے ہیں۔ انہی مراکز میں کتب و کیسٹ لائبریری اور مکتبہ بھی قائم ہے۔ زیادہ کام آڈیو / ویڈیو کیسٹ کی ریکارڈنگ کا ہے جس کے لئے علیحدہ ذمہ دار حضرات مقرر ہیں۔ انہی مراکز میں تجوید و قراءت' عربی اور ترجمۃ القرآن کی کلاسیں بھی ہوتی ہیں جس کے ذریعے قرآنی فکر لوگوں میں پھیل رہا ہے۔ اس کے علاوہ ہفتہ وار دروس قرآن کے حلقے بھی قائم ہیں۔ ابوظبی میں ایک ہفتہ وار درس قرآن تو مرکز ابوظبی میں ہوتا ہے' جہاں شرکاء کی تعداد ۵۰ تک

ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ ۶ مقامات پر ہفتہ وار اور ۲ جگہوں پر پندرہ روزہ درس قرآن کی محفل ہوتی ہے۔ تنظیم اسلامی شارجہ میں ہفتہ وار تنظیمی اجتماع کے علاوہ جو کہ دفتر میں منعقد ہوتا ہے ایک ہفتہ وار دعوتی اجتماع بھی ہوتا ہے جس میں احباب کی تعداد ۱۵ سے ۳۰ تک رہتی ہے۔ اس کے علاوہ تین اور مقامات پر درس قرآن کی محفل ہوتی ہے۔

اسرہ العین اور دبئی کے اپنے ہفتہ وار تنظیمی و دعوتی اجتماعات الگ ہوتے ہیں۔ گذشتہ ڈیڑھ سال کے دوران متعدد تربیتی پروگرام ہوئے جن میں سے گزر کر بہت سے رفقاء ملتزم قرار پا چکے ہیں۔ متحدہ عرب امارات میں ملتزم رفقاء کی اکثریت وہیں کے تربیتی پروگراموں میں سے گزر کر ملتزم قرار پائی ہے۔

حلقہ جاتی جائزہ ختم ہوا۔ اس کے علاوہ سعودی عرب میں ہماری تین تنظیمیں اور ایک اسرہ، اور ایک تنظیم پیرس میں ہے۔ انتظامی دشواریوں کے باعث سعودی عرب کی تین تنظیموں اور اسرہ کو حلقہ کی شکل نہیں دی جا سکی۔

تنظیم اسلامی جدہ: سعودی عرب میں سب سے چھوٹی تنظیم یہی ہے۔ امیر تنظیم سید افتخار الدین صاحب ہیں۔ رفقاء کی کل تعداد ۷ ہے۔ مارچ ۹۳ء کے بعد سے ان کی جانب سے کوئی رپورٹ موصول نہیں ہوئی۔ ہفتہ وار اجتماع جمعہ کے روز ہوتا ہے۔ اس اجتماع کی نوعیت زیادہ تر تربیتی ہوتی ہے۔ ۱۵ سے ۱۸ تک احباب بھی شریک ہوتے ہیں۔ امیر محترم کا درس قرآن بذریعہ ویڈیو کیسٹ دکھایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ترجمۃ القرآن اور تجوید کی کلاس بھی ہوتی ہے۔ رفقائے تنظیم کا الگ تنظیمی اجتماع حال ہی میں طے کیا گیا ہے لیکن اس کی کوئی رپورٹ ہمیں موصول نہیں ہوئی۔ توسیع دعوت کا زیادہ تر کام بذریعہ آڈیو / ویڈیو کیسٹ ہی ہوتا ہے۔

تنظیم اسلامی الریاض: امیر تنظیم جناب انور مسعود صاحب ہیں۔ رفقاء کی تعداد ۳۷ ہے۔ یہ تنظیم ۵ اسرہ جات میں منقسم ہے۔ ہفتہ وار تنظیمی و دعوتی اجتماعات باقاعدگی سے منعقد ہوتے ہیں۔ تنظیمی اجتماعات میں پہلے امیر محترم کا درس قرآن بذریعہ ویڈیو کیسٹ دیکھا جاتا تھا مگر حال ہی میں یہ طے کیا گیا ہے کہ رفقاءِ تنظیم درس قرآن دیں گے، جبکہ دعوتی اجتماع میں امیر تنظیم درس قرآن دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک گھنٹے کی عربی کلاس دعوتی پروگرام کا حصہ ہے۔ ۲۰ تا ۲۲ رفقائے تنظیم اور ۱۰ کے قریب احباب شریک ہوتے ہیں۔ تنظیم کی ماہانہ رپورٹ ہر ماہ

باقاعدگی سے موصول ہو رہی ہے۔ توسیع دعوت کے ضمن میں آڈیو اور ویڈیو کیسٹوں کی ریکارڈنگ اور ان کی ترسیل خصوصی اہمیت کی حامل ہے۔ اس اعتبار سے شعبۂ نشرواشاعت خاصا مؤثر اور متحرک ہے جس کے علیحدہ سے ناظم مقرر ہیں۔ فلموں یا گانوں کی ویڈیو کیسٹس کو درس قرآن میں تبدیل کرنے کا کوئی معاوضہ نہیں لیا جاتا۔

تنظیم اسلامی الوسیع: الریاض سے ۱۲۰ کلو میٹر کے فاصلے پر چھوٹی سی بستی ہے جس میں کل ۳۵ کے قریب پاکستانی ہیں جن میں سے ۱۴ رفقاء تنظیم ہیں۔ امیر تنظیم جناب غلام مصطفیٰ صاحب ہیں۔ ہفتہ وار تنظیمی و دعوتی اجتماع باقاعدگی سے منعقد ہوتا ہے۔ رفقاء کی حاضری ۱۰ سے ۱۲ تک اور ۴ تا ۶ احباب شریک ہوتے ہیں۔ اس بستی میں موجود قریباً تمام پاکستانیوں تک دعوت پہنچ چکی ہے لیکن آگے بڑھ کر نظم کو قبول کرنے پر لوگ آمادہ نہیں ہو رہے۔ دوسری تنظیموں کی طرح یہاں بھی شعبۂ نشرواشاعت خاصا فعال ہے۔

اسرہ الجبیل: رفقاء کی تعداد ۷ ہے۔ نقیبِ اسرہ عبدالرزاق خان نیازی صاحب ہیں۔ سب رفقاء ایک ہی جگہ پر رہائش پذیر ہیں گویا رہائش کے اعتبار سے بھی ایک اسرہ ہیں۔ یہ اسرہ خاصا فعال ہے۔ دراصل اس کے روح رواں نقیب اسرہ ہی ہیں جنہوں نے ایک طرف سب رفقاء کو ایک نظم میں پرو رکھا ہے اور دوسری جانب توسیع دعوت کے ضمن میں بہت کام کر رہے ہیں۔ اس اسرہ کا رابطہ مرکز سے انتہائی مستحکم ہے۔ ہر ماہ کی رپورٹ باقاعدگی سے موصول ہو رہی ہے۔ اس کے علاوہ بھی ماہانہ ایک خط موصول ہو جاتا ہے۔ ان کا شاذ ہی کوئی ایسا خط ہو جس میں مکتبہ سے کتب یا کیسٹ کی ترسیل کا مطالبہ نہ ہو۔ میثاق' حکمت قرآن اور ندائے خلافت کے سالانہ خریدار بنانے میں بھی یہ اسرہ خاصا فعال ہے۔ اب یہاں ملتزم رفقاء کی تعداد ۵ ہو چکی ہے۔ گویا تنظیم بنائے جانے کی شرط مکمل ہو چکی ہے۔

تنظیم اسلامی پیرس: اس تنظیم کو چند ماہ قبل ہی تنظیم اسلامی پاکستان کے ساتھ منسلک کیا گیا ہے۔ رفقاء کی تعداد ۱۶ ہے۔ امیر تنظیم جناب محمد اشرف صاحب ہیں۔ ان کا ہفتہ وار اجتماع تو اگرچہ منعقد ہو رہا ہے لیکن اسکی کوئی باقاعدہ رپورٹ ہمیں موصول نہیں ہو رہی۔ ابھی حال ہی میں انہوں نے پیرس میں تنظیم کا ایک دفتر قائم کیا ہے جس کے لئے لیٹرہیڈ اور وزیٹنگ کارڈ

پاکستان ہی سے بنوا کر بھیجے گئے ہیں۔ تنظیم کے ذمہ دار حضرات کا وہاں کا دورہ عنقریب متوقع ہے شاید کہ اس کے بعد وہاں کے تنظیمی و دعوتی معمولات کچھ بہتر ہو سکیں۔

تعداد رفقاء:

نام حلقہ / تنظیم	کل تعداد رفقاء	تعداد رفقاء جن سے مقامی سطح پر رابطہ ہے	تعداد ملتزم رفقاء
۱۔ حلقہ سرحد	۱۷۹	۱۴۲	۲۶
۲۔ حلقہ شمالی پنجاب	۳۳۴	۱۲۰	۳۷
۳۔ حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن	۳۷۲	۱۲۸	۴۰
۴۔ حلقہ غربی پنجاب	۱۶۷	۷۰	۲۶
۵۔ حلقہ لاہور	۴۹۹	۲۳۹	۱۲۳
۶۔ حلقہ شرقی پنجاب	۲۴	۱۸	۱۱
۷۔ حلقہ جنوبی پنجاب	۲۰۴	۹۰	۲۷
۸۔ حلقہ سندھ و بلوچستان	۳۶۵	۱۹۸	۸۴
۹۔ حلقہ متحدہ عرب امارات	۱۴۴	۱۴۴	۵۹
۱۰۔ تنظیم اسلامی جدہ، تنظیم اسلامی الریاض، تنظیم اسلامی الوسیع، اسرہ دہران	۶۵	۶۵	۳۴
۱۱۔ تنظیم اسلامی پیرس	۱۶	۱۶	۵
	۲۳۶۹	۱۲۳۰	۴۷۲

گذشتہ سال کی کل تعداد: ۱۷۷۸ا

اضافہ دوران سال: ۳۱۵

تعداد رفقاء جنہوں نے دوران سال تنظیم سے معذرت کی یا الگ کر دیئے گئے: ۱۵

تنظیم اسلامی کا مشاورتی نظام

اور عرصۂ زیر رپورٹ میں مرکزی سطح پر ہونے والے اہم فیصلوں اور پروگراموں کا جائزہ

اولاً پہلے اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ تنظیم میں مرکزی سطح پر مشاورتی اجلاس کس شیڈول کے مطابق منعقد ہوتے ہیں اور مشاورت کا کیا نظام ہے۔ ویسے تو ہر حلقہ اور مقامی تنظیم میں مشاورت کا اپنا الگ نظام موجود ہے' جبکہ مرکز میں مشاورت کے لئے تین سطحیں معین ہیں۔

مرکزی مجلس عاملہ

اس کا اجلاس بالعموم ہر ہفتے منعقد ہوتا ہے جس کے لئے منگل کا دن طے ہے۔ اس کے علاوہ بھی کسی اہم اور فوری مسئلہ میں امیر محترم جب چاہیں یہ اجلاس طلب کر سکتے ہیں۔ گذشتہ ڈیڑھ سال کے دوران ایسے ۸۰ اجلاس ہوئے۔ اس میں مرکزی ٹیم کے مندرجہ ذیل ارکان شریک ہوتے ہیں۔ امیر محترم کے علاوہ ناظم اعلیٰ تنظیم اسلامی پاکستان ڈاکٹر عبدالخالق' ناظم اعلیٰ بیرون پاکستان جناب سراج الحق سید صاحب' معتمد عمومی چوہدری غلام محمد صاحب' ناظم بیت المال رحمت اللہ بٹر صاحب' ناظم نشرواشاعت اقتدار احمد صاحب اور ناظم حلقہ لاہور عبدالرزاق صاحب۔

ماہانہ مجلس عاملہ

اس اجلاس میں مندرجہ بالا ارکان کے علاوہ ناظمین حلقہ جات شریک ہوتے ہیں۔ (متحدہ عرب امارات کے ناظم کا ہر ماہ شریک ہونا ممکن نہیں' البتہ مرکزی مشاورت سے قبل عاملہ کا جو اجلاس ہوتا ہے اس میں لازماً شریک ہوتے ہیں)

یہ ماہانہ اجلاس کم از کم ڈیڑھ دن پر محیط ہوتا ہے' جس کے دو حصے ہوتے ہیں۔ ایک مرکزی دفتر گڑھی شاہو میں جہاں ناظم اعلیٰ کی ہر ناظم کے ساتھ علیحدہ میٹنگ ہوتی ہے جس میں حلقہ وار ماہانہ کارکردگی کا جائزہ لیا جاتا ہے' آئندہ کے لئے منصوبہ بندی کی جاتی ہے اور مرکز کی

جانب سے ہدایات دی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ تمام ناظمین کا ایک مشترک اجلاس بھی ناظم اعلیٰ کے ساتھ ہوتا ہے جس میں عمومی انتظامی امور کے بارے میں مشورہ کیا جاتا ہے۔ دوسرا سیشن اگلے روز امیر محترم کے ساتھ ہوتا ہے جس میں تمام حلقہ جات کی جامع رپورٹ اور مرکزی دفتر کی رپورٹ پیش کی جاتی ہے۔ امیر محترم مختلف امور میں مشورہ کرتے ہیں اور ہدایات جاری کرتے ہیں اور فیصلے کئے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہر مرکزی مشاورت کے اجلاس سے قبل بھی اس عاملہ کا اجلاس ہوتا ہے۔ گذشتہ ڈیڑھ سال کے دوران ایسے ۱۶ اجلاس منعقد ہوئے۔

مرکزی مجلس مشاورت

اس میں عاملہ کے علاوہ پورے پاکستان سے رفقاء کے منتخب نمائندے شریک ہوتے ہیں جن کی تعداد ۱۶ ہے۔ یہ اجلاس بالعموم تین دن تک جاری رہتا ہے۔ گذشتہ ڈیڑھ سال کے دوران اس کے ۷ اجلاس ہوئے۔ تنظیم اسلامی پاکستان کا اصل پالیسی ساز اور نگران ادارہ یہی ہے۔

توسیعی مشاورت

رفقاء کے وسیع تر حلقہ کی آراء سے استفادہ کی خاطر "توسیعی مشاورت" کا نظام اپنایا گیا ہے۔ قبل ازیں اس کا صرف ایک اجلاس مرکزی دفتر میں ہونا طے تھا لیکن اب رفقاء کی سہولت کی خاطر چار علاقائی توسیعی مشاورتی اجلاس منعقد کرنے کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ گذشتہ ڈیڑھ سال کے دوران اس کا ایک اجلاس مرکزی دفتر اور دو علاقائی اجلاس کراچی اور ابوظہبی میں منعقد ہو چکے ہیں۔ رفقاء کی آراء سے براہ راست آگاہی کی خاطر مرکزی عاملہ کے علاوہ ناظمین حلقہ جات کی حاضری اس میں ضروری قرار دی گئی ہے۔

اب آیئے اہم فیصلوں اور پروگراموں کے جائزے کی طرف جو کہ سہ ماہی بنیاد پر پیش خدمت ہے۔

اپریل ۹۲ء تا جون ۹۲ء

○ گذشتہ سالانہ اجتماع کے فوراً بعد مجلس عاملہ کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ آئندہ سالانہ اجتماع کے ناظم جناب شمس الحق اعوان صاحب ہونگے۔ ساتھ ہی یہ بھی فیصلہ کیا گیا تھا کہ آئندہ

سالانہ اجتماع کسی کھلی جگہ پر منعقد کیا جائے گا۔ لیکن بعد ازاں مشاورت کے بعد اس فیصلے کو اس بنا پر تبدیل کر دیا گیا کہ اب ہمارے عمومی اجتماعات چونکہ تحریک خلافت کے زیر اہتمام منعقد ہوں گے اس لئے تنظیم اسلامی کے سالانہ اجتماع کی نوعیت حسب سابق تنظیمی و تربیتی ہی ہوگی جس کے لئے کسی ہال کا ماحول زیادہ سازگار ہوتا ہے۔

○ اب چونکہ ہماری دعوت کا عنوان نظامِ خلافت طے پا چکا تھا جبکہ تحریکِ خلافت کا نظم ابھی پوری طرح مستحکم نہیں ہو پایا تھا اس لئے فی الحال جلسہ ہائے خلافت کو تنظیم کے زیر اہتمام منعقد کرنے کا فیصلہ ہوا جس کے لئے تقریباً تمام حلقہ جات نے اپنی اپنی بساط کے مطابق پروگرام بنائے۔ فیصلہ کیا گیا کہ تمام بڑے شہروں میں ایک جلسۂ خلافت تو لازماً ہو جس سے امیر محترم خطاب کریں۔ چنانچہ سالانہ اجتماع کے فوراً بعد ۲۷ اپریل کو گوجرانوالہ میں ایک جلسہ عام ہوا جس سے امیر محترم نے خطاب فرمایا۔ اسی موقع پر گوجرانوالہ میں دفتر کا قیام بھی عمل میں آیا۔ اس کے بعد یکم مئی کو لاہور میں موچی دروازہ کے مقام پر ایک بڑا جلسۂ خلافت ہوا۔

○ مئی کے پہلے عشرے ہی میں امیر محترم نے رفیق محترم ڈاکٹر اقبال صافی صاحب کی دعوت پر سوات کا دورہ کیا جس میں مختلف مقامات پر خطاب عام کا پروگرام رکھا گیا۔

○ نسبتاً چھوٹے جلسہ ہائے خلافت سُوک کلاں حلقہ گوجرانوالہ، بوچھال کلاں حلقہ شمالی پنجاب میں منعقد ہوئے۔ ڈسکہ کے جلسۂ خلافت سے ڈاکٹر عارف رشید صاحب نے خطاب کیا۔ اس کے علاوہ شجاع آباد، رحیم یار خاں، ملتان، صادق آباد، جڑانوالہ، لاہور، بھکر اور گوجرانوالہ میں جلسہ ہائے عام منعقد ہوئے۔

○ لاہور میں ماہانہ جلسۂ خلافت برکت علی اسلامیہ ہال میں منعقد کرنے کا فیصلہ ہوا پہلا جلسہ ۵ جون کو منعقد ہوا۔

○ نوائے وقت میں امیر محترم کے ہفت روزہ مضمون کی اشاعت کا سلسلہ ۲۲ مئی سے شروع ہوا جو تاحال تسلسل کے ساتھ جاری ہے۔

جولائی ۹۲ء تا ستمبر ۹۲ء

○ <u>اہم فیصلہ</u>: نائب امیر تنظیم اسلامی پاکستان کو جملہ تنظیمی امور کا نگران اور مسئول اور عبدالرزاق صاحب کو ناظم اعلیٰ تنظیم اسلامی پاکستان مقرر کیا گیا۔ ڈاکٹر عبدالخالق کو ناظم تربیت

اور ناظم حلقہ لاہور مقرر کیا گیا۔

○ خلافت سیمینار کے عنوان سے ماہانہ دعوتی پروگرام کے آغاز کا فیصلہ ہوا جو ہر ماہ کے تیسرے جمعہ کو قرآن آڈیٹوریم میں ہونا طے پایا۔ پہلا پروگرام اگست میں ہوا۔ اہم شخصیات کو خطاب کی دعوت دی گئی۔

○ امیر محترم نے ملتان' کراچی' فیصل آباد اور راولپنڈی میں جلسہ ہائے خلافت سے خطاب کیا۔

○ اس کے علاوہ سیالکوٹ' ڈسکہ' گوجرانوالہ' گجرات' شجاع آباد' صادق آباد اور حلقہء شرقی پنجاب ۱۲ جلسہ ہائے خلافت ہوئے جن میں مقامی مقررین نے خطاب کیا۔ ڈسکہ میں ایک خلافت سیمینار بھی منعقد ہوا۔

○ اخبارات میں عریانی اور فحاشی کے خلاف قومی اخبارات میں اشتہار دیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی کارڈز' محضرناموں اور ٹیلی گرامز کی ایک مہم آل پاکستان سطح پر چلائی گئی جس میں رفقاء نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور عوام الناس کی جانب سے بھی جسے کافی تائید حاصل ہوئی۔

○ تنظیم اسلامی لاہور شرقی نے توسیعِ دعوت کی غرض سے ۱۰,۰۰۰ کی تعداد میں تعارفی دعوتی پیکٹ تیار کئے جس میں تنظیم و تحریک کے تعارف سے متعلق چار پمفلٹ ڈالے گئے۔ رفقاء نے گھر گھر جا کر یہ پمفلٹ تقسیم کئے۔ یہ کام تین ماہ میں مکمل کیا گیا۔

○ تنظیم اسلامی لاہور شہر نے ائمہء مساجد کو دعوتی خطوط تحریر کئے جس کو رفقاء نے خود جا کر ائمہء مساجد تک پہنچایا اور جہاں ممکن ہوا مزید گفتگو ہوئی۔

○ حلقہ جنوبی پنجاب نے بھی ۲۰۰ کے قریب دعوتی پیکٹ تیار کر کے تقسیم کئے۔ نیز ائمہء مساجد کو ۵۰۰ کے قریب خطوط ارسال کئے۔

○ امراء اور نقباء کے لئے حلف نامے تیار کئے گئے۔ اس بات کا اہتمام کیا گیا کہ وہ یہ حلف نامہ تنظیمی اجتماعات میں رفقاء کی موجودگی میں پڑھیں۔

○ مرکزی دفتر میں سٹاف کے اضافے کے پیش نظر دو کیبن تعمیر کئے گئے۔ نیز سٹاف کے آپس میں رابطے کی خاطر انٹرکام کی تنصیب پایہء تکمیل کو پہنچی۔

اکتوبر ۹۲ء تا دسمبر ۹۲ء

○ مرکزی دفتر تنظیم اسلامی میں انجمن کے سیل ڈپو کے قیام کا فیصلہ ہوا تاکہ یہاں سے کتب و کیسٹ کی فروخت کا انتظام ہو سکے۔ قبل ازیں اس کے لئے قرآن اکیڈمی کی جانب رجوع کرنا پڑتا تھا۔

○ کراچی کے توسیعی مشاورت کے پروگرام میں ۱۶ رفقاء نے اظہار خیال کیا۔

○ امراء اور نقباء کے لئے ایک خصوصی تربیت گاہ منعقد کرنے کا فیصلہ ہوا۔ یہ تربیت گاہ ۲۵ تا ۳۱ دسمبر کراچی میں ہوئی۔ شرکاء کی تعداد ۱۰۳ تھی۔

○ ماہ اکتوبر کے دوران کوئٹہ میں جلسۂ خلافت ہوا جس سے امیر محترم نے خطاب فرمایا۔

○ لاہور میں ماہانہ خلافت سیمینار منعقد ہوا۔

○ جماعت اسلامی سے متعلق میثاق کے خصوصی شمارے کی اشاعت کی گئی جس کو وسیع پیمانے پر پھیلایا گیا تاکہ ہمارا فکر' جماعت اسلامی کے بنیادی فکر اور موجودہ لائحہ عمل کے حوالے سے عوام کے سامنے آ سکے۔

○ کراچی کے گورنمنٹ سائنس کالج میں امیر محترم کا خطاب ہوا۔

○ ملتان میں فاران اکادمی کے تحت "فکر اقبال اور عصری تقاضے" کے موضوع پر امیر محترم نے خطاب فرمایا۔

○ پشاور کے دورے کے دوران دیگر پروگراموں کے علاوہ مردان میں جلسۂ خلافت ہوا۔

○ لاہور میں جلسۂ خلافت سے امیر محترم نے خطاب کیا۔

○ اس کے علاوہ ساہیوال' ڈسکہ' راولپنڈی' آزاد کشمیر' پھالیہ' چونیاں اور حلقہ جنوبی پنجاب کے مختلف مقامات پر جلسہ ہائے خلافت ہوئے جن سے رفقاء کے تنظیم نے خطاب کیا۔

○ توسیع دعوت کے ضمن میں حلقہ سندھ و بلوچستان کی جانب سے ۲۷۶ خطوط ارسال کئے گئے۔

○ رائے ونڈ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر خصوصی سٹال لگایا گیا۔ نیز ۷۰۰۰ ہینڈ بل تقسیم کئے گئے۔ حلقہ لاہور کے رفقاء نے اس کا انتظام کیا۔

○ لاہور میں امیر محترم کے خطابِ جمعہ میں دینی جماعتوں کو مشورے دیئے گئے تھے۔ اس

میں طاہرالقادری صاحب کا بطور خاص ذکر ہوا تھا۔ چنانچہ ان کی جانب سے ملاقات اور افہام و تفہیم کے لئے ایک وفد آیا۔ امیر محترم نے ان پر واضح کر دیا کہ انتخابی سیاست کے بارے میں واضح موقف اختیار کئے بغیر کہ لوگوں پر واضح ہو جائے کہ اب آپ انتخابی سیاست سے دستبردار ہو چکے ہیں' اشتراکِ عمل پر گفتگو کرنا بے کار ہے۔

○ محترم مختار حسین فاروقی صاحب نے ملازمت سے فراغت حاصل کر لی۔ انہیں ناظمِ حلقہ جنوبی پنجاب کی ذمہ داری تفویض کی گئی۔ نیز انہیں اس حلقہ میں تحریک کے کام کو آگے بڑھانے کا خصوصی ٹارگٹ بھی دیا گیا۔

○ تحریک خلافت کی رجسٹریشن ہو گئی۔ رجسٹریشن کے چھ ماہ کے اندر آل پاکستان کنونشن کرنا تحریک کے دستور کے مطابق ضروری ہے' جس کے لئے مشورے کی خاطر ۱۵ جنوری کو کنوینگ کمیٹیوں کا اجلاس طلب کر لیا گیا۔

○ اب چونکہ تحریک خلافت کا باقاعدہ آغاز ہو گیا اس لئے جنوری ۹۳ء سے تحریک خلافت پاکستان کی کارکردگی کا تذکرہ محترم عبدالرزاق صاحب اپنی رپورٹ میں کریں گے۔

جنوری ۹۳ء تا مارچ ۹۳ء

○ کراچی میں ذمہ دار حضرات کے ریفریشر کورس کے نصاب کو مدنظر رکھتے ہوئے ملتزم رفقاء کے لئے علاقائی تربیت گاہوں کے انعقاد کا فیصلہ ہوا۔

○ تنظیم کے سالانہ اجتماع کو بعض وجوہات کی بنا پر اپریل کی بجائے اکتوبر ۹۳ء میں منعقد کرنے کا فیصلہ ہوا۔

○ حلقہ سندھ و بلوچستان میں جناب عبدالرحمٰن ھنگورہ صاحب کو نائب ناظم حلقہ مقرر کیا گیا

○ اسلام آباد میں بین الاقوامی اسلامک یونیورسٹی میں امیر محترم نے "اجتہاد" کے موضوع پر لیکچر دیا۔

○ ۲۱ جنوری کو امیر محترم بیرون ملک کے دورہ پر تشریف لے گئے۔ پروگرام میں امریکہ' پیرس' سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کا دورہ شامل ہے۔ جناب سراج الحق سید صاحب کو قائم مقام امیر مقرر کیا گیا۔

○ جنوری میں حلقہ لاہور کے تحت شناختی کارڈ میں مذہب کے خانے کے اندراج سے اعراض کرنے پر حکومت کے خلاف مظاہرہ کیا گیا۔ رفقاء اور معاونین کے علاوہ کثیر تعداد میں احباب نے بھی شرکت کی۔ کراچی میں بھی اسی قسم کا ایک مظاہرہ کیا گیا۔

○ رمضان المبارک کے دوران فحش عید کارڈوں کے خلاف ایک موٹر سائیکل ریلی حلقہ لاہور کے تحت کی گئی۔

○ جماعت اسلامی کی جانب سے کشمیر کانفرنس میں شرکت کا دعوت نامہ موصول ہوا۔ فیصلہ ہوا کہ امیر محترم کی غیرحاضری کے باعث ناظم اعلیٰ اور ناظم تربیت شرکت کریں گے۔

○ ماہ فروری کے دوران قریباً تمام حلقہ جات میں معمول کے تنظیمی و دعوتی پروگرام تو جاری رہے لیکن کوئی خاص قابل ذکر پروگرام نہ ہو سکا جس کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ رفقاء تنظیم کو معاونین خلافت سے رابطہ کر کے یکم مئی کے کنونشن اور اس سے قبل تحریک خلافت کی خلافت کمیٹیوں کے الیکشن کے پروگرام سے آگاہ کرنے اور اس میں بھرپور شرکت کی ترغیب و تشویق دلانے کا ٹارگٹ دیا گیا تھا۔ تمام حلقہ جات میں اس سلسلے میں باقاعدہ پروگرام بنا کر خوب محنت کی گئی۔

○ ماہ مارچ میں ناظم اعلیٰ جناب عبدالرزاق صاحب اور ناظم تربیت ڈاکٹر عبدالخالق نے متحدہ عرب امارات کا دورہ کیا۔ اس دورے میں اگرچہ تنظیمی امور بھی نمٹائے گئے لیکن زیادہ وقت تربیتی پروگراموں پر صرف ہوا۔ شارجہ اور ابوظبی میں کراچی کے ریفریشر کورس کے نصاب کے مطابق تربیتی پروگرام ہوئے۔ دن میں رفقاء کی مصروفیت کے باعث یہ پروگرام رات کے وقت منعقد کئے گئے جو نماز تراویح کے بعد سے لے کر رات ایک بجے تک جاری رہتے تھے۔ متحدہ عرب امارات سے کثیر تعداد میں رفقاء نے ان پروگراموں میں شرکت کی۔ بعد ازاں امیر محترم کی تشریف آوری پر توسیعی مشاورت' سوال و جواب کی نشست اور حلقہ کا مشاورتی توسیعی اجتماع بھی ہوا۔ مشاورت کے پروگرام میں ۲۰ رفقاء نے اظہار خیال کیا۔ یہ دورہ خاصا کامیاب رہا۔ رفقاء میں اپنے فکر پر اعتماد اور طریقہ کار پر انشراح کے ساتھ ساتھ کام کرنے کا ایک نیا جذبہ بھی پیدا ہوا۔ دورے کے آخری روز بہت سے نئے رفقاء نے امیر محترم کے ہاتھ پر بیعت کی۔

امیر محترم کے دورۂ امریکہ کی کسی قدر تفصیلات ان شاء اللہ تنظیم اسلامی بیرون پاکستان کی رپورٹ کے حوالے سے آپ کے سامنے آجائیں گی۔

رمضان المبارک دوران دورۂ ترجمۃ القرآن کے پروگرام

لاہور میں یہ پروگرام ۶ مقامات پر ہوئے جن میں سے ۳ مقامات پر ہمارے رفقاء نے ترجمہ کے فرائض سرانجام دیئے جبکہ باقی جگہوں پر یہ پروگرام بذریعہ ویڈیو کیسٹ ہوئے۔
جامع القرآن، قرآن اکیڈمی میں حافظ عاکف سعید صاحب نے ترجمۃ القرآن کا پروگرام کیا۔ والٹن میں مرکزی انجمن کے تحت جو نئی مسجد تعمیر کی گئی اس میں جناب فتح محمد قریشی صاحب نے یہ سعادت حاصل کی، جبکہ ڈھولنوال میں جناب رحمت اللہ بٹر صاحب نے یہ پروگرام کیا۔
کراچی میں ہمارے نوجوان ساتھی انجینئر نوید احمد صاحب نے یہ پروگرام کیا۔ ملتان میں ناظم حلقہ جنوبی پنجاب جناب انجینئر مختار حسین فاروقی نے یہ کام بہت عمدہ طریقہ سے سرانجام دیا۔
فیصل آباد میں دفتر تنظیم اسلامی میں ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب نے دورۂ ترجمۃ القرآن کیا۔ فیروز والا کی ایک مسجد میں ہمارے ساتھی نعیم اختر عدنان صاحب نے یہ پروگرام کیا۔ ان پروگراموں کی تفصیلی رپورٹ ندائے خلافت میں آچکی ہے۔

○ امیر محترم کا ایک نہایت اہم پروگرام عید الفطر کے موقع پر مسجد دارالسلام میں جلسۂ عام کا تھا۔ یہ ایک نیا تجربہ تھا جو نہایت کامیاب رہا۔ اس خطاب کو ایک وسیع حلقہ میں پذیرائی حاصل ہوئی۔ بعد ازاں یہی خطاب مزید تفصیلات کے ساتھ نہایت مربوط مضامین کی شکل میں قسط وار نوائے وقت میں بھی شائع ہوا۔ اور اب یہ مضامین نہایت آب و تاب کے ساتھ کتابی صورت میں بھی شائع کر دیئے گئے ہیں۔

اپریل ۹۳ء تا جون ۹۳ء

○ مجلس عاملہ کے اجلاسوں میں تنظیم و تحریک کے مابین ربط و تعلق اور تقسیم کار پر بحث مباحثہ جاری رہا۔ مختلف آراء سامنے آئیں جن کی روشنی میں بعد ازاں یہ فیصلہ کیا گیا کہ عمومی اجتماعات، کارنر میٹنگز اور جلسہ ہائے عام میں تحریک خلافت میں شمولیت کی دعوت دی جائے

گی۔ نیز اب ہفتہ وار و ماہانہ دعوتی اجتماعات تحریکِ خلافت کے زیر اہتمام منعقد ہوں گے۔ البتہ رفقاء تنظیم کی شمولیت ان میں حسب سابق لازمی ہو گی۔ امیر محترم نے اپنے ۱۲ مئی کے حلقہ لاہور کے رفقاء سے خطاب میں تنظیم اور تحریک کے باہم ربط و تعلق کو بڑی شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا۔ اس خطاب کی اہمیت کے پیش نظر اس کی کیسٹ کاپی حلقہ جات کو ارسال کی گئی تاکہ رفقاء تنظیم کے اجتماع میں اس کی سماعت کا اہتمام کیا جا سکے۔ تحریک خلافت کے علیحدہ تنظیمی ڈھانچے کی تشکیل کے لئے تنظیم اسلامی کی مرکزی ٹیم میں تقسیم کار کا از سرِ نو تعین ہوا۔ چنانچہ:۔

☆ جناب عبدالرزاق صاحب کو سیکریٹری تحریک خلافت مقرر کیا گیا۔ اس کے ساتھ وہ ناظم حلقہ لاہور بھی مقرر ہوئے۔ ان کا دفتر ۴۔ اے مزنگ روڈ پر ہو گا۔

☆ ڈاکٹر عبدالخالق کو ناظم اعلیٰ تنظیم اسلامی پاکستان مقرر کیا گیا۔ ناظمِ تربیت کی اضافی ذمہ داری انہی کے پاس رہے گی۔

☆ حلقہ شرقی پنجاب اور گوجرانوالہ ڈویژن کی نگہداشت براہ راست ناظم اعلیٰ تنظیم اسلامی کے ذمہ ہو گی۔

☆ رحمت اللہ بٹر صاحب مرکزی ناظم بیت المال کی ذمہ داری کے ساتھ حلقہ غربی پنجاب کے ناظم بھی ہوں گے۔

○ دفتر تحریک خلافت پاکستان ۴۔ اے مزنگ روڈ پر سٹاف کے تعین پر مشورہ ہوا۔ اصولی طور پر طے کیا گیا کہ مرکزی دفتر تنظیم اسلامی سے کچھ سٹاف تحریک خلافت کے دفتر میں منتقل کیا جائے گا۔

○ ماہ اپریل کا زیادہ تر وقت علاقائی خلافت کمیٹیوں کے انتخابات کے انتظامات اور انعقاد میں صرف ہوا۔ اسی دوران رفقاء نے یکم مئی کے کنونشن کے لئے پوسٹرز لگانے اور معاونین و احباب سے رابطہ کر کے انہیں اس کنونشن میں شرکت پر آمادہ کرنے پر صرف کیا۔

○ یکم مئی کو ملتان میں آل پاکستان خلافت کنونشن منعقد ہوا۔ پورے پاکستان سے رفقائے تنظیم کی کثیر تعداد نے جو کہ معاونین خلافت بھی ہیں اس میں شرکت کی۔

○ نظام العمل حلقہ خواتین کا ابتدائی مسودہ تیار کر لیا گیا۔

○ ملتزم رفقاء کے لئے ششماہی رپورٹ کے مسودے کی منظوری دے دی گئی جو بعد

ازاں چھپ کر تیار ہو گئی اور ناظمین حلقہ جات کے حوالے کر دی گئی۔

○ ماہ جون کے دوران امیر محترم نے میانوالی' سیالکوٹ اور مظفر آباد کا دورہ کیا جس کی تفصیل تحریک خلافت کی رپورٹ میں سامنے آجائے گی۔

○ توسیعی مشاورت کے اجلاس علاقائی سطح پر منعقد کرنے کا فیصلہ ہوا۔ یہ پروگرام ایک دن پر مشتمل ہوں گے۔ اس سلسلے میں مرکزی مجلس مشاورت نے نظام العمل کی دفعہ ۱۵ شق (ھ) میں ترمیم منظور کر لی۔ طے ہوا کہ آئندہ سال یہ پروگرام مندرجہ ذیل مقامات پر ہونگے:۔

(ا) راولپنڈی یا پشاور (۲) لاہور (۳) ملتان (۴) کراچی

○ قبل ازیں مجلس عاملہ کے اجلاس میں علاقائی تربیت گاہیں منعقد کرنے کا فیصلہ ہوا تھا۔ اس حوالے سے ۴ مقامات پر ایسی تربیت گاہیں منعقد کرنے کے فیصلے کو فائنل کیا گیا۔

○ جناب رحمت اللہ بٹر صاحب نے تحقیق کے بعد بدعات و رسومات سے متعلق ابتدائی خاکہ تیار کیا جس کو بعد ازاں اراکینِ مشاورت کی تجاویز کی روشنی میں مکمل کیا گیا۔

○ مرکزی دفتر میں Cash and Account کے شعبے کا آغاز کیا گیا قبل ازیں یہ تمام کام قرآن اکیڈمی کے شعبہ Cash and Account کے حوالے تھا۔

○ محترم قمر سعید قریشی صاحب کے ذاتی وجوہات کی بناء پر ہمہ وقت فارغ نہ ہو سکنے کے باعث اور اس کے نتیجے میں مرکزی دفتر میں چند عملی دشواریوں کے سبب سے تنظیم اسلامی کے نائب امیر کا منصب سرِدست ختم کیا جا رہا ہے۔ محترم قمر سعید قریشی صاحب کو امیر تنظیم اسلامی لاہور جنوبی مقرر کیا گیا۔

○ جناب محمد صدیق صاحب (Sabro والے) نے اسلام آباد ہوٹل میں اعلیٰ سرکاری حکام اور کاروباری حضرات کو مدعو کیا جن سے امیر محترم نے نظام خلافت کے حوالے سے خطاب فرمایا۔

جولائی ۹۳ء تا ستمبر ۹۳ء

○ امیر محترم نے دِیر کا دورہ کیا۔ یہ دورہ انتہائی کامیاب رہا۔ ۱۸ احباب نے تنظیم اسلامی میں شمولیت اختیار کی۔

○ ۱۶ تا ۲۴ جولائی ایبٹ آباد میں دس روزہ پروگرام ہوا' جس میں لاہور سے ۵ رفقاء نے

حصہ لیا۔

○ امیر محترم نے مظفر گڑھ کے قریب تھرمل پاور سٹیشن کے ملازمین سے خطاب فرمایا۔

○ ایک جلسہ سے جو کہ مون مارکیٹ دبئی چوک میں ہوا' خطاب فرمایا اور تنظیم اسلامی لاہور جنوبی کے دفتر کا افتتاح کیا۔

○ ۹ اگست کو امیر محترم امریکہ کے لئے عازم سفر ہوئے۔ ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب ان کے ہمراہ تھے۔ واپسی وسط اکتوبر میں ہوئی۔ امیر محترم نے اپنی غیر حاضری کے دوران جناب سراج الحق سید صاحب کو قائم مقام امیر مقرر کیا۔

○ جنرل (ریٹائرڈ) ایم ایچ انصاری صاحب نے تنظیم اسلامی و تحریک خلافت میں شمولیت اختیار کی۔ ان کے مقام و مرتبے اور سابقہ تجربہ سے بھرپور استفادہ کی خاطر ان کو ناظم اعلیٰ تحریکِ خلافت پاکستان کی ذمہ داری سونپی گئی۔

○ ناظم حلقہء سرحد جناب اشفاق میر صاحب نے بعض ذاتی وجوہ کی بنا پر اس ذمہ داری سے معذرت چاہی' ان کی اس معذرت کو قبول کر لیا گیا اور ان کی جگہ میجر فتح محمد صاحب کو ناظمِ حلقہ سرحد مقرر کیا گیا۔

○ امیر محترم کی غیر حاضری کے دوران مسجد دارالسلام میں خطبۂ جمعہ کی ریکارڈنگ کا نظام اور اس کی کیسٹ کاپی مختلف تنظیموں واحباب کو بھیجنے کا نظام حسب معمول جاری رکھنے کا فیصلہ ہوا۔ انتخابی ماحول میں تحریک خلافت کے زیر اہتمام دعوتی کام کو تیز تر کرنے کے بارے میں مشورہ ہوا۔ یہ طے کیا گیا کہ اپنی دعوت کو عوام الناس تک پہنچانے کا یہ مناسب موقع ہے جس سے بھرپور فائدہ اٹھایا جانا چاہئے۔ تفصیلی پروگرام سیکریٹری تحریک خلافت جناب عبدالرزاق صاحب نے تیار کیا اس کی رپورٹ آپ انہی سے سنیں گے۔

رپورٹس کا نیا نظام: رفقاء کی احتسابی رپورٹس پر تبصرہ و رہنمائی کا سارا کام سوائے حلقہ سندھ وبلوچستان کے' مرکزی دفتر سے ہو رہا تھا۔ اس نظام میں تبدیلی کے بارے میں کافی عرصہ سے مشورہ ہو رہا تھا۔ ابتداءً تجرباتی طور پر اسے دو حلقہ جات' حلقہ شمالی پنجاب اور حلقہ لاہور میں شروع کرنے کا فیصلہ ہوا۔ اس کے تحت رپورٹس پر تبصرہ و رہنمائی کا کام نقباءِ اسرہ جات کے ذمہ ہو گا جبکہ مسئول اور نگران ناظمینِ حلقہ ہوں گے۔ مرکز میں رپورٹس کا جو نظام چل رہا ہے اس کے تحت ۹۰ فیصد ملتزم رفقاء اور تقریباً ۵۰ فیصد مبتدی رفقاء کی رپورٹس مرکز میں

موصول ہو رہی ہیں۔ ان رپورٹس پر تبصرہ اور رہنمائی کے ضمن میں کوشش کی جاتی ہے کہ ہر رفیق کو ایک ماہ میں ایک خط ضرور تحریر کیا جائے۔ تنظیموں اور حلقہ کے تحت اسرہ جات کی رپورٹس کے نظام میں بھی تبدیلی کی گئی۔ اب یہ رپورٹس ناظمین حلقہ جات کے تبصروں کے ساتھ مرکز میں موصول ہونگی۔

○ نظام العمل حلقہ خواتین چھپ کر تیار ہو گیا اور اسے حلقہ خواتین کے حوالے کر دیا گیا۔

○ ناظمینِ حلقہ جات کو ماہانہ عاملہ کے اجلاس کے موقع پر رفقاء کی اعانت اور رپورٹس کی ترسیل کے ضمن خصوصی ٹارگٹ دیا گیا۔ اس ٹارگٹ کو مکمل طور پر تو اگرچہ حاصل نہیں کیا جاسکا تاہم کافی بہتری پیدا ہو چکی ہے۔

○ کراچی میں منعقدہ تربیت گاہ برائے عہدیداران کو ملتزم تربیت گاہ کے متبادل قرار دے دیا گیا لہٰذا اب اس تربیت گاہ میں شریک عہدیداروں کے لئے ملتزم تربیت گاہ میں شرکت ضروری نہیں ہوگی۔

○ رفقاء کو انفرادی دعوت' یعنی ذاتی رابطے کے ذریعے دعوت کا کام کیسے کیا جائے کے ضمن میں عملی رہنمائی کی غرض سے کچھ خصوصی پروگرام رکھے گئے۔ اس سلسلے کا پہلا پروگرام ۲ ر ستمبر کو لاہور میں ہوا۔ اس میں حلقہ لاہور کے نقباء کو مدعو کیا گیا تھا۔ لطف الرحمٰن خان صاحب نے ذاتی رابطے سے متعلق ابتدائی اور اصولی باتیں شرکاء کے سامنے رکھیں' نیز چند عملی اصول بھی بتائے۔ اس پروگرام کے اختتام پر شرکاء کو ایک ماہ کا ٹارگٹ دیا گیا کہ وہ اس ماہ کے دوران چار افراد کے سامنے انہی اصولوں کے مطابق دعوت رکھیں جس کی جانب ان کی رہنمائی کی گئی ہے۔ شرکاء کی اکثریت نے اس پروگرام کو بہت پسند کیا اور اس کو ایک مفید کوشش قرار دیا' چنانچہ اسی پروگرام کو پاکستان کی دوسری تنظیموں میں بھی کرنے کا پروگرام بنایا گیا۔ لہٰذا اس قسم کے ۶ مزید پروگرام ملتان' فیصل آباد' پشاور' راولپنڈی' کراچی اور کوئٹہ میں ہو چکے ہیں۔ کراچی اور کوئٹہ میں جناب سید نسیم الدین صاحب نے یہ پروگرام کئے جبکہ باقی جگہوں پر راقم الحروف نے ان پروگراموں کو Cunduct کیا۔ ابھی ان پروگراموں کا Feed Back حاصل نہیں ہوسکا۔

○ راولپنڈی میں ڈاکٹر عارف رشید کے ماہانہ درس قرآن کے پروگرام کا آغاز کیا گیا جو ہر ماہ کی پہلی پیر کو ہوا کرے گا۔ پہلا درس ۶ ر ستمبر کو ہوا۔ حاضری ۱۳۰ تھی۔ اسی کے ساتھ گجرات

میں ہر ماہ کی پہلی اتوار کو درس قرآن کا پروگرام رکھا گیا۔

امیر محترم کے معمول کے پروگرام

امیر محترم کے معمول کے پروگراموں میں ایک تو مسجد دار السلام میں خطبہ جمعہ کا پروگرام ہے جس کی ۳۰ کے قریب کیسٹ کاپیاں کر کے مختلف تنظیموں اور افراد کو مرکز کی جانب سے روانہ کی جاتی ہیں۔ انجمن کے مکتبہ سے جو کیسٹ کاپیاں بھیجی جاتی ہیں وہ اس کے علاوہ ہیں۔ امیر محترم اپنی لاہور سے غیر حاضری کی صورت میں یا تو قرآن اکیڈمی کراچی یا پھر قرآن اکیڈمی ملتان میں خطبہ جمعہ دیتے ہیں۔

دوسرا پروگرام قرآن آڈیٹوریم لاہور میں ہفتہ وار دو درس قرآن کے پروگرام ہیں جن میں آجکل منتخب نصاب کا درس چل رہا ہے۔ ان دروس کی ویڈیو کیسٹ لاہور سے باہر باقاعدہ پروگرام کی صورت میں دیکھی جاتی ہیں۔

مرکزی ذمہ دار حضرات کے دورے

رفقاء سے رابطے اور حالات سے براہ راست آگاہی اور تنظیمی امور کی دیکھ بھال کے لئے مرکزی ٹیم کے افراد تنظیموں اور حلقہ جات کے متعدد دورے کرتے ہیں۔ گذشتہ ڈیڑھ سال کے دوران نائب امیر نے مختلف تنظیموں کا دورہ کیا جبکہ ناظم اعلیٰ قریباً ہر تنظیم میں کم از کم ایک مرتبہ تو ضرور گئے۔ بلکہ اب تو یہ بات طے کر لی گئی ہے کہ ناظم اعلیٰ ہر ماہ کم از کم دو تنظیموں میں ضرور جایا کریں گے۔ الحمد للہ کہ یہ کام باقاعدگی سے ہو رہا ہے۔ اس کے لئے حسابات کی دیکھ بھال کی خاطر اور تربیت گاہوں میں بحیثیت مربی و مدرس مرکزی ناظم بیت المال جناب رحمت اللہ بٹر صاحب نے بھی کئی دورے کئے۔ ان میں کراچی' پشاور' راولپنڈی' وہاڑی' کوئٹہ' فیصل آباد اور ملتان کے دورے شامل ہیں۔

تربیت گاہوں کا نظام

رفقاء کے مابین درجہ بندی اور تربیت گاہوں کے انعقاد کا نظام الحمد للہ اب کافی مستحکم ہو چکا ہے۔ مرکز میں تربیت گاہوں کا انعقاد تو ایک شیڈول کے مطابق ہو ہی رہا تھا' اس مرتبہ حلقہ جاتی سطح پر علاقائی تربیت گاہیں بھی منعقد کی گئیں۔ علاقائی تربیت گاہیں منعقد کرنے کے مقاصد میں سے ایک تو یہ تھا کہ رفقاء کو طویل سفر سے بچایا جائے جس میں یقیناً رقم بھی زیادہ

خرچ ہوتی ہے اور دوسرا یہ کہ حلقہ جات میں مدرسین و مربی حضرات تلاش کئے جائیں تاکہ آئندہ ایسے پروگراموں کے انعقاد میں حلقہ جات خود کفیل ہو سکیں۔ الحمد للہ کہ ان علاقائی تربیت گاہوں سے یہ دونوں مقاصد حاصل ہوئے۔

مرکزی دفتر میں پانچ مبتدی گاہوں کے علاوہ تین علاقائی تربیت گاہیں کراچی ملتان اور پشاور میں منعقد ہوئیں۔ ان تربیت گاہوں میں مجموعی طور پر ۱۲۹ رفقاء شریک ہوئے۔

ملتزم تربیت گاہیں تمام کی تمام مرکزی دفتر ہی میں منعقد ہوئیں ان کی تعداد ۶ رہی جبکہ شرکاء کی تعداد ۱۷۲ رہی۔ گذشتہ ڈیڑھ سال کے دوران ۳۵ رفقاء ملتزم قرار پائے۔

میثاق

تنظیم اسلامی کا ترجمان "میثاق" ہرماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے۔ اس میں دیگر دعوتی و فکری اہمیت کے حامل مضامین کے علاوہ امیر تنظیم کے خطاباتِ جمعہ کے پریس ریلیز اور مختلف تنظیموں کی کارکردگی پر مشتمل رپورٹیں بھی شائع ہوتی ہیں۔ اس کو ہرماہ باقاعدگی سے شائع کرنے میں جن حضرات کی خصوصی کاوشوں کو دخل حاصل ہے ان میں سرفہرست حافظ عاکف سعید صاحب کا نام آتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ان کے معاون ہیں جناب حافظ خالد محمود خضر۔

یہ بات قابل افسوس ہے کہ اس کی اشاعت میں گذشتہ سالانہ اجتماع کے مقابلے میں ۴۰۰ کی کمی واقع ہوئی ہے۔ آج کل اس کی اشاعت سواچار ہزار کے لگ بھگ ہے، جس میں سے ۲۳۰۰ کے قریب میثاق ہماری تنظیموں اور رفقاء کے ذریعے فروخت ہوتا ہے جبکہ بقیہ براہ راست سالانہ خریدار ہیں۔ اور اصل کمی بھی ہمارے ان سالانہ خریداروں میں ہوئی ہے کہ سالانہ چندہ ختم ہو جانے پر پھر اس کی تجدید کروانے والے کم ہی ہوتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہمارے رفقاء اس جانب بھی توجہ دیں اور نہ صرف یہ کہ پرانے سالانہ خریداروں سے رابطہ کرکے انہیں تجدیدِ خریداری پر آمادہ کرنے کا کام مستقل بنیادوں پر کرتے رہیں بلکہ نئے خریدار بنانے کی کوشش بھی ساتھ ساتھ جاری رکھیں۔

ہمارے وہ حلقہ جات جن میں زیادہ تعداد میں میثاق جارہا ہے ان میں حلقہ سندھ بلوچستان میں ۹۶۹، حلقہ لاہور میں ۶۰۶، حلقہ شمالی پنجاب میں ۲۰۲، حلقہ غربی پنجاب میں ۱۵۲ اور حلقۂ سرحد میں ۱۳۶ کی تعداد میں میثاق جاتا ہے۔

مالیاتی جائزہ

تنظیم اسلامی کے نظام العمل میں یہ بات طے ہے کہ "تنظیم اپنے اخراجات کے لئے انحصار اپنے رفقاء ہی کے جذبہ انفاق پر کرے گی اور عام چندے کی اپیل نہیں کرے گی" لہٰذا مختلف دعوتی و تنظیمی پروگراموں کے لئے سرمایہ کی فراہمی ہمارے رفقاء کے انفاق فی سبیل اللہ کے ذریعے ہی ہو رہی ہے۔

ہمارے وہ رفقاء جو مشرق وسطیٰ، مصر و فرانس میں مقیم ہیں ان کا شمار تنظیم اسلامی پاکستان ہی میں ہوتا ہے۔ ان کی تعداد تو اگرچہ قریباً ۲۲۶ ہے لیکن ان کی جانب سے وصول ہونے والی اعانتوں کا تناسب تعداد کے مقابلے میں کافی زیادہ ہے۔

اس وقت تنظیم اسلامی پاکستان کے تنظیمی لحاظ سے ۹ حلقہ جات ہیں جو در حقیقت مرکز ہی کی توسیع شمار ہوتے ہیں اور ان کے اخراجات بھی مرکز ہی کے اخراجات شمار ہوتے ہیں۔ مقامی تنظیمیں اور حلقہ کے تحت اسرہ جات اپنے رفقاء کی اعانتوں کی صورت میں حاصل شدہ آمدن کا ۵۰ فیصد تک خرچ کرنے مجاز ہیں جبکہ بقیہ ۵۰ فیصد وہ مرکزی بیت المال میں جمع کروانے کے پابند ہیں۔ اور یہی وہ رقم ہے جس سے مرکز اپنے اخراجات پورے کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

پچھلے مالی سال کے دوران تحریک خلافت کو متعارف کرانے کے لئے تمام تر اخراجات تنظیم اسلامی نے برداشت کیئے (اس لئے کہ ابھی تک تحریک خلافت کا اپنا مالیات کا نظام قائم نہیں ہوا تھا) اس لئے وہ تمام اخراجات شامل ہو جانے کے باعث ۹۳-۱۹۹۲ء کے مالی سال میں تنظیم اسلامی کو اپنی کل آمدن سے مبلغ ۲,۸۱,۹۸۹ روپے زائد خرچ کرنے پڑے۔

رفقاء کی کل تعداد کے ۵۷ فیصد نے اعانت ادا کی جن میں سے ۴ فیصد نے اجازت لے کر کم اعانت ادا کی۔ حلقہ جاتی بنیاد پر ادائیگی اعانت کی تفصیلات اس طرح سے ہیں۔ ستمبر ۹۳ء میں اعانت ادا کرنے والے رفقاء کا فیصد اوسط:

۱۔ حلقہ سرحد	%۳۷	۲۔ حلقہ شمالی پنجاب	%۴۹
۳۔ حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن	%۲۷	۴۔ حلقہ غربی پنجاب	%۴۰
۵۔ حلقہ لاہور	%۷۱	۶۔ حلقہ شرقی پنجاب	%۵۶
۷۔ حلقہ جنوبی پنجاب	%۴۱	۸۔ حلقہ سندھ بلوچستان	%۴۵
۹۔ حلقہ متحدہ عرب امارات	%۷۸	۱۰۔ حلقہ سعودی عرب	%۸۸

ناظم بیت المال
تنظیم اسلامی پاکستان

سالانہ رپورٹ ۹۳-۱۹۹۲ء

تنظیم اسلامی بیرونِ پاکستان

مرتب: سراج الحق سید' ناظم اعلیٰ بیرون پاکستان

گزشتہ سال "بیرون پاکستان" کی جو رپورٹ پیش کی گئی تھی وہ مختصر ہونے کے ساتھ ساتھ مایوس کن بھی تھی۔ مایوس کن اس لحاظ سے کہ انگلینڈ اور فرانس میں تو تنظیمی سرگرمیاں stand-still تھیں ہی' تنظیم اسلامی نارتھ امریکہ (TINA) میں بھی شکست وریخت کا عمل جاری تھا۔ اس کے بعض سینئر رفقاء اور منصب دار TINA کو بیعت کے نظام کی بجائے تنظیم کو انتخابات پر مبنی ایک جمہوری طرز کا ادارہ بنانے کی کوشش کر رہے تھے۔ وہ چاہتے تھے کہ TINA کا امیر اور دیگر منصب دار الیکشن کے ذریعہ منتخب ہوں۔ امیر تنظیم اسلامی پاکستان کا role ایک consultant کا ہو یعنی TINA جب چاہے انہیں consult کرے اور ان کی سفارشات کو ماننے یا نہ ماننے کے لئے بھی آزاد ہو۔ وہ رفقاء جو اس مجوزہ نظام کو غلط سمجھتے تھے وہ اپنی رائے کا اظہار کرنے کے بعد بددل ہو کر بیٹھ رہے۔

اس صورت حال کو سلجھانے کے لئے امیر محترم نے ان رفقاء کو جو TINA کو جمہوری نظام کے تحت چلانے کے خواہش مند تھے' اس کی اجازت دے دی تھی کہ وہ اپنا دستور بنائیں اور چاہیں تو اپنی سرگرمیاں TINA کے نام سے ہی جاری رکھیں۔ رہا ان سے تعاون کا معاملہ تو امیر محترم نے واضح کر دیا تھا کہ یہ فیصلہ ان کے دستور کے مطالعہ کے بعد ہی کیا جاسکتا ہے۔ غرض ان سابق رفقاء کو ان کے حال پر چھوڑ کر' امیر تنظیم نے دوسرے رفقاء کا جو تنظیم میں بیعت کے نظام کے تحت ہی شامل رہنا چاہتے تھے فوٹپ (FOTIP) یعنی FRIENDS OF TANZIM-E-ISLAMI PAKISTAN کے نام سے ایک حلقہ قائم کر دیا۔ اس کا base شکاگو کو بنایا اور حلقہ کا ناظم جناب عطاء الرحمٰن صاحب کو مقرر کیا۔

الحمدللہ کہ حلقہ FOTIP قائم ہونے کے بعد TINA کے رفقاء کا تجدید بیعت کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ ۹۳ء کے اوائل میں امیر محترم کے دورۂ امریکہ کو اللہ تعالیٰ نے بار آور فرمایا اور تجدید

بیعت کرنے والے اور بیعت کے نظام کے تحت نئے رفقاء کی مجموعی تعداد ۴۱ ہو گئی۔ FOTIP کے رفقاء کے جوش و جذبہ کو دیکھتے ہوئے امیر محترم نے اسی وقت یہ فیصلہ کر لیا تھا کہ اسی سال کی تیسری سہ ماہی میں وہ دوبارہ امریکہ کا دورہ کریں گے تاکہ:-

i) تنظیم کی دعوتی سرگرمیوں کو تیز تر کیا جائے۔

ii) FOTIP میں شامل رفقاء کے لئے امریکہ میں ہی ایک تربیت گاہ کا انتظام کیا جائے۔

iii) اہم تنظیمی امور پر فیصلے کئے جائیں، خصوصاً حلقہ FOTIP کو برقرار رکھنے یا TINA کے ٹائٹل کے تحت اسے تنظیم اور اسرہ جات کی سطح پر reorganize کرنے کا فیصلہ۔

iv) قرآن حکیم کی انقلابی دعوت کو انگریزی زبان میں آڈیو اور ویڈیو کیسٹس پر ریکارڈ کروایا جائے۔

اللہ تعالیٰ کا انتہائی فضل و کرم ہے کہ اس نے امیر محترم کے دورے کے سب اہداف بڑی عمدگی اور ہماری توقعات سے کہیں بڑھ کر پورے کروا دیئے اور الحمد للہ کہ یہ اس تاخیر اور بے یقینی کی کیفیت کے باوجود ہوا جو پاکستان سے امیر محترم اور ان کی اہلیہ محترمہ، جو ناظمہ حلقہ خواتین ہیں، کے امریکہ کے ویزا ملنے میں ہوئی (اہلیہ محترمہ کو ہمارے followup کے باوجود ویزا انہیں دیا گیا!) اس پر مستزاد، امیر محترم کی عین وقت پر ناسازیٔ طبیعت، جس کی وجہ سے امریکہ کے سفر کی روانگی کے لئے کراچی پہنچ کر بھی انہیں لاہور واپس آنا پڑا اور طبیعت کی بحالی کے لئے سفر چند روز مؤخر کرنا پڑا۔ اس دورے کے دوران:

۱۔ بھرپور دعوتی سرگرمیاں جن میں جمعہ کے خطابات اور پبلک جلسے شامل ہیں، امریکہ اور کینیڈا کے بڑے شہروں میں شروع سے آخر تک جاری رہیں۔

۲۔ اورنج کاؤنٹی لاس اینجلس میں رفقاء کے لئے نو دن کی اقامتی تربیت گاہ کا انتظام کیا گیا۔ اس کے علاوہ اس نصاب کی تلخیص کے ساتھ بعض دوسرے شہروں جیسے نیویارک اور ٹورنٹو میں بھی ان رفقاء کی تربیت کا انتظام کیا گیا جو اورنج کاؤنٹی کی main تربیت گاہ میں شامل نہیں ہو سکے تھے۔

۳۔ ہماری دعوت کو انگریزی زبان میں ریکارڈ کروانے کے ضمن میں پہلے پلان تھا کہ اورنج

کاؤنٹی کے قیام کے دوران انگریزی زبان میں منتخب نصاب کے دروس ریکارڈ کروائے جائیں۔ لیکن امیر محترم کے وہاں تاخیر سے پہنچنے کے سبب یہ ممکن نہ ہوا' تاہم اس کی جگہ شکاگو میں حقیقتِ ایمان' اقسامِ شرک' نظامِ خلافت' جہاد اور نفاق کے موضوعات پر بیس گھنٹے کے ویڈیو ریکارڈ کروائے گئے جن سے پیش نظرہدف بہت حد تک پورا ہو جاتا ہے۔ امیر محترم کے مختلف پروگرامز اور تربیت گاہ سے متعلق تفاصیل علیحدہ دورۂ امریکہ کی رپورٹ میں' جو ماہ نومبر ہی کے میثاق میں شامل ہے' ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔

۴۔ حلقہ شمالی امریکہ FOTIP کو تنظیم اسلامی نارتھ امریکہ (TINA) کے عنوان سے reorganize کیا گیا۔ ماشاء اللہ رفقاء کی تعداد' تنظیموں اور اسروں کا شمالی امریکہ کے مختلف حصوں میں قیام' ان کے لئے مناسب امراء اور نقباء کی دستیابی دیکھ کر تو فوراً سورۃ الفتح کی آخری آیت کا وہ حصہ یاد آجاتا ہے "کَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْأَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِهٖ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ" (ترجمہ: جیسے کھیتی نے نکالا اپنا پٹھا' پھر اس کی کمر مضبوط کی' پھر موٹا ہوا' پھر کھڑا ہو گیا اپنی نال پر۔ خوش لگتا ہے کھیتی والوں کو تاکہ جلائے ان سے جی کافروں کا)۔ کافروں کا جی جلانے کی بات پر تو میں آمین کہتا ہوں لیکن ساتھ ہی یہ دعا بھی کرتا ہوں کہ TINA کے سابق رفقاء جو ہم سے دور ہو گئے ہیں وہ بھی اس کھیتی کو پھلتے پھولتے دیکھ کر خوش ہوں اور واپس آکر اس کی آبیاری کریں۔

TINA کا مرکزی دفتر شکاگو ہی رہے گا۔ حلقہ FOTIP کے ناظم جناب عطاء الرحمٰن صاحب TINA کے امیر مقرر کئے گئے ہیں۔ TINA کے تحت مختلف مقامی تنظیمیں اور اسرہ جات اور رفقاء کی تعداد مندرجہ ذیل ہے:۔

- چھ مقامی تنظیمیں: چار U.S.A میں' یعنی شکاگو' ڈیٹرائٹ' نیو یارک / نیو جرسی' اور ہوسٹن
- دو کینیڈا میں' یعنی ٹورنٹو اور مونٹریال
- چار اسرہ جات : تین U.S.A میں' یعنی لاس اینجلس' West Texas اور South Jersey (نیویارک / نیو جرسی کی تنظیم کے تحت)
- ایک کینیڈا میں' Hamilton (ٹورنٹو کی تنظیم کے تحت)

رفقاء کی تعداد:۔

مرکزی دفتر:	۱ (امیرِ TINA)
امریکہ کی تنظیموں میں شامل رفقاء:	۳۶
امریکہ کے اسرہ جات میں شامل رفقاء:	۱۰
کینیڈا کی تنظیموں میں شامل رفقاء:	۲۲
کینیڈا کے اسرہ میں شامل رفقاء:	۲
منفرد رفقاء:	۸
کل رفقاء:	۷۹

(نوٹ: اسرہ جات کے تحت اور منفرد رفیقات کی تعداد اور ان کی تفصیل حلقہ خواتین کی رپورٹ میں شامل ہے)

شمالی امریکہ کی تنظیم کے بعد فرانس (جو دراصل پیرس کے رفقاء پر ہی مشتمل ہے) اور انگلینڈ (جو دراصل لندن کے رفقاء پر ہی مشتمل ہے) میں تنظیم کے کام سے متعلق چند الفاظ۔ ۹۳ء کے شروع میں امیر محترم نے فیصلہ فرمایا کہ پیرس اب تنظیم اسلامی پاکستان کا حصہ ہو گا جیسے کہ مشرقِ وسطیٰ کے ممالک مرکز تنظیم اسلامی، لاہور کو رپورٹ کرتے ہیں۔ لہٰذا پیرس کی activity تنظیم اسلامی پاکستان کی رپورٹ میں شامل ہے۔

لندن، وہاں کے رفقاء کی تعداد ۱۸ ہے لیکن فی الحال وہاں جو کام ہو رہا ہے وہ امیر محترم کے دروس کے کیسٹس اور ان کی کتابوں کی تقسیم تک محدود ہے۔ اس بار امیر محترم کا ارادہ تھا کہ وہ امریکہ سے واپسی پر چند روز لندن میں قیام فرمائیں گے اور وہاں کے رفقاء کو reactivate کریں گے۔ لیکن لندن کا ویزا وقت کی کمی کی وجہ سے پاکستان سے نہیں لیا جاسکا۔ خیال تھا کہ امریکہ کے دورے کے آخر میں ٹورنٹو میں لندن کے ویزا کے لئے کوشش ہو گی۔ لیکن معلوم ہوا کہ وہاں برٹش Consulate نہیں ہے اور ویزا کے لئے Ottawa جانا پڑے گا جو اس وقت ممکن نہیں تھا۔ لندن کے رفقاء بڑی بے چینی سے امیر تنظیم کے دورے کے منتظر ہیں، چنانچہ امیر محترم لندن جانے کا ارادہ رکھتے تو ہیں لیکن یہ کتنی جلدی ممکن ہو گا ابھی نہیں کہا جاسکتا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ لندن کے رفقاء کو بھی امریکہ کی طرح جوش و جذبہ عطا فرمائے کہ وہ دین کی خدمت کے لئے کمرِ ہمت کس کو اٹھ کھڑے ہوں۔ آمین۔

سالانہ رپورٹ

تنظیم اسلامی حلقۂ خواتین

(اپریل ۱۹۹۲ء تا ستمبر ۱۹۹۳ء)

تنظیم اسلامی حلقہ خواتین کا قیام ۱۹۸۳ء میں عمل میں آیا جب آج سے ٹھیک دس سال قبل لاہور کی ۱۹ خواتین نے امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد صاحب دامت برکاتہ کے ہاتھ پر بیعت کی اور آج یہ حلقہ الحمدللہ نہ صرف پورے پاکستان بلکہ بیرون ملک بھی متعارف ہے۔ لاہور اور کراچی کے علاوہ پاکستان کے کئی دیگر شہروں میں بھی تنظیم کی رفیقات موجود ہیں اور دعوتی و تنظیمی کاموں میں سرگرم عمل ہیں۔

آیت قرآنی "وَقَرْنَ فِی بُیُوتِکُنَّ" کے مطابق رفیقاتِ تنظیم اسلامی کی حتی الامکان کوشش یہی ہے کہ وہ گھر میں رہتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔ شاید یہ بھی ان وجوہات میں سے ایک ہے کہ حلقہ خواتین نے گذشتہ دس سالوں میں اتنی تیزی سے ترقی نہیں کی---- تاہم پچھلے ڈیڑھ سال کے دوران حلقہ خواتین کافی منظم اور فعال ہوا ہے۔ اس میں جہاں تنظیم کی نائب ناظمہ کی کوششوں اور صلاحیتوں کو بالخصوص دخل حاصل ہے وہاں ایک بڑا حصہ تنظیم کے مرد حضرات کا بھی ہے کہ جنہوں نے خواتین کے جملہ مسائل میں بھرپور تعاون کیا اور خواتین کے پروگراموں کو عملی شکل دینے اور انہیں کامیاب بنانے میں مدد دی۔ اس تعاون پر ہم مرکزی دفتر گڑھی شاہو کی انتظامیہ اور قرآن اکیڈمی کی انتظامیہ کے تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔

تنظیم اسلامی حلقۂ خواتین کی کارکردگی کا جائزہ

تنظیم اسلامی حلقہ خواتین کی ناظمہ' امیر تنظیم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کی اہلیہ محترمہ ہیں اور نائب ناظمہ محترمہ زرین عبدہ صاحبہ ہیں۔ اس وقت تنظیم میں شامل رفیقات کی کل تعداد ۲۵۵ ہے جن میں سے ۴۰ معتذرہ ہیں' جنہوں نے بار بار یاددہانی کے باوجود بھی نہ ہی کوئی رابطہ کیا اور نہ ہی تجدیدِ بیعت کی۔ چند ایک نے ذاتی مصروفیات کی وجہ سے معذرت کر لی ہے۔

مردوں کی طرح خواتین کا بھی سب سے بڑا' منظم اور مؤثر حلقہ لاہور ہی میں ہے۔ الحمدللہ کہ کراچی میں بھی اب نظم قائم ہو چکا ہے۔ جس کی تفصیل آگے آئے گی۔

مرکزی دفتر حلقۂ خواتین

یہ دفتر قرآن اکیڈمی لاہور میں قائم ہے۔ اس دفتر کے اوقاتِ کار ہفتہ میں تین دن' سوموار' منگل' بدھ بالعموم صبح گیارہ تا ایک بجے تک ہوتے ہیں۔ بوقت ضرورت دیگر اوقات میں بھی دفتری کام کیا جاتا ہے۔ حلقہ خواتین کا یہ باقاعدہ دفتر قریباً ایک سال قبل قائم کیا گیا تھا۔

یہاں ایک رفیقۂ تنظیم باقاعدگی کے ساتھ محترمہ ناظمہ صاحبہ اور نائب ناظمہ صاحبہ کے زیر نگرانی اور ان کی ہدایات کی روشنی میں کام کرتی ہیں۔ اس دفتر میں نہ صرف منفرد رفیقات سے خط و کتابت کے ذریعے رابطہ کیا جاتا ہے بلکہ دفتر میں موصول ہونے والے دیگر خواتین کے خطوں کے جوابات بھی دیئے جاتے ہیں۔ اس عرصے کے دوران رفیقات سے رابطے کے لئے کل ۳۲۵ خطوط ارسال کئے گئے۔ اس کے علاوہ رمضان المبارک کے موقع پر ۲۰۶ دعوتی خطوط ارسال کئے گئے۔ دفتر میں جو خطوط موصول ہوئے ان کی تعداد ۹۱ تھی۔

اسی سال کے دوران مرکزی دفتر سے خواتین کے لئے تربیتی و تنظیمی نصاب ترتیب دیا گیا۔ اور محاسبہ رپورٹ بک بھی تیار کروا کے ہر رفیقہ تک پہنچادی گئی۔ اس کے علاوہ مرکز میں ہر رفیقہ کی علیحدہ فائل بھی تیار ہو گئی ہے اور ان کی ماہانہ رپورٹوں کو چیک کر کے تبصرہ اور رہنمائی دینے کا کام بھی شروع ہو چکا ہے۔ بحمد اللہ رفیقات کا نظام العمل بھی تیار ہو کر آگیا ہے جو جلد ہی رفیقات تک پہنچادیا جائے گا۔ نقیبات کے لئے ایک تربیتی کورس بھی تیار کیا گیا ہے۔ تمام نقیبات کے لئے اس کورس سے گزرنا لازم ہو گا۔

لاہور کی رپورٹ

لاہور میں اس وقت ۱۰۷ رفیقات ہیں جن میں سے ۹۴ مختلف اسروں کے ساتھ منسلک ہیں اور ۱۳ رفیقات منفردہ ہیں۔ لاہور میں اسرہ جات کا تقرر اسی سال کے آغاز میں ہوا تھا۔ شروع میں یہاں ۱۶ اسرے تشکیل دیئے گئے لیکن اب رفیقات کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے ۱۹ اسرے قائم ہیں بلکہ مزید اسروں کی تشکیل بھی متوقع ہیں۔ ان اسروں کی تفصیل اس طرح ہے۔

(۱) اسرہ قرآن اکیڈمی' (۲) اسرہ فیصل ٹاؤن و ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن' (۳) اسرہ ٹاؤن شپ' (۴) اسرہ مسلم ٹاؤن اور وحدت روڈ' (۵) اسرہ چوبرجی' (۶) اسرہ گڑھی شاہو' وسن پورہ اور شادباغ' (۷) اسرہ گارڈن ٹاؤن' (۸) اسرہ علامہ اقبال ٹاؤن' (۹) اسرہ مصطفیٰ آباد' صدر۔

نظام العمل کے مطابق جس شہر میں ایک سے زائد اسرہ جات ہوں وہاں مقامی ناظمہ کا تقرر ہو گا۔ اس سلسلے میں لاہور میں مقامی ناظمہ کے طور پر ڈاکٹر عارف رشید صاحب کی اہلیہ محترمہ کا تقرر عمل میں آیا ہے' جو تمام اسروں کی نگرانی اور سرپرستی کا فریضہ سرانجام دیں گی۔ لاہور کے تمام اسروں میں کتب و کیسٹ کی لائبریری بھی قائم کی گئی ہے جس سے خواتین استفادہ کر رہی ہیں۔

تنظیمی اجتماعات: ان تمام اسرہ جات میں پروگرام حسب ذیل مقررہ نصاب کے مطابق چل رہے ہیں:۔

(۱) درس منتخب نصاب + حفظ منتخب نصاب (۲) درس حدیث (معارف الحدیث)
(۳) مطالعہ سیرت النبی (الرحیق المختوم) (۴) آسان فقہ
(۵) ادعیۂ ماثورہ (۶) آداب زندگی
(۳) مطالعۂ لٹریچر (تنظیم اسلامی اور مرکزی انجمن کی مطبوعات)

بحمد اللہ ان تمام اسروں میں یہ نصاب احسن طریقے سے چل رہا ہے۔ منفرد رفیقات کو یہ نصاب مرکزی دفتر حلقہ خواتین سے مکمل کروایا جارہا ہے۔ تمام منفرد رفیقات کا مرکز سے براہ راست رابطہ ہے۔

○لاہور میں ہر ماہ نقیبات اسرہ جات کی میٹنگ ہوتی ہے۔ جس میں ہر نقیبہ اپنے اسرے میں ہونے والے اجتماعات کی رپورٹ پیش کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ ہر نقیبہ اپنے اسرے میں شامل خواتین سے ماہانہ اعانت وصول کر کے مرکز کو پہنچاتی ہیں۔ ماہانہ اعانت رفیقات حسب استطاعت ادا کرتی ہیں۔ دوسرے شہروں کی نقیبات اپنے اسرہ میں شامل رفیقات کی ماہانہ رپورٹیں اور اعانتیں بذریعہ ڈاک مرکزی دفتر کو ارسال کرتی ہیں۔

خصوصی تربیتی تنظیمی اجتماع: ہر تین ماہ بعد لاہور کی تمام رفیقات کا ایک خصوصی اجتماع قرآن اکیڈمی لاہور میں منعقد ہوتا ہے جس میں نہ صرف یہ کہ رفیقات کا آپس میں تعارف ہوتا ہے بلکہ رفیقات کی تربیت کے مختلف پروگرام بھی ترتیب دیئے جاتے ہیں۔ ناظمہ صاحبہ اور نائب ناظمہ صاحبہ کا خطاب اور ہدایات بھی اس تربیتی اجتماع کا مستقل حصہ ہیں۔ رفیقات اپنے فقہی نوعیت کے مسائل ناظمہ صاحبہ کے سامنے رکھتی ہیں جو انہیں ضروری اور مناسب رہنمائی فراہم کرتی ہیں۔ الحمد للہ تمام پروگراموں میں رفیقات کی حاضری تسلی بخش ہوتی ہے۔

اُسرے کا خصوصی اجتماع: ہر اسرے کا ایک خصوصی اجتماع ماہانہ بنیاد پر ہوتا ہے۔ اس میں رفیقات کو نہایت منظم طریقے سے تربیتی نصاب مکمل کرایا جاتا ہے۔ عام طور پر یہ اجتماع نقیبہ اسرہ کے گھر پر ہی منعقد ہوتا ہے۔ اس اجتماع میں ہر رفیقہ کی شرکت لازمی ہے "الا یہ کہ کوئی شرعی عذر در پیش ہو۔

دعوتی اجتماع: ہر اسرے میں ایک ماہانہ دعوتی پروگرام بھی منعقد ہوتا ہے۔ اس اجتماع میں رفیقات کے علاوہ دوسری خواتین بھی شرکت کرتی ہیں۔

مرکزی دعوتی اجتماع: ہر ماہ کی پہلی اتوار قرآن اکیڈمی ماڈل ٹاؤن میں دعوتی اجتماع ہوتا ہے۔ بفضلہ تعالیٰ یہ اجتماع نہایت کامیاب جا رہا ہے۔ رفیقات کے علاوہ دیگر خواتین بھی بہت ذوق شوق سے شرکت کرتی ہیں۔ عام طور پر خواتین کی تعداد ۱۰۰ کے لگ بھگ ہو جاتی ہے۔ اس اجتماع میں امیر محترم کے دروس و خطابات کے آڈیو' ویڈیو کیسٹس اور تنظیم کی کتب کا سٹال بھی لگایا جاتا ہے اور یہ چیزیں فروخت بھی ہوتی ہیں۔ دعوتی سطح پر سب سے بڑا پروگرام یہی ہے۔ بقیہ نو مقامات پر بھی دعوتی سطح کے پروگرام ہوتے ہیں' جن میں عام طور پر ناظمہ صاحبہ یا نائب ناظمہ صاحبہ بھی شرکت کرتی ہیں اور بالعموم وہاں درس قرآن بھی وہی دیتی ہیں۔ ان مقامات کی تفصیل حسب ذیل ہے:

(۱) راوی روڈ' (۲) چوبرجی کوارٹرز' (۳) گارڈن ٹاؤن' (۴) اسلام پورہ' (۵) مصطفیٰ آباد' (۶) لارنس روڈ' (۷) فیروز والا' (۸) گڑھی شاہو' (۹) دسن پورہ۔

مندرجہ بالا تمام پروگراموں میں خواتین کی حاضری ۳۰ اور ۴۰ کے درمیان رہتی ہے۔

○لاہور شہر میں مندرجہ ذیل مقامات پر ترجمہ قرآن کی ہفتہ وار کلاسیں ہوتی ہیں:۔

(۱) قرآن اکیڈمی: یہاں پر ترجمۂ قرآن' ناظرہ' عربی گرامر اور تجوید کی کلاسیں کچھ عرصہ پہلے تک باقاعدگی سے ہو رہی تھیں لیکن خواتین کی عدم دلچسپی کے باعث اب صرف ترجمۂ قرآن کی کلاس باقاعدگی سے ہو رہی ہے۔ اور الحمد للہ دو کلاسیں اب تک ترجمۂ قرآن کی تکمیل کر چکی ہیں۔

(۲) قرآن کالج: یہاں بھی ہر منگل کو قرآن حکیم کے ترجمہ اور مختصر تشریح کی کلاس ہوتی ہے۔

(۳) ٹاؤن شپ: ہر منگل اور بدھ کو یہاں ترجمۂ قرآن کی کلاس ہوتی ہے۔
(۴) مسلم ٹاؤن: یہاں ترجمۂ قرآن کے پروگرام میں امیر محترم کے دورۂ قرآن کے ویڈیو سے مدد لی جاتی ہے۔ مزید بر آں یہاں تجوید کی کلاس بھی بذریعہ ویڈیو ہوتی ہے۔
(۵) گڑھی شاہو: یہاں پر ایک مقامی سکول "علی المراد" کی ٹیچرز اور دوسری چند ایک خواتین کی ترجمۂ قرآن کی کلاس بذریعہ آڈیو دورۂ قرآن ہوتی ہے۔
(۶) وسن پورہ: یہاں مرکزی انجمن کے مرکز "دار القرآن" میں ترجمۂ قرآن کی کلاس کا آغاز ابھی حال ہی میں ہوا ہے۔

خصوصی دعوتی اجتماعات: استقبال رمضان المبارک کے سلسلے میں پورے لاہور میں درج ذیل مقامات پر خواتین کے پروگرام منعقد کئے گئے اور رمضان المبارک اور قرآن حکیم کی فضیلت کے حوالے سے ان تک دین کی دعوت پہنچائی گئی:۔

(۱) قرآن اکیڈمی' (۲) حنا پیلس فیصل ٹاؤن' (۳) مسلم ٹاؤن' (۴) چوبرجی' (۵) گڑھی شاہو' (۶) الریاض کالونی' شادباغ۔

یہ تمام پروگرام الحمد للہ بہت کامیاب رہے۔ خواتین کی ایک بڑی تعداد نے ان سے استفادہ کیا اور ذوق شوق سے شرکت کی۔ ان مواقع پر امیر محترم کے دروس و خطابات کے کیسٹس اور کتب بھی اچھی خاص تعداد میں فروخت ہوئیں۔

سالانہ اجتماع حلقہ خواتین: یکم جون ۱۹۹۲ء کو خواتین کا سالانہ اجتماع قرآن آڈیٹوریم لاہور میں منعقد ہوا' جو اللہ کے فضل سے ہر لحاظ سے بہت کامیاب رہا۔ اجتماع کا آغاز صبح نو بجے اور اختتام بعد نماز ظہر ہوا۔ اس میں تقریباً ۷۰۰ خواتین نے شرکت کی۔ الحمد للہ بہت منظم پروگرام ہوا۔ آڈیٹوریم کی تمام کرسیاں خواتین سے پر ہونے کے باوجود بھی کسی قسم کی بد نظمی دیکھنے میں نہیں آئی۔

اس پروگرام میں رفیقات مقررات کے علاوہ بھی دو مہمان خواتین 'لیڈی ڈاکٹر محترمہ فرخ رفیع صاحبہ اور مولانا مودودی مرحوم کی دختر محترمہ حمیرا مودودی صاحبہ کو بھی خطاب کا موقع دیا گیا۔ انہوں نے اس سالانہ اجتماع کو نہایت بھرپور اور کامیاب قرار دیا۔ (خواتین کا آئندہ سالانہ اجتماع ان شاء اللہ اسی سال کے دوران کرنے کا پروگرام ہے۔) خواتین میں تنظیم اسلامی کے تعارفی لٹریچر اور خلافت فارم بھی تقسیم کئے گئے اور کافی خواتین نے خلافت فارم پر بھی کئے۔ یہاں امیر محترم کی کتب و کیسٹس پر مبنی تنظیمی لٹریچر کا سٹال لگایا گیا جس سے خواتین کی ایک اچھی خاصی تعداد نے استفادہ کیا۔

کراچی کی رپورٹ

تنظیمی لحاظ سے دوسرا بڑا شہر کراچی ہے۔ یہاں رفیقات کی تعداد ۶۵ ہے۔ گزشتہ سال یہ تعداد ۴۷ تھی۔ اس سال کے دوران ۱۸ نئی رفیقات شامل ہوئی ہیں۔ یہاں کی مقامی ناظمہ رفیق تنظیم اختر ندیم صاحب کی والدہ محترمہ ہیں اور نائب ناظمہ انہی کی بہن ہیں۔ علاقائی دفتر اختر ندیم صاحب کی رہائش گاہ پر قائم ہے۔ یہاں درج ذیل چار اسرے قائم ہیں:

(۱) اسرہ ڈیفنس　　(۲) اسرہ گلشن اقبال
(۳) اسرہ ناظم آباد　　(۴) اسرہ ملیر اور لانڈھی

الحمد للہ تمام اسروں میں پروگرام مرکز سے موصول شدہ ہدایات کی روشنی میں نصاب کے مطابق چل رہے ہیں ...... اس کے علاوہ ہر تین ماہ بعد جملہ نقیبات اور رفیقات کا ایک مشترکہ اجتماع بھی ہوتا ہے ...... قرآن اکیڈمی کراچی میں بچوں اور خواتین کی ہفتہ وار کلاسز باقاعدگی سے ہو رہی ہیں۔ وہاں ہر منگل کو خواتین کے لئے درس قرآن کا پروگرام بھی ہوتا ہے۔ ہر بدھ کو رفیق تنظیم جناب ایس ایم انعام صاحب کی رہائش گاہ پر ترجمہ کی کلاس ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ گلشن اقبال' ناظم آباد' ملیر' سولجر بازار اور لانڈھی میں بھی دروس قرآن کے پروگرام اور اجتماعات باقاعدگی سے ہو رہے ہیں۔

کراچی کی رفیقات بھی بحمد اللہ نظم کی پابندی کر رہی ہیں اور نصاب کے مطابق اپنے پروگرام چلا رہی ہیں۔ مقامی ناظمہ سے برابر ان کا رابطہ رہتا ہے۔ کراچی میں ایک نیا سلسلہ "حجاب بوتیک" کا شروع ہوا ہے۔ اس میں خواتین کے لئے برقعے' کوٹ اور چادریں رکھی جاتی ہیں۔ الحمد للہ یہ سلسلہ کافی مفید ثابت ہوا اور کئی خواتین نے چہرے کے پردے کا آغاز بھی کر دیا ہے۔ یہی سلسلہ اب لاہور میں بھی شروع کیا گیا ہے۔ یہاں بھی کافی تعداد میں برقعے خریدے جا چکے ہیں۔

اسرہ سرگودھا: اس شہر میں رفیقات تنظیم کا ایک اسرہ قائم ہے جو بعض اعتبارات سے بہت فعال ہے۔ وہاں کی نقیبہ ایک مقامی کالج میں لائبریرین ہیں۔ اس اسرے میں ۷ رفیقات ہیں جن میں سے زیادہ تر کالج کی طالبات ہیں۔ طالبات کا تنظیمی اجتماعات میں پابندی کے ساتھ شرکت کرنا ممکن نہیں ہوتا جب تک کہ گھر والوں کا ان کے ساتھ تعاون نہ ہو' یہی وجہ ہے کہ ابھی تک وہاں معین شدہ نصاب کے مطابق اجتماعات کا پروگرام شروع نہیں ہو سکا۔ تاہم نقیبہ صاحبہ اپنے طور پر رفیقات کو ہدایات پہنچانے اور انہیں مناسب رہنمائی فراہم کرنے کا فریضہ سرانجام دیتی رہتی ہیں۔ ان کے ہاں ترجمہ قرآن کی کلاس روزانہ ہوتی ہے۔ پچھلے مہینے نقیبہ صاحبہ نے گیارہ روزہ قرآن کیمپ بھی لگایا جس سے خواتین نے بھرپور استفادہ کیا۔ نقیبہ صاحبہ کی پوری کوشش ہے کہ وہ جلد از جلد نصاب کے مطابق پروگرام شروع کر دیں۔

منفرد رفیقات

پاکستان کے مختلف شہروں میں منفرد رفیقات کی تفصیل کچھ اس طرح ہے:

اسلام آباد اور راولپنڈی میں کل چار رفیقات ہیں۔ وہاں تنظیم کے رفقاء اپنے طور پر خواتین کے لئے تنظیمی پروگرام ترتیب دیتے ہیں۔

ملتان میں رفیقات کی تعداد ۱۵ ہے' جن میں سے ابھی تک صرف تین نے تجدید بیعت کی ہے۔ امید ہے کہ باقی بھی ان شاء اللہ جلد ہی بیعت کی تجدید کر لیں گی۔ وہاں اجتماعات رفیق تنظیم جناب ڈاکٹر طاہر خاکوانی صاحب کے گھر پر ہوتے ہیں۔

فیصل آباد میں اگرچہ صرف ایک رفیقہ ہیں لیکن وہاں رفقائے تنظیم اسلامی کے اجتماعات میں خواتین بھی شرکت کرتی ہیں۔ اسی طرح پشاور میں بھی صرف ایک رفیقہ ہیں۔ وہاں بھی اللہ کے فضل سے رفقائے

تنظیم کے اجتماعات میں شرکت کے ذریعے خواتین دین کا علم حاصل کر رہی ہیں۔ کوئٹہ اور وہاڑی میں بھی صرف ایک ایک ہی رفیقۂ تنظیم موجود ہیں۔

بیرونِ ملک حلقۂ خواتین کی کارکردگی کا مختصر جائزہ

ابوظبی میں ایک اسرہ تشکیل دیا گیا ہے جو سات رفیقات پر مشتمل ہے۔ محترمہ بیگم فہیم شیخ صاحبہ اس اسرے کی نقیبہ ہیں۔ الحمد للہ وہاں تنظیمی و تربیتی نصاب کے مطابق پروگرام چل رہا ہے۔

جدہ اور لندن میں بھی منفرد رفیقات موجود ہیں۔ ان ہر دو مقامات پر چار چار رفیقات ہیں جنہیں مرکز کی طرف سے نصاب، رپورٹ بکس وغیرہ ارسال کی گئی ہیں۔ ان کی جانب سے گاہے بگاہے رپورٹ موصول ہوتی ہے۔ لندن سے رفیقات کی اعانت باقاعدگی سے موصول ہو رہی ہے۔

امریکہ میں رفیقات کی کل تعداد ٦ ہے جن میں سے لاس اینجلس میں ایک، ڈیٹرائٹ میں ایک، نیویارک میں ۳ اور شکاگو میں ایک رفیقہ ہیں۔ وہاں رفیقات بذریعہ ویڈیو اور آڈیو کیسٹ منتخب نصاب سے بھرپور استفادہ کر رہی ہیں۔ تربیتی اور تنظیمی نصاب ابھی وہاں نہیں پہنچا۔

کینیڈا میں بھی منفرد رفیقات موجود ہیں اور وہاں کسی نہ کسی درجے میں تنظیمی کام ہو رہا ہے۔ اس کی تفصیلات محترمہ ناظمہ صاحبہ کے دورۂ کینیڈا کے ذیل میں آجائیں گی۔ جس کی مختصر رپورٹ پیش ہے۔

ناظمۂ تنظیم اسلامی کا دورۂ کینیڈا

۲۴ ستمبر کو محترمہ ناظمہ صاحبہ اپنے سب سے چھوٹے بیٹے آصف حمید کے ہمراہ کینیڈا کے سفر پر روانہ ہوئیں۔ ناظمہ صاحبہ کے لئے کینیڈا تشریف لے جانے کا یہ پہلا موقع تھا۔ کینیڈا میں مقیم رفیقہ تنظیم محترمہ بیگم عبدالغفور چوہدری صاحبہ کے بے پناہ اصرار پر یہ پروگرام تشکیل دیا گیا تھا۔ امریکہ میں مقیم رفیقات کا بھی پرزور اصرار تھا کہ محترمہ ناظمہ صاحبہ امیر محترم کے ہمراہ دورۂ امریکہ کے لئے تشریف لائیں لیکن ویزا نہ ملنے کے باعث یہ ممکن نہ ہوا۔

محترمہ ناظمہ صاحبہ کا یہ دورہ بحمد اللہ نہایت بھرپور اور کامیاب رہا۔ انہوں نے کینیڈا میں حلقہ خواتین کو منظم کرنے کے ساتھ ساتھ پانچ چھ مقامات پر درس قرآن دیا اور تنظیم اسلامی کی دعوت بھی پیش کی۔ ایک رفیق تنظیم کی درخواست پر درج ذیل اہم موضوعات پر خواتین سے گفتگو کی جو بہت مؤثر رہی۔

(i) عورت تنظیمی معاملات میں کیا کردار ادا کر سکتی ہے؟ (ii) اسلام میں عورت کا مقام کیا ہے؟
(iii) عورت اپنے بل پر دین کے لئے کیا کچھ کر سکتی ہے؟

محترمہ ناظمہ صاحبہ کے دورۂ کینیڈا سے قبل وہاں رفیقاتِ تنظیم کی تعداد چار تھی جو ان کی واپس تشریف آوری تک بحمد اللہ پندرہ ہو گئی تھی۔ جن مقامات پر محترمہ ناظمہ صاحبہ کے دروس قرآن اور دعوتی گفتگوؤں پر مشتمل پروگرام ہوئے ان میں بیگم عبدالغفور چوہدری صاحبہ، رفیق تنظیم جناب زبیر صاحب اور جناب جعفر صاحب کے مکانات کے علاوہ مسی ساگا کی مسجد کو پر خاص طور پر قابل ذکر ہے۔

یہ ایک امر واقعہ ہے کہ کینیڈا میں مقیم رفیقات تنظیم اسلامی کے علاوہ دیگر مسلمان خواتین کی بھی

ایک بہت بڑی تعداد امیر تنظیم کے دروس و خطابات کے ویڈیو اور آڈیو کیسٹس اور ان کی تصانیف و تالیفات سے بھرپور استفادہ کر رہی ہے۔ بلکہ یہ کہنا غلط نہ ہو گا کہ ان تمام اردو بولنے سمجھنے والے گھرانوں میں جن میں دین کی جانب میلان پایا جاتا ہے' امیر محترم کے کیسٹ نہایت ذوق و شوق سے سنے جاتے ہیں۔ ان کا دین کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کا جذبہ قابل ستائش ہے۔ محترمہ ناظمہ صاحبہ کے کینیڈا تشریف لے جانے کے بعد وہاں دو تین خواتین نے چہرے کا پردہ بھی شروع کر دیا ہے حالانکہ وہاں کی عورتوں کے لئے یہ چیز ایک نہایت کڑوی گولی سے کم نہیں ہے۔ لیکن مکمل شرعی پردہ ابھی صرف مسز عبدالغفور صاحب کے گھر ہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں کو قبول فرمائے۔ (آمین)

رفیق محترم جعفر صاحب کے گھر رفیقات کا جو اجتماع ہوا اس میں خواتین کا نظام العمل بھی پڑھ کر سنایا گیا اور ناظمہ صاحبہ نے اس کی مختصر تشریح و توضیح بھی فرمائی۔ اسی طرح کا ایک پروگرام محترمہ بیگم عبدالغفور صاحبہ کے ہاں بھی ہوا جس میں نظام العمل کی مختلف شقوں کو وضاحت سے سمجھایا گیا۔ اپنے اس دورے میں محترمہ ناظمہ صاحبہ نے حسب ضرورت رفیقات کو بیعت فارم' کوائف فارم' نظام العمل اور تربیتی نصاب کی کاپیاں اور رپورٹ بکس مہیا کیں۔ اور ان کی دینی و تنظیمی ذمہ داریوں سے انہیں آگاہ کیا۔

کینیڈا میں محترمہ ناظمہ صاحبہ کا قیام رفیق تنظیم جناب عبدالغفور چوہدری صاحب کے مکان پر رہا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کی اہلیہ اور بچوں نے خدمت اور مہمان نوازی کا حق ادا کر دیا۔ اللہ تعالیٰ اس فیملی کو اجر سے نوازے اور دین و دنیا کی بھلائیاں عطا فرمائے۔ (آمین)

تنظیم کی دیگر رفیقات نے بھی محترمہ ناظمہ صاحبہ سے مل کر جس محبت اور اپنائیت کا اظہار کیا اس پر ان سب کا شکریہ ادا نہ کرنا احسان ناشناسی کے ذیل میں آئے گا۔

امریکہ میں مقیم رفیقات کے پرزور اصرار کے باوجود وہاں کا ویزا نہ ملنے کے باعث چونکہ ناظمہ صاحبہ امیر محترم کے ہمراہ امریکہ نہیں جاسکی تھیں لہٰذا ناظمہ صاحبہ کے کینیڈا میں قیام کے دوران امیر محترم نے جو خود بھی ان دنوں کینیڈا میں موجود تھے' ہوٹل "ٹریول لاج" میں رفقائے تنظیم اسلامی کی مع فیملیز ایک میٹنگ بلائی' جس میں امریکہ میں مقیم رفقاء کے ساتھ ساتھ رفیقاتِ تنظیم اسلامی کو بھی بالخصوص دعوت دی گئی تھی۔ اس پروگرام کا ایک مقصد ناظمہ صاحبہ کو ان خواتین سے متعارف کروانا اور ان کی خواہش پر افہام و تفہیم کے لئے کچھ وقت گزارنا بھی تھا۔ چنانچہ ناظمہ صاحبہ نے دو دن ان خواتین کے ہمراہ گزارے۔ اللہ کے دین کو سمجھنے اور سمجھانے میں یہ دو دن بہت مفید ثابت ہوئے۔ اس دوران امریکہ سے آئی ہوئی خواتین میں سے پانچ نے تنظیم میں شمولیت اختیار کی۔ ناظمہ صاحبہ نے رفیقات امریکہ کے لئے دو اسرے تشکیل دیئے۔ اگرچہ وہاں خواتین کی کل تعداد صرف چھ ہے لیکن چونکہ امیر محترم کے دروس و خطابات کے آڈیو' ویڈیو کیسٹس اور تنظیمی لٹریچر سے بحمد اللہ وہاں بڑی تعداد میں خواتین مستفیض ہو رہی ہیں لہٰذا امید ہے کہ ان شاء اللہ جلد ہی مزید خواتین بھی تنظیم میں شمولیت اختیار کر لیں گی اور کینیڈا کی مانند وہاں بھی رفیقات کا ایک باقاعدہ حلقہ وجود میں آجائے گا۔

آخر میں اس بات کا تذکرہ بھی بے محل نہ ہو گا کہ حلقہ خواتین تنظیم اسلامی میں تحریکِ خلافت بھرپور طور متعارف ہو رہی ہے۔ اس ضمن میں تقریباً ۱۰۰ خواتین نے معاون فارم پُر کیا ہے اور چند ایک کی طرف

امیر تنظیم اسلامی کا
حالیہ دورۂ شمالی امریکہ

(۹/ اگست تا۱۶/ اکتوبر ۱۹۹۳ء)

از قلم: سراج الحق سید، ناظم اعلیٰ تنظیم اسلامی بیرون پاکستان

یہ روداد کچھ امریکہ کے مختلف شہروں سے تنظیم اسلامی کے ذمہ دار حضرات کی ارسال کردہ رپورٹوں اور کچھ محترم امیر تنظیم سے حاصل شدہ معلومات کی بنیاد پر مرتب کی گئی

سال ۱۹۹۳ء اس اعتبار سے منفرد نوعیت کا حامل ثابت ہوا کہ اس کے دوران امیر تنظیم اسلامی و داعی تحریک خلافت پاکستان محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے دو بار شمالی امریکہ کا سفر اختیار کیا۔ ان میں سے پہلے سفر میں اگرچہ امریکہ کے علاوہ فرانس، سعودی عرب، اور متحدہ عرب امارات بھی شامل تھے، تاہم ریاستہائے متحدہ امریکہ میں بھی پورے ۳۷ دن قیام رہا تھا۔ (چنانچہ اس کی روداد بھی خود امیر تنظیم ہی کے قلم سے "ریاستہائے متحدہ امریکہ میں سینتیس دن" کے عنوان سے اولاً روزنامہ نوائے وقت اور پھر ماہنامہ میثاق میں شائع ہو چکی ہے۔) رہا دوسرا سفر تو وہ تو اس اعتبار سے بالکل ہی منفرد ہے کہ یہ پورے کا پورا شمالی امریکہ ہی کے لئے وقف رہا۔ اور عجیب حسن اتفاق ہے کہ اس کے دوران (ہوائی سفر کے ایام منہا کرنے کے بعد) شمالی امریکہ کی سرزمین میں امیر تنظیم کا قیام پورے تریسٹھ دن رہا۔ اور اس طرح گویا اس سال قیام امریکہ کے ایام کی "سنچری" مکمل ہو گئی۔

اس دوسرے سفر کا ارادہ امیر تنظیم نے پہلے سفر کے اختتام ہی پر کر لیا تھا۔ چنانچہ واپسی پر تنظیم کی مجلس شوریٰ کے اجلاس میں اس کا اعلان بھی کر دیا تھا۔ اس سے ان کے پیش نظر دو اہم مقاصد تھے: (ا) ایک یہ کہ پہلے سفر کے دوران ڈیٹرائٹ کے اجتماع میں جو فیصلہ کیا گیا تھا یعنی یہ کہ امریکہ میں "فوٹپ" (فرینڈز آف تنظیم اسلامی پاکستان) کی بجائے "ٹینا" یعنی "تنظیم اسلامی نارتھ امریکہ" ہی کو از سر نو منظم کیا جائے، اس کی عملی تنفیذ اور پھر وہاں کی ہیئتِ تنظیمی

کی باضابطہ تشکیل کے مراحل بلاتاخیر طے کر لئے جائیں۔ اور (۲) دوسرے یہ کہ امریکہ میں "مسلم فنڈامنٹلزم" کو جو فروغ حاصل ہو رہا ہے' (یادش بخیر' اس موضوع پر بھی امیر تنظیم کی ایک تحریر پہلے روزنامہ نوائے وقت اور پھر ماہنامہ میثاق میں شائع ہو چکی ہے۔) اسے مثبت تعمیری رخ پر برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ قرآن حکیم کے انقلابی فکر اور اسلامی انقلاب کے نبویؐ منہاج کو انگریزی زبان میں واضح طور پر بیان کر دیا جائے۔ مبادا نوجوانوں کا جذبۂ عمل اور جوش و خروش کوئی منفی رخ اختیار کر لے۔ اس ضرورت کا احساس نہ صرف امیر تنظیم کو تھا' بلکہ امریکہ کے مسلم آباد کاروں میں سے بھی بہت سے حضرات کو شدت کے ساتھ تھا۔ چنانچہ اپنے پہلے سفر کے دوران امیر تنظیم کو امریکہ کے تین مقامات یعنی نیویارک' ہوسٹن اور اورنج کاؤنٹی کے احباب کی جانب سے پرزور دعوت دی گئی تھی کہ مطالعہ قرآن حکیم کے اپنے مشہور "منتخب نصاب" کا درس انگریزی زبان میں دینے کے لئے تشریف لا سکیں تو جملہ اخراجات سفر اور اہتمام و انتظام کی کل ذمہ داری وہ اپنے سر لے لیں گے۔ جس پر امیر محترم نے اپنی ابتدائی رضامندی کا اظہار بھی کر دیا تھا۔

ان دو مقاصد کے پیش نظر محترم ڈاکٹر صاحب کا خیال یہ تھا کہ نیویارک یا اس کے مضافات میں کسی موزوں مقام پر ایک ہمہ وقتی اقامتی تربیت گاہ منعقد ہو جس میں اگر ممکن ہو تو پندرہ دن ورنہ کم از کم دس دن کے لئے تنظیم اسلامی شمالی امریکہ کے تمام رفقاء مقیم رہیں۔ اور دیگر تربیتی پروگراموں کے علاوہ اس سے مطالعہ قرآن حکیم کے منتخب نصاب کے انگریزی درس کا بھی آغاز ہو جائے' جس کی تکمیل بعد میں دوسرے مقامات پر دروس کے ذریعے کی جا سکتی ہے۔ لیکن معلوم ہوا کہ نیویارک میں مین ہٹن (MANHATTAN) کے ورلڈ ٹریڈ سنٹر میں جو بم کا دھماکہ فروری میں ہوا تھا اولاً اس کے باعث' اور ثانیاً اس بنا پر کہ مصر سے تعلق رکھنے والے مشہور عالم دین اور حرکت الجہاد کے قائد شیخ عمر عبدالرحمٰن کا قیام بھی نیویارک سے بالکل متصل جرسی سٹی میں تھا اور ان کی گرفتاری کے بعد وہاں کی صورت حال بھی بہت حساس ہو چکی ہے' لٰہذا نیویارک یا اس کے مضافات میں کسی ایسے طویل پروگرام کا انعقاد مناسب نہیں ہے۔ ادھر ہوسٹن سے بھی اطلاع ملی کہ بعض اسباب کی بنا پر وہاں بھی مجوزہ پروگرام اس سال ممکن نہیں ہے۔

ہم ابھی اسی ادھیڑ بن اور شش و پنج میں تھے کہ اچانک امریکہ کے مغربی ساحل کی مشہور

اور متموں ترین ریاست کیلیفورنیا کے "عروس البلاد" لاس اینجلس' جہاں جانے اور سیر و تفریح کرنے کو بہت سے امریکی بھی بہ حسرت و یاس ترستے اور تڑپتے رہتے ہیں (واضح رہے کہ لاس اینجلس کا لفظی ترجمہ ہے: "فرشتوں کی بستی") وہاں کے مضافات میں واقع وسیع و عریض اور عظیم الشان "اسلامک سنٹر آف اورنج کاؤنٹی" سے پُرزور دعوت اولاً فون پر موصول ہوئی' پھر باضابطہ تحریری درخواست بھی آ گئی' اور کچھ ہی دنوں بعد امیر محترم اور ان کی اہلیہ صاحبہ (جو تنظیم اسلامی کے حلقہ خواتین کی ناظمہ بھی ہیں) کے بزنس کلاس کے دو "راؤنڈ دی ورلڈ" ہوائی ٹکٹ بھی موصول ہو گئے۔

اس طرح انگریزی درس قرآن ریکارڈ کرا دینے کے معاملہ میں تو جملہ تقاضے پورے ہو گئے لیکن تنظیم کی تربیت گاہ کے نقطۂ نظر سے معاملہ کسی قدر ٹیڑھا ہو گیا۔ اس لئے کہ تنظیم کے رفقاء کی عظیم اکثریت نیویارک' ٹورنٹو' ڈیٹرائٹ اور شکاگو سے متعلق تھی اور وہاں سے کیلیفورنیا کا فاصلہ بہت زیادہ ہے (امریکہ کے مشرقی اور مغربی ساحل کے مابین وقت کا بھی تین گھنٹے کا فرق ہے!) اور امریکہ میں ہوائی سفر نہایت مہنگا ہے۔ جبکہ ہمارے رفقاء کی اکثریت کا تعلق پاکستان کے رفقاء ہی کے مانند لوئر مڈل کلاس سے ہے۔ تاہم چونکہ کوئی اور چارۂ کار موجود نہیں تھا لہٰذا مجبوراً طے کیا گیا کہ تربیت گاہ بھی وہیں منعقد ہو گی۔ البتہ اس کی مدت پندرہ کی بجائے نو دن کر دی گئی۔ یعنی ہفتہ ۷/ اگست تا اتوار ۱۵/ اگست۔ اور پروگرام یہ بنا کہ امیر محترم اور ان کی اہلیہ جمعہ ۳۰/ جولائی کراچی میں گزار کر وہیں سے امریکہ روانہ ہو جائیں گے۔ یکم تا ۵/ اگست امیر محترم کیلیفورنیا ہی کے ایک پُرفضا پہاڑی مقام پر منعقد ہونے والے "یوتھ کیمپ" یعنی مسلمان نوجوانوں کے سماجی' ثقافتی' اور تربیتی کیمپ میں شرکت کریں گے اور اس کے بعد اورنج کاؤنٹی کے سنٹر میں دن کے اوقات میں تنظیمی اور تربیتی پروگرام منعقد ہوتے رہیں گے اور شام کو روزانہ ایک ایک گھنٹے کے دو انگریزی درس ریکارڈ کراوئے جائیں گے۔ س لئے کہ شام کے اوقات میں تربیت گاہ میں مقیم رفقاء تنظیم کے علاوہ مقامی لوگ بھی بآسانی شریک ہو سکیں گے۔

اس طرح ہماری جانب سے تو منصوبہ بندی پوری ہو گئی۔ لیکن "ما در چہ خیالیم و فلک در چہ خیال!" کے مصداق اب حوادث و واقعات کا ریلا الٹی سمت میں بہنا شروع ہوا۔

اولاً ------- یہ کہ امیر محترم کی شدید خواہش تھی کہ راقم الحروف (سید سراج الحق) بھی

اس سفر میں شریک ہو تاکہ تنظیمی اور تربیتی پروگرام کی جانب سے وہ (امیر محترم) بالکل خالی الذہن ہو کر انگریزی میں درس قرآن پر پوری توجہ صرف کر سکیں اور تنظیمی اور تربیتی پروگرام کُل کا کُل میں سنبھال لوں۔ مزید بر آں امیر محترم کا فیصلہ یہ بھی تھا کہ کم از کم ایک نسبتاً نوجوان ساتھی مزید میرے ساتھ ہوں تاکہ وہ امریکہ کے رفقاء سے پوری طرح متعارف ہو جائیں اور مرکز سے وہاں کے معاملات کی نگرانی میں میری معاونت تو فوراً ہی شروع کر دیں' اور ضرورت پڑنے پر اس کی پوری ذمہ داری سنبھال سکیں۔ اس معاملے میں کئی اور نام بھی زیر غور آئے لیکن بالآخر فیصلہ رفیق محترم ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب کے حق میں ہوا۔ اس لئے کہ وہ اس سے قبل بھی دو بار امریکہ جا چکے تھے۔ اور ایک بار تو ان کا قیام امریکہ میں پورے پانچ ماہ رہا تھا۔ پھر انہیں کچھ نہ کچھ انگریزی میں درس و خطاب کے ضمن میں بھی اپنے اوپر اعتماد حاصل ہے۔

افسوس کہ امیر محترم کی یہ خواہش صرف ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب کی حد تک پوری ہو سکی' اور اس کے باوجود کہ خود میری دلی خواہش تھی کہ یہ سفر اختیار کروں (اس میں امیر محترم کی رفاقت اور دین کی خدمت کے جذبے پر مستزاد یہ امر بھی شامل تھا کہ میرے متعدد بہن بھائی امریکہ ہی میں مقیم ہیں۔ خیال تھا کہ میں اب زندگی کی جس منزل میں ہوں اس کے پیش نظر ان سب سے ایک آخری اور الوداعی ملاقات ہو جائے!) مجھے اپنی صحت کے پیش نظر معذرت کرنی پڑی۔ اس لئے کہ کمر اور جوڑوں کا درد تو پرانا ہے ہی' جس نے بہت سے اعتبارات سے "معذور" بنا کر رکھ دیا ہے۔ حال ہی میں "دردِ دل" یعنی ANGINA کا اضافہ ہو گیا ہے جو رفتہ رفتہ بڑھ رہا ہے' ------- گویا معاملہ وہی بن چکا ہے کہ ع "تن ہمہ داغ داغ شد' پنبہ کجا کجا نہم!" بنابریں شدید اندیشہ تھا کہ مبادا میں بجائے مفید اور معاون بننے کے امیر محترم کے لئے تشویش اور پریشانی کا سبب بن جاؤں ------- بہر حال امیر محترم نے کسی قدر ردو قدح کے بعد میری معذرت قبول فرمالی اور طے ہوا کہ اب یہ سارا بوجھ ڈاکٹر عبدالسمیع ہی برداشت کریں۔ تنظیمی امور پر میرے لیکچرز کے ویڈیو وہاں دکھائے جائیں اور ان کے ضمن میں کوئی سوالات ہوں تو ان کی وضاحت وہ خود کر دیں اور اس کے لئے چند دن پہلے یہاں پر صرف کر کے مناسب تیاری کر لیں۔ باقی رہا تنظیمی اور تحریکی مسائل سے متعلق مطالعہ قرآن حکیم کا منتخب نصاب نمبر دو تو اس کے درس کے تو وہ بحمد اللہ ماہر ہیں ہی!

دوسری ------ اور زیادہ پریشان کن رکاوٹ لاہور کے امریکی کونسلیٹ کی جانب سے ویزا

جاری کرنے کے ضمن میں پیش آئی۔ امیر محترم ۷۹ء سے تقریباً ہر سال امریکہ جاتے رہے ہیں (اس دوران میں ایک دو بار ناغہ ہوا تو اتنی ہی مرتبہ سال میں دو دو بار جانا بھی ہو گیا۔) اور اس سے قبل انہیں کبھی ویزا کے اجراء کے ضمن میں انٹرویو کے لئے طلب نہیں کیا گیا۔ بلکہ چار چار سال کے لئے مستقل ویزے بھی صرف پاسپورٹ کی ترسیل پر لگا دیئے گئے ------- لیکن اس بار' اللہ ہی جانتا ہے کہ کس سبب سے' امیر محترم کی اہلیہ صاحبہ محترمہ' ان کے خلف خورد عزیزم آصف حمید' اور ان کے خویش خورد ڈاکٹر خالد ضیغم کو تو ویزا جاری کرنے سے صاف انکار ہی کر دیا گیا۔ (حالانکہ امیر محترم نے وضاحت کر دی تھی کہ میں اپنی عمر اور صحت کی کیفیت کے باعث کسی ATTENDANT کی معاونت کے بغیر سفر سے معذور ہوں!) اور خود امیر محترم کو بھی "اپنی مالی حیثیت اور پاکستان کی سرزمین سے اپنے مضبوط اور گہرے تعلق" کے ثبوت کے ساتھ انٹرویو کے لئے "طلب" فرما لیا گیا۔ اس پر ایک بار تو امیر محترم کی "جلالی طبیعت" جوش میں آئی اور انہوں نے سفر کا ارادہ ہی منسوخ کر دیا۔ لیکن پھر اس خیال نے بجا طور پر غلبہ حاصل کر لیا کہ ہمارا یہ سفر نہ کسی دنیاوی منفعت کے لئے ہے نہ سیر و سیاحت کے لئے' بلکہ خالص دینی مقاصد کے لئے ہے تو اس توہین اور تذلیل کو برداشت کرنا بھی "جہاد نفس" کے ذیل میں ہے۔ چنانچہ ع "میں کوچہ رقیب میں بھی سر کے بل گیا!" کے مصداق امیر محترم نے باقاعدہ حاضری دے کر بلکہ لائن میں کھڑے ہو کر ویزا حاصل کیا۔ عجیب بات یہ ہے کہ وہاں نہ مالی حیثیت کے بارے میں کوئی سوال کیا گیا' نہ پاکستان سے تعلق کے بارے میں!۔ گویا غالباً اصل مقصود صرف توہین اور تذلیل تھی' جس کے ضمن میں ہمیں بہرحال "اِنَّمَا اَشْکُوا بَثِّیْ وَ حُزْنِیْ اِلَی اللّٰہِ!" ہی کی سنت پر عمل کرنا ضروری ہے ------ تاہم صبر کا امتحان صرف اسی حد تک محدود نہیں رہا۔ بلکہ جب امیر محترم کو' خواہ بادلِ ناخواستہ ہی سہی' اور صرف ایک سنگل وزٹ ہی کا سہی' بہرحال ویزا جاری کر دیا گیا' چنانچہ اس اساس پر ان کی اہلیہ محترمہ اور عزیزم آصف حمید کے لئے دوبارہ "درخواست" کی گئی تو "نہ انکار می کنم نہ اقرار می کنم!" کی پالیسی اختیار کر لی گئی اور مسلسل تاخیر و تعویق پر عمل جاری رکھا گیا۔ جس سے ایک جانب امیر محترم کے اعصاب پر شدید دباؤ پڑا۔ (اور شاید یہ ہی کسی کو مطلوب و مقصود بھی تھا!) اور دوسری جانب سفر کا پروگرام طے کرنے میں تاخیر ہوتی چلی گئی' اس لئے کہ ہر روز امید ہوتی تھی کہ شاید آج ویزا جاری ہو جائے۔ چنانچہ اسی کا نتیجہ تھا کہ طے کیا گیا کہ چونکہ کراچی میں ۳۰/ جولائی کے جمعہ میں

امیر محترم کے قرآن اکیڈمی کراچی میں خطاب کا اعلان ہو چکا تھا لٰہذا وہ تنہا ہی کراچی جائیں اور واپس آ جائیں اس لئے کہ اتوار یکم اگست کے لئے قوی امید تھی کہ مطلوبہ ویزا مل جائیں گے۔ لیکن یہ امید بھی ع "اے بسا آرزو کہ خاک شدہ!" کی مصداق کامل ثابت ہوئی۔

چنانچہ بالآخر طے پایا کہ امیر محترم اور ڈاکٹر عبد السمیع سوموار ۲/ اگست کو صبح کراچی اور پھر وہاں سے براستہ ٹوکیو کیلیفورنیا روانہ ہو جائیں۔ اس لئے کہ امیر محترم اور ان کی اہلیہ صاحبہ کے لئے جو ٹکٹ امریکہ سے آیا تھا وہ اسی روٹ کا تھا۔ (اس غرض کے لئے ڈاکٹر عبد السمیع صاحب کے لئے ایمرجنسی میں امریکہ ہی سے ٹکٹ منگوایا گیا۔ اس کے لئے اللہ تعالیٰ رفیق محترم محمد اسرار خاں صاحب کو جزائے خیر دے کہ انہوں نے نہایت مہنگا ٹکٹ فوری طور پر ارسال کر دیا۔)

لیکن اب ع "ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں!" کے مصداق تیسری اور سب سے بھاری رکاوٹ خالصتہً "من جانب اللہ" پیش آئی۔ (خالصتہً کا لفظ اس لئے استعمال کیا گیا کہ ایمان باللہ کی رو سے پہلی دونوں رکاوٹیں بھی "بغیر اذنِ رب" کسی طرح پیش نہیں آ سکتی تھیں!) ---- اور وہ یہ کہ ۲/ اگست کی صبح کو تہجد ہی کے وقت سے امیر محترم کو اسہال شروع ہو گئے (اور یہ غالباً اسی ذہنی دباؤ اور کوفت کا نتیجہ تھا جس سے وہ مسلسل دو ہفتے سے دوچار رہے تھے۔ واللہ اعلم!) اور روانگی کے وقت یعنی دس بجے تک چھ سات اسہال ہو گئے اور نقاہت شدید ہو گئی۔ اس کے باوجود چونکہ نہ پیٹ میں کوئی درد تھا نہ بخار یا حرارت، لٰہذا وہ کمرِ ہمت کس کر کراچی روانہ ہو گئے۔ لیکن وہاں ایئرپورٹ ہی پر پیٹ میں درد بھی شروع ہو گیا اور رفیق محترم نسیم الدین صاحب کی قیام گاہ تک پہنچتے پہنچتے بخار بھی چڑھ گیا۔ لٰہذا مجبوراً شام کو بجائے ٹوکیو کی جانب روانگی کے واپس لاہور آنا پڑا۔ بعد میں خیال آیا کہ اس وقت یہ غلطی ہوئی کہ برادرم عبد السمیع بھی واپس آ گئے۔ انہیں پروگرام کے مطابق روانہ کر دیا جاتا تو بہتر رہتا۔ لیکن ہمارا ایمان ہے کہ "ماشاء اللّٰہ کان و مالم یشأ لم یکن" ------ بہرحال بعد میں امیر محترم نے ڈاکٹر عبد السمیع کو تو جمعہ ۶/ اگست کو براستہ ٹوکیو عازم کیلیفورنیا کر دیا ------ اور خود ذرا طبیعت کے بحال ہونے پر سوموار ۹/ اگست کو روانگی اختیار فرمائی۔ اور اللہ جزائے خیر عطا فرمائے رفیق محترم نعیم غفور شیخ صاحب کو کہ انہوں نے خالص رضاکارانہ طور پر اور کلیتاً اپنے خرچ پر صرف امیر محترم کی رفاقت سفر اور معاونت بلکہ "خدمت" کی غرض سے یہ طویل اور تھکا دینے

والا سفر اختیار کیا۔ اور امیر محترم کو پورے اطمینان اور کمال آرام کے ساتھ ہفتہ ۱۰/ اگست کو اورنج کاؤنٹی پہنچادیا۔

تنظیمی تربیت گاہ اورنج کاؤنٹی کیلیفورنیا

الحمدللہ کہ اورنج کاؤنٹی میں مجوزہ تنظیمی تربیت گاہ ہفتہ ۶ / اگست سے شروع ہو کر اتوار ۱۵/ اگست تک حسب پروگرام جاری رہی۔ اور چونکہ ڈاکٹر عبدالسمیع بروقت پہنچ گئے تھے لہٰذا اس کے جملہ پروگرام بحسن و خوبی پورے ہوئے۔ اور اگرچہ اس بنا پر کہ پروگرام کے ضمن میں آخر وقت تک بے یقینی کی سی کیفیت طاری رہی تھی' شرکاء کی تعداد توقع سے کم تھی۔ تاہم نیویارک' ٹورنٹو' ڈیٹرائٹ' شکاگو' ہوسٹن اور ورجینیا ایسے دور دراز علاقوں کے طویل سفر طے کرکے ۲۵ رفقاء اس تربیت گاہ میں شریک ہوئے اور ان شاء اللہ العزیز یہ امریکہ میں تنظیم کی دعوت کو آگے بڑھانے میں اہم لینڈ مارک ثابت ہوگی۔

اس پروگرام میں جدید اصطلاحات کے حوالے سے مختلف اہم موضوعات مثلاً

EFFECTIVE COMMUNICATION TYPES OF MANAGEMENT

ORGANIZATION, DECISION MAKING, MEETINGS

پر راقم الحروف کے لیکچرز اور امیر محترم کے محاضرات قرآنی کے منہج انقلاب نبویؐ کے موضوع پر پانچ خطابات تو بذریعہ ویڈیو دکھائے گئے اور اس کے علاوہ ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب نے تنظیمی امور سے متعلق امیر محترم کے مرتب کردہ مطالعۂ قرآن حکیم کے منتخب نصاب نمبر ۲ کا درس دیا۔ مزید برآں انہوں نے روزنامہ نوائے وقت میں شائع شدہ امیر تنظیم کے مضامین میں سے چند کا مطالعہ بھی کروایا اور فرائض دینی کا جامع تصور' التزام جماعت' نظام بیعت' تنظیم اسلامی انجمن خدام القرآن اور تحریک خلافت کے مابین ربط و تعلق کی نوعیت' ایمانیات' عبادات' رسومات' رفیق تنظیم اسلامی کی ذمہ داریاں' تنظیم اسلامی کا نظام مشاورت اور اختلاف کے آداب کے موضوعات پر لیکچرز دیئے۔ جناب عبدالسمیع صاحب نے منتخب نصاب نمبر ۲ کے ساتھ التزام جماعت کے موضوع پر چند احادیث کا درس بھی دیا۔

اس تربیت گاہ کے جملہ انتظامی فرائض' یعنی رفقاء کو ایئرپورٹ سے receive کرنے سے

لے کران کی رہائش' طعام اور نقل و حرکت کے تمام انتظامات' لاس اینجلس کے رفیق محمد علی چوہدری صاحب نے ادا کیئے۔ اجتماع سے دو روز پہلے شکاگو سے نوجوان رفیق تنویر عظمت بھی پہنچ گئے تھے اور انہوں نے بھی چوہدری صاحب کی بھرپور معاونت کی۔ مزید بر آں ہمارے ایک نہایت سینئر رفیق میاں محمد رشید صاحب نے بھی حسب استطاعت چوہدری صاحب کی بھرپور معاونت کی۔ (موصوف مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے بھی مؤسسین میں شامل ہیں اور تنظیم اسلامی کے بھی تاسیسی رفقاء میں سے ہیں' لیکن اب اپنے چاروں صاحبزادوں کے امریکہ منتقل ہو جانے کے باعث خود بھی "مجبوراً" وہیں قیام پذیر ہو گئے ہیں) اور ایک اور رفیق تنظیم ڈاکٹر فرخ صاحب نے بھی پورا تعاون کیا۔ انہوں نے امیر محترم کے گذشتہ دورہ کیلیفورنیا (فروری ۹۳ء) کے موقع پر تنظیم میں شمولیت اختیار کرلی تھی۔ بعد ازاں وہ وہاں سے ریاست کیلیفورنیا ہی کے ایک دور دراز شہر کو منتقل ہو گئے۔ لیکن وہ اس تربیت گاہ میں شرکت اور خصوصاً چوہدری صاحب کی معاونت کے لئے سات سو میل کا سفر بذریعہ کار طے کرکے کسی قدر پہلے پہنچ گئے تھے۔

رفقاء کی رہائش کا انتظام ایک ہوٹل میں تھا جو اسلامک سوسائٹی کی جامع مسجد اور مرکز سے پیدل پانچ منٹ کے فاصلے پر تھا۔ رفقاء تمام نمازیں باجماعت اسی مسجد میں ادا کرتے تھے اور تمام تربیتی پروگرام بھی اسی سنٹر میں منعقد ہوئے۔

اورنج کاؤنٹی میں امیر تنظیم کی تنظیمی مصروفیات

کراچی سے ۹/ اگست کو روانہ ہو کر امیر محترم بھی نعیم غفور شیخ صاحب کی معیت میں ۱۰/ اگست بعد دوپہر اورنج کاؤنٹی پہنچ گئے۔ آرام کے بعد آپ نے رفقاء سے ملاقات کی اور ان کی خیریت دریافت کی۔ ملاقاتوں کا سلسلہ نمازوں کے درمیانی وقفہ میں بھی جاری رہا۔ اس وقت تک ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب نے اپنی assignment مکمل کرلی تھی۔ اس کے بعد امیر محترم نے تنظیمی امور پر گفتگو شروع کی۔ ہر رفیق سے فرداً فرداً ملاقات کی اور امریکہ میں تنظیم کے کام' اس رفیق کی اس میں عملی دلچسپی' اور آئندہ کے لئے نقشہ کار پر تفصیلی گفتگو کی۔ اس کے بعد امیر محترم نے رفقاء سے خطاب فرمایا اور اپنے فیصلوں سے رفقاء کو آگاہ فرمایا جو یہ تھے:۔

(i) تنظیم اسلامی نارتھ امریکہ کے لئے FOTIP (فرینڈز آف تنظیم اسلامی پاکستان) کی

بجائے تنظیم اسلامی نارتھ امریکہ (TINA) کا عنوان اختیار کر لیا گیا ہے۔
(ii) رفیق محترم عطاء الرحمٰن صاحب کو دو سال کے لئے TINA کا امیر نامزد کیا گیا ہے۔ موصوف شکاگو میں مقیم اور ریاست ILLINOIS میں مشیر تعمیرات کی حیثیت سے کام کرتے ہیں۔ TINA کا معتمد، رفیق محترم امین وارث صاحب کو مقرر کیا گیا۔ آپ ایک ملٹی نیشنل کمپنی میں سیلز مینیجر ہیں۔
(iii) اسی موقع پر ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب کو راقم (بحیثیتِ ناظم اعلیٰ بیرون پاکستان) کی مستقل معاونت سونپنے کا جو فیصلہ اصولاً پہلے ہی کر لیا گیا تھا اس کا باقاعدہ اعلان بھی کر دیا گیا۔
(iv) مالی اعانت کے سلسلے میں ۵ فیصد کی جگہ ۳ فیصد کی پابندی باہمی مشورے کے بعد نافذ کی گئی۔ اس میں ایک تہائی مقامی طور پر تنظیم / اسرہ کے لئے ہو گا اور ایک تہائی برائے مرکز۔ اور ایک تہائی برائے حلقہ شمالی امریکہ۔ (واضح رہے کہ بعد میں یہ وضاحت کر دی گئی کہ چونکہ شمالی امریکہ کی تنظیم کا STATUS پاکستان کی تنظیم کے ایک حلقہ کا ہے لہٰذا اس کے اخراجات بھی مرکز ہی کے حساب میں محسوب ہوں گے۔ اور اس طرح کل دو تہائی مرکز ہی کے لئے شمار ہو گا)۔
(v) اسی موقع پر ڈیٹرائیٹ کے رفقاء کے مشورے کے بعد ڈاکٹر محمد رفیع اللہ انصاری صاحب کو ڈیٹرائیٹ کی مقامی تنظیم کا امیر نامزد کیا گیا۔

اورنج کاؤنٹی میں امیر تنظیم کے عمومی دعوتی پروگرام

اورنج کاؤنٹی سنٹر کی مسجد کے امام صاحب کی دعوت پر نماز فجر کے بعد درس حدیث کا سلسلہ تو ڈاکٹر صاحب نے دوسرے روز سے ہی شروع کر دیا تھا۔ بعد ازاں سنٹر کے ڈائریکٹر جناب ڈاکٹر مزمل صدیقی صاحب کی دعوت پر آپ نے اولاً جمعہ ۱۳ / اگست کا خطبہ جمعہ "نوید خلافت" کے موضوع پر دیا۔ مزید برآں جمعہ اور ہفتہ کو بعد نماز مغرب اور اتوار کو بعد نماز ظہر ایمان کی حقیقت اور اس کا حصول' اور جہاد اور اس کی منازل' نیز سورۂ آل عمران کی آیات ۱۰۲ تا ۱۰۴ کی روشنی میں امت مسلمہ کے لئے سہ نکاتی لائحہ عمل کے موضوعات پر مفصل خطابات ارشاد فرمائے اور آخر میں سوال وجواب کی نشست بھی ہوئی۔ واضح رہے کہ یہ تمام پروگرام انگریزی زبان میں ہوئے۔

اتوار ۱۵/ اگست قبل از دوپہر تنظیمی اجتماع اور بعد دوپہر دعوتی پروگرام اختتام پذیر ہوئے اور ڈاکٹرصاحب اور جملہ رفقاء بجز رفقاء ڈیٹرائیٹ چوہدری محمد علی صاحب کے ہاں منتقل ہو گئے اور شام کا کھانا ان کے ہاں تناول کیا۔ ڈیٹرائیٹ کے رفقاء کی فلائیٹ دن کے وقت تھی لہٰذا وہ اس دعوت طعام سے محظوظ ہونے سے محروم رہے۔ اس کے بعد امریکہ کے باقی شہروں سے آئے ہوئے رفقاء اسی رات اور ٹورنٹو سے آئے ہوئے رفقاء اگلی رات واپس روانہ ہو گئے۔
۱۵/ تا ۲۰/ اگست امیر تنظیم کا قیام چوہدری محمد علی صاحب کے مکان ہی پر رہا۔ اور اگرچہ کیلیفورنیا کے دوسرے شہروں سے زوردار اور پُر اصرار دعوتوں کا سلسلہ جاری تھا لیکن چونکہ ابھی علالت کے اثرات باقی تھے لہٰذا مناسب یہی سمجھا گیا کہ کسی قدر آرام کیا جائے۔ چنانچہ کسی اور مقام کا سفر اختیار نہیں کیا گیا۔ البتہ چونکہ اس مرتبہ امیر تنظیم کے لئے ٹکٹ اورنج کاؤنٹی کے اسلامک سنٹر سے وابستہ بعض احباب نے ارسال کیا تھا لہٰذا ان کے اصرار پر St.GABRIEL کے اسلامک سنٹر میں دو خطابات اور ایک خطبہ جمعہ کی ذمہ داری ادا کی گئی جن کا تأثر بحمد اللہ حسب سابق بہت حوصلہ افزا رہا۔ (یہاں فروری میں بھی نہایت بھرپور اجتماعات منعقد ہوئے تھے۔)

بہرحال' اورنج کاؤنٹی' لاس اینجلس کے بعد امیر محترم اور رفیق مکرم ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب کے سفر علیحدہ ہو گئے۔ ڈاکٹر عبدالسمیع تربیت گاہ کے بعد دو دن تو اورنج کاؤنٹی ہی میں مقیم رہے جس کے دوران سعودی عرب کی کونسلیٹ سے عمرہ کا ویزا حاصل کیا گیا۔ (اس ساری بھاگ دوڑ میں بھی میاں محمد رشید صاحب نے بھرپور معاونت کی۔) پھر وہ امیر محترم کی ہدایت کے مطابق شکاگو روانہ ہو گئے' جہاں ایک ہفتہ مقیم رہ کر نیویارک چلے گئے' جبکہ امیر محترم چند روز بغرضِ آرام اورنج کاؤنٹی میں چوہدری محمد علی صاحب ہی کے مکان پر مقیم رہے۔ (اگرچہ اس دوران بھی متذکرہ بالا دعوتی پروگرام جاری رہے۔) اور وہاں سے ڈیٹرائٹ ہوتے ہوئے نیویارک پہنچے۔

ڈاکٹر عبدالسمیع کی دیگر دعوتی اور تربیتی سرگرمیاں

رفیق مکرم ڈاکٹر عبدالسمیع ۱۸ / تا ۲۵ / اگست شکاگو میں مقیم رہے جہاں انہوں نے زیادہ وقت تنظیم اسلامی کے موجودہ اور سابق رفقاء کے ساتھ ملاقاتوں میں صرف کیا۔ البتہ شکاگو میں مسلمانوں کے سب سے بڑے 'سب سے قدیم 'اور سب سے زیادہ "مرکزی" مرکز یعنی "مسلم کمیونٹی سنٹر" (M.C.C) میں ۲۰ / اگست کو خطبہ جمعہ بھی دیا اور اتوار ۲۲ / اگست کو سیرت النبی ﷺ کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ یہ دونوں پروگرام بھی انگریزی زبان ہی میں ہوئے۔

۲۵ / اگست کو ڈاکٹر عبدالسمیع نیویارک پہنچے۔ اور ۲۳ کی رات کو امیر محترم بھی ڈیٹرائٹ ہوتے ہوئے نیویارک پہنچ چکے تھے۔ چنانچہ ۲۵ / کی سہ پہر کو امیر محترم نے نیویارک ایریا کے جملہ رفقاء تنظیم کا ایک بھرپور اجتماع مین ہیٹن میں واقع رفیق تنظیم شیخ نوید انور صاحب کے کاروباری دفتر میں طلب کر لیا جس میں حاضری بحمد اللہ بہت اچھی رہی۔ اس اجتماع میں امیر محترم نے ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب کا مفصل تعارف کرایا۔ اور چونکہ نیویارک ایریا سے بہت ہی کم تعداد میں رفقاء کیلیفورنیا کی تربیت گاہ میں شرکت کر سکے تھے لہٰذا ان کے لئے نیویارک ہی میں 'اسی مقام پر' ایک چار روزہ تربیتی پروگرام ترتیب دیا' جس میں ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب نے روزانہ عصر تا عشاء اور بعض اضافی نشستوں میں کیلیفورنیا کے تربیتی پروگرام کا خلاصہ مکمل کیا گیا' جسے رفقاء نے بہت مفید قرار دیا۔

اس کے علاوہ نیویارک میں ڈاکٹر عبدالسمیع نے ایک خطبہ جمعہ مین ہیٹن کی میڈیسن ایوینیو کی اسی مسجد میں دیا جس میں امیر تنظیم نے ۲۶ / فروری کو دیا تھا۔ اور ایک خطاب "مسلم سنٹر آف نیویارک" واقع فلشنگ' کوئنز میں اتوار کے روز کیا۔ ان دو خطابات سے بحمد اللہ ان کا تعارف نیویارک ایریا میں عوامی سطح پر بھی ہو گیا۔

یکم ستمبر کو ڈاکٹر عبدالسمیع مونٹریال روانہ ہو گئے۔ یہاں تنظیم کے چند پرانے رفقاء بھی تھے جو کچھ عرصہ سے 'کچھ ذاتی اسباب سے' اور کچھ تنظیمی ٹوٹ پھوٹ کے باعث' غیر فعال اور غیر متعلق ہو گئے تھے۔ الحمد للہ کہ ان سے بھی دوبارہ رابطہ بھرپور طور پر استوار ہوا۔ اور ذاتی اعتبار سے ڈاکٹر عبدالسمیع کے لئے اہم تر بات یہ تھی کہ یہاں ان کے ایک حقیقی بھائی بھی مقیم ہیں۔ الحمد للہ کہ ان سے رابطے کا فوری اور نہایت قیمتی نتیجہ یہ برآمد ہوا کہ انہوں نے بھی

تنظیم میں شمولیت اختیار کرلی ------ مزید بر آں ۳/ تا ۵/ بلکہ ۶/ ستمبر تک کا "ویک انڈ" (اس لئے کہ یہ "طویل ویک انڈ" کہلاتا ہے) کے دوران بھرپور عمومی خطابات اور دعوتی پروگرام منعقد ہوئے جن کی تفصیل محفوظ نہیں ہے۔

۷/ تا ۱۰/ ستمبر عبدالسمیع صاحب نے ٹورنٹو میں صرف کئے۔ اور ان ایام کے دوران یہاں بھی ایک چار روزہ تربیتی پروگرام بالکل نیویارک کے طرز پر منعقد ہوا' جس کے ان شاء اللہ نہایت وقیع نتائج مستقبل میں ظاہر ہوں گے۔

۱۱/ ستمبر کی صبح کو ڈاکٹر عبدالسمیع ٹورنٹو سے نیویارک اور اسی روز شام کو سعودی ایئرلائن کی فلائٹ سے جدہ روانہ ہو گئے' جہاں عمرہ اور زیارت مسجد نبوی سے سرفراز ہو کر ۱۸/ ستمبر کو' گویا پورے ڈیڑھ ماہ پاکستان سے باہر رہ کر واپس گھر پہنچ گئے۔ اللہ تعالیٰ ان کی بدنی مشقت اور مالی ایثار کو قبول فرمائے۔ اس لئے کہ ظاہر ہے کہ ڈیڑھ ماہ سے بھی زائد عرصہ ان کا کلینک بند رہا۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

ریاستہائے متحدہ امریکہ اور کینیڈا میں امیر تنظیم کی دعوتی سرگرمیاں

۱۵/ اگست ۹۳ء کی سہ پہر کو اورنج کاؤنٹی کی تربیت گاہ کے اختتام سے لے کر ۱۴/ اکتوبر کی شام کو ٹورنٹو سے واپس پاکستان روانگی تک پورے دو ماہ کے عرصے کے دوران شمالی امریکہ میں محترم امیر تنظیم اسلامی کے دعوتی اور عمومی خطابات کی نوعیت حسب ذیل رہی:-

کوشش یہ کی گئی کہ بڑے مقامات پر (بالخصوص جہاں تنظیم کے رفقاء معتدبہ تعداد میں موجود ہیں) جمعہ' ہفتہ اور اتوار تین تین دن کے پروگرام رکھے جائیں۔ اور باقی مقامات پر' جہاں لوگوں کے شدید اصرار پر جانا ہی پڑے' دوران ہفتہ شام کو دو یا تین خطابات کے ذریعے پیغام پہنچانے کی کوشش کی جائے۔ (واضح رہے کہ اس بار امیر تنظیم نے اندرون امریکہ سفر کم' اور قیام زیادہ رکھا۔ اس کا ایک سبب تو یہ بھی تھا کہ قبل از سفر علالت کی نقاہت کا اثر دیر تک برقرار رہا۔ دوسرے اس مرتبہ "توسیع" سے زیادہ "استحکام" پیش نظر تھا۔)

اس پروگرام کے مطابق اس بار جہاں بھی جمعہ کے اجتماع سے خطاب کا موقع ملا امیر محترم

نے ایک ہی موضوع پر خطاب فرمایا۔ یعنی "موجودہ مایوس کن حالات میں امت مسلمہ کے لئے عظیم خوش خبری: عالمی نظام خلافت علیٰ منہاج النبوت کے قیام کی نوید جانفزا!" اس کا پس منظر یہ ہے کہ اپنے (جنوری فروری ۱۹۹۳ء کے) پہلے سفر میں امیر محترم نے تقریباً تمام مقامات پر مستقبل قریب میں امت مسلمہ پر عذاب الٰہی کے شدید کوڑوں کی جو پیشینگوئیاں کتب احادیث کے ابواب الفتن اور ابواب الملاحم میں وارد ہوئی ہیں' ان کے حوالے سے "اِنذار" کا فریضہ سرانجام دیا تھا۔ (چنانچہ اس موضوع پر جو خطاب شکاگو کے گلینڈل ہائٹس اسلامک سنٹر میں ہوا تھا اس کا ویڈیو کیسٹ بھی فنی سطح پر 'TURMOIL IN THE MUSLIM UMMAH' کے عنوان سے تیار کر لیا گیا تھا جو اب پاکستان میں بھی دستیاب ہے۔) اور اس دوسرے سفر میں انہوں نے بالآخر خلافت کے عالمی نظام کے قیام کی جو خوش خبری احادیث میں وارد ہوئی اس کے حوالے سے "تبشیر" کا فریضہ سرانجام دیا۔ اور چونکہ امریکہ میں جمعہ کا خطبہ بالعموم پچیس تیس منٹ ہی کا ہو سکتا ہے للذا اس میں سورۃ النور کی آیت ۵۵ اور حضرت نعمان ابن بشیر' حضرت ثوبان' اور حضرت مقداد رضی اللہ عنہم سے مروی احادیث کے حوالے سے صرف "خوش خبری" ہی بیان کی جا سکی۔ البتہ پھر اسی مقام پر جمعہ کی شام اور پھر ہفتہ اور اتوار کو دو یا تین خطابات میں جہاں جہاں ممکن ہوا خلافت کی حقیقت اور نظام خلافت کے خدوخال بھی بیان کئے گئے ----- ورنہ سارا زور منہج انقلاب نبوی ﷺ پر مبنی قیام خلافت کے عملی طریق کار پر صرف کیا گیا۔

اور جہاں بات جمعہ کے خطاب سے شروع نہیں ہو سکی وہاں دوران ہفتہ شام کو دو یا تین خطبات میں ان ہی موضوعات کو بیان کیا گیا۔

یہ پروگرام اس سفر کے دوران جن مقامات پر منعقد ہو سکا ان کی تفصیل حسب ذیل ہے:

(۱) جمعہ ۱۳/ اور ہفتہ و اتوار ۱۴/ و ۱۵ اگست: اورنج کاؤنٹی۔

(۲) جمعہ ۲۰/ کا خطاب جمعہ اور اسی رات کو مفصل خطاب ۔ سینٹ جبرئیل اسلامک سنٹر۔

(۳) ہفتہ و اتوار ۲۰/ و ۲۲/ اگست: ڈیٹرائٹ

(۴) جمعہ ۲۷/ اگست کا خطبہ جمعہ اور اسی رات کو مفصل خطاب: جامع مسجد "الصفا" ٹرینٹن نیو جرسی۔

(۵) ہفتہ ۲۸/ کو دو حصوں میں مفصل خطاب، جامع مسجد TEANECK، نیو جرسی۔

(۶) جمعہ ۳/ ستمبر اور پھر اتوار ۱۲/ ستمبر کو مفصل خطاب M.C.C.، شکاگو۔

(۷) جمعہ ۱۰/ ستمبر خطاب جمعہ، اسلامک فاؤنڈیشن، ولاپارک، شکاگو۔

(۸) جمعہ ۱۷/ ستمبر اور پھر اسی شام کو مفصل خطاب مکی مسجد، بروکلین، نیویارک (بزبان اردو) یہاں خطاب جمعہ بھی پاک و ہند کے مانند ڈیڑھ گھنٹے کا تھا!

(۹) ہفتہ ۱۸/ و اتوار ۱۹/ ستمبر جامع مسجد TEANECK، نیو جرسی۔

(۱۰) منگل ۲۱/ اور بدھ ۲۲/ ستمبر روزانہ رات کو خطاب DALE CITY، ورجینیا۔

(۱۱) جمعہ ۲۴/ ستمبر کو خطاب جمعہ اور پھر اسی شام کو اور ہفتہ ۲۵/ ستمبر کو مفصل خطاب جامع مسجد، روچسٹر ہلز، ڈیٹرائٹ۔

(۱۲) اتوار ۲۶/ ستمبر کو ڈھائی گھنٹے سے زائد طویل خطاب جس میں پورا مضمون سمیٹنے کی کوشش کی گئی: اسلامک سوسائٹی آف گریٹر ہوسٹن کے سب سے بڑے اور سب سے قدیم مرکز میں۔

(۱۳) جمعہ یکم اکتوبر کا خطاب جمعہ، پھر اسی رات کو اور ہفتہ کو مفصل خطاب۔ جامع مسجد، بوسٹیڈ ایونیو، ٹورنٹو۔

(۱۴) اتوار ۳/ اکتوبر کو دن میں اور پھر سوموار اور منگوار ۴/ و ۵/ اکتوبر کی شام جامع مسجد، اسلامک فاؤنڈیشن، سکاربرو، اونٹاریو۔ کینیڈا۔

(۱۵) جمعہ ۸/ اکتوبر کا خطبہ، اور اسی شام مفصل خطاب۔ جامع مسجد کوپر زایونیو، میسی ساگا، اونٹاریو، کینیڈا۔

(۱۶) سوموار ۱۱/ اکتوبر شام کو مفصل خطاب۔ جامع مسجد برلنگٹن، اونٹاریو۔

(۱۷) منگوار ۱۲/ و بدھوار ۱۳/ اکتوبر شام کو مفصل خطاب۔ اسلامک سنٹر، مانٹریال، کیوبک، کینیڈا۔

ان خطابات کا تذکرہ اس لئے یکجا کر دیا گیا ہے کہ، جیسے کہ پہلے عرض کیا جا چکا ہے، ان میں ایک ہی مضمون کو دوہرایا گیا۔ اگرچہ ان جملہ مقامات پر کچھ رفقاء تنظیم اور کچھ عام سامعین نے بھی آڈیو یا ویڈیو کیسٹ تیار کر لئے جن کے ذریعے، ان شاء اللہ العزیز، مقامی طور پر ہماری دعوت کی بہت بڑے پیمانے پر اشاعت میں مدد ملے گی، تاہم ان کے بھی اصل اہتمام کے ساتھ

ویڈیو شکاگو میں ریکارڈ کرائے گئے جس کا ذکر بعد میں آئے گا۔

ان خطابات کے لئے جو ہینڈ بل مختلف مقامات پر شائع کئے گئے ان میں سے دو یعنی ڈیٹرائٹ اور ٹورنٹو میں شائع شدہ ہینڈ بلز کے عکس قارئین کی دلچسپی کے لئے اسی شمارے میں کسی مقام پر شائع کئے جا رہے ہیں۔

دیگر دعوتی و عمومی خطابات

متذکرہ بالا اہم مضمون خطابات کے علاوہ جو تقاریر اور خطاب مختلف مقامات پر ہوئے ان کی پوری تفصیل تو محفوظ نہیں' البتہ مختلف مقامات کے رفقاء تنظیم کی جانب سے ارسال شدہ رپورٹوں سے حسب ذیل تقاریر کا سراغ لگایا جا سکا ہے:

۱۔ ایک مختصر خطاب پالمرہاؤس ہلٹن ہوٹل شکاگو میں "کونسل آف پارلیمنٹ آف ورلڈ ریلیجنز" (CPWR) کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی انٹرنیشنل کانفرنس میں ---- یکم ستمبر ۹۳ء کی سہ پہر کو ہوا۔ یہاں انتظامی بدنظمی اور وقت کی کمی کے باعث اپنی بات واضح نہیں کی جا سکی۔

۲۔ ۵/ ستمبر کی سہ پہر کو اسی کانفرنس کے لئے مسلم زعماء کی میزبانی کے لئے جو گروپ تشکیل پایا تھا یعنی "MUSLIM HOST GROUP" اس کے زیر اہتمام ما لکم ایکس کالج کے آڈیٹوریم میں "امتِ مسلمہ کی موجودہ حالت" کے موضوع پر خصوصی جلسہ منعقد ہوا۔ اس میں امیر محترم کا جو خطاب ہوا اسے ہمارے نامہ نگار رفیق محترم نصیرالدین محمود نے "Thrilling Speech" قرار دیا ہے۔

---- اس اجتماع میں شرکت کے لئے مولانا سید ابوالحسن علی ندوی مدظلہٗ بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ چنانچہ اسی صبح کو امیر محترم نے جناب عظمت اللہ قادری صاحب کے مکان پر جہاں حضرت مولانا مقیم تھے علی الصبح حاضری دے کر ملاقات اور ناشتے میں شمولیت کی سعادت حاصل کی اور بھارت کے مسلمانوں کے سیاسی موقف پر تبادلہ خیال کیا۔

۳۔ اسی اثناء میں "اِسنا" (ISNA) یعنی اسلامک سوسائٹی آف نارتھ امریکہ کا سالانہ کنونشن بھی کنساس (مزوری) میں منعقد ہو رہا تھا جس کے لئے امیر محترم کو پر زور دعوت تھی۔ چنانچہ وہاں ۴/ ستمبر کو نماز فجر کی امامت بھی امیر محترم نے کی' اور اس کے بعد مختصر خطاب میں

"نویدِ خلافت" بیان کی جس سے پورے مجمعے میں بہت جوش و خروش پیدا ہوا۔ اسی شام کو امیر محترم نے ایک سیمینار میں جو "عالم مغرب میں اسلامی شخصیت کی تعمیر" کے موضوع پر منعقد ہوا تھا ایک مختصر لیکن نہایت جامع اور مؤثر تقریر کی جس میں حسب ذیل چار نکات کی وضاحت نہایت پر جوش خطیبانہ انداز میں کی گئی:۔

(i) اقبال کے شعر۔ "زمانہ ایک' حیات ایک' کائنات بھی ایک۔ دلیلِ کم نظری قصۂ قدیم و جدید!" کے حوالے سے یہ حقیقت کہ مسلم شخصیت کے ضمن میں قدیم و جدید' اور مشرق و مغرب کی تقسیم ہی غلط ہے۔

(ii) مسلم شخصیت کی تعمیر کی اصل اساس ایمان ہے' جو اگر BLIND FAITH کی نوعیت کا ہو تب بھی شخصیت کی تعمیر میں یکساں مؤثر ہے۔ لیکن آج کے دور اور خصوصاً مغرب کے ماحول میں اس کے ساتھ فکری عنصر (INTELLECTUAL DIMENSION) کا ہونا ضروری ہے۔

(iii) یہ ایمان حقیقی سورۂ حجرات کی آیت ۱۵ کی رو سے لازماً جہاد فی سبیل اللہ پر منتج ہوتا ہے۔ چنانچہ یہی اسلامی شخصیت میں DYNAMISM کی اساس ہے۔ اور آج کا تعلیم یافتہ نوجوان ' خصوصاً جس کی پرورش اور تربیت مغرب میں ہوئی ہے اسلام کے کسی جامد (STATIC) اور منفعل (PASSIVE) تصور (CONCEPT) کو قبول نہیں کر سکتا۔

(iv) ان اساسات پر اسلامی شخصیت کی تعمیر کا عملی پروگرام نماز' روزہ' زکوٰۃ اور حج کی صورت میں دی جانے والی "عبادات" پر مشتمل ہے۔ جو در حقیقت بندۂ مومن کو جہاد فی سبیل اللہ کے لئے تیار کرنے کے ٹریننگ کورسز کی حیثیت رکھتی ہیں۔ اور اگر کسی انسان میں انقلابی حرکت نہ ہو تو یہ عبادات محض رسوم (RITUALS) بن کر رہ جاتی ہیں۔

اس خطاب کا تأثر نہایت گہرا تھا جو صرف "دیدنی" تھا۔ الفاظ میں بیان نہیں کیا جاسکتا۔ اور چونکہ وہاں شمالی امریکہ کے کونے کونے سے آئے ہوئے لوگ خصوصاً نوجوان موجود تھے لہٰذا اس کے اثرات ان شاء اللہ بہت دور دور تک پہنچیں گے۔

۵ / ستمبر کی صبح کو نماز فجر کی امامت تو شیخ عبد الفتاح ابو غدہ مدّ ظلہ' نے فرمائی اور مختصر درس بھی انہوں نے ہی دیا۔ لیکن اس کے بعد ایک خاصا مفصل خطاب (شائع شدہ پروگرام پر مستزاد) امیر محترم نے کیا جس میں قیام خلافت کے لئے نبوی طریق کی وضاحت کی گئی اور چونکہ اس کا

اعلان گذشتہ سہ پہر کے خطاب میں کر دیا گیا تھا لہٰذا خاصی بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

۴۔ اس کے علاوہ شکاگو اور اس کے مضافات میں جو اضافی خطاب ہوئے ان کی تفصیل یہ ہے: (i) یکم ستمبر کو بعد نماز مغرب۔ جامع مسجد BRIDGE VIEW میں جہاں زیادہ تر عرب حضرات شریک ہوئے۔ (ii) ۲/ ستمبر کو صبح خواتین کے ایک خصوصی اجتماع سے خطاب جو رفیق محترم عطاء الرحمٰن صاحب کے مکان پر ہوا۔ (iii) اسی شام کو ایک مفصل خطاب اسلامک سنٹر آف NAPERVILLE میں، جہاں عرب اور ہندی و پاکستانی مسلمانوں کا ملاجلا اجتماع تھا۔ (iv) ۱۱/ ستمبر کو بروز ہفتہ ELGIN کے اسلامک سنٹر میں مفصل خطاب ہوا۔ یہ مقام اس اعتبار سے منفرد ہے کہ یہاں ایک بزرگ رفیق تنظیم کی مساعی کی بدولت کثیر تعداد میں لوگوں نے تحریک خلافت کے معاونین بننا قبول کیا ہے۔

۵۔ ۲۹/ اگست کو رفیق محترم محمد اسرار خاں صاحب نے سنٹرل جرسی میں واقع اپنے محل نما مکان پر اپنے اعزہ و اقارب کی کثیر تعداد کو سنت نبوی ﷺ کے مطابق دعوت طعام پر مدعو کیا۔ (واضح رہے کہ ان کے متعدد حقیقی بھائی اور کئی حقیقی بہنیں اسی علاقے میں مقیم ہیں۔) تاکہ ان سب کو بھی دین کے اس راستے کی دعوت دیں جس کو خود انہوں نے اختیار کیا ہے۔ یہ اجتماع بہت بھرپور تھا اور اس میں نیو یارک سے تنظیم کے دیگر رفقاء نے بھی طویل مسافت طے کر کے شرکت کی۔ (یہاں یہ ذکر بھی مناسب ہے کہ امیر محترم کے مشورے اور ہدایت کے مطابق محمد اسرار خاں صاحب نے اس محل نما گھر کو خیرباد کہہ دیا ہے چونکہ اس میں امریکہ کی "وبائے عام" یعنی MORTGAGE کا عنصر موجود تھا۔ اور بحمد اللہ اب وہ اس کے مقابلے میں ایک تہائی مکانیت والی رہائش گاہ میں منتقل ہو گئے ہیں جس کی خرید میں سود کا کوئی عنصر شامل نہیں ہے۔ چنانچہ امیر تنظیم اپنے نیو یارک کے دوسری بار کے قیام کے دوران ۱۶/ تا ۲۳/ ستمبر اسی دوسرے مکان میں مقیم رہے۔) ---- بہرحال اس اجتماع میں بھی امیر محترم نے مفصل خطاب فرمایا۔

۶۔ اتوار ۱۹/ ستمبر کو نیویارک کے ایک شاندار ہوٹل میں "مسلم سنٹر آف نیو یارک، فلشنگ" کا سالانہ فنڈ ریزنگ ڈنر منعقد ہوا جس میں محترم امیر تنظیم مہمان خصوصی کی حیثیت سے شریک تھے۔ اس میں جو خطاب امیر تنظیم نے "خدمتِ خلق کی اہمیت اور اس کے مختلف مدارج" کے موضوع پر فرمایا اس کے بارے میں ہمارے نیویارک کے مکتوب نگار جناب راحیل

ملک صاحب کے الفاظ یہ ہیں کہ: "اس موضوع پر شاید ہی کبھی اتنی جامع بات کسی کے سامنے آئی ہو!" ---- اس کا جو پس منظر محترم امیر تنظیم سے معلوم ہوا وہ یہ ہے کہ

"وہاں مشہور سماجی کارکن جناب عبدالستار ایدھی صاحب بھی مدعو تھے۔ انہوں نے جو خالص "سیکولر" خطاب وہاں فرمایا وہ بے حد حیرت انگیز اور منتظمین کے لئے حد درجہ پریشان کن تھا۔ اس لئے کہ اولاً ---- انہوں نے اپنی تقریر کے آغاز میں نہ اللہ کی حمد و ثنا کی' نہ رسول ﷺ پر درود و سلام بھیجا' نہ بسم اللہ پڑھی' نہ حاضرین کو سلام کیا۔ بلکہ براہ راست اپنی گجراتی طرز کی اردو میں بات شروع کر دی۔ ثانیاً --- انہوں نے سماجی خدمت کی اہمیت پر زور دینے کے لئے جملہ مذہبی کاموں کی مطلق نفی کر دی۔ یہاں تک کہ صاف کہہ دیا کہ مسجدیں بنانے کی کیا ضرورت ہے؟ آخر وہاں سوائے فتنہ و فساد کے اور ہوتا ہی کیا ہے؟ اور اس سلسلۂ کلام کی تان یہاں ٹوٹی کہ میں نے تو جنرل ضیاء الحق سے کہا تھا کہ حج پر پابندی لگا دیں۔ آخر اس کا فائدہ کیا ہے؟ ثالثاً ---- خود اپنے بارے میں فرمایا کہ میں تو قرآن پڑھنا بھی نہیں جانتا! چنانچہ پورا مجمع دم بخود ہو کر رہ گیا اور یہ سوالات جملہ حاضرین کے ذہنوں میں کلبلانے لگے کہ پھر ان کے نام کے ساتھ "مولانا" کس بنا پر لگا ہوا ہے؟ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ انہوں نے پاکستان سے نیویارک تک سفر کی زحمت ایک ایسے ادارے کی دعوت پر کیوں گوارا کی ہے جو بنیادی طور پر علاقے کے مسلمانوں کے لئے مسجد اور دینی تعلیم و تربیت کی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے قائم کیا گیا ہے؟ ------ اس پر جب آخر میں میرے خطاب کا اعلان ہوا تو میں نے سورۂ حج کی آخری دو آیات کے حوالے سے فرائض دینی کے جامع تصور پر گفتگو شروع کی۔ اور پہلے "ارْکَعُوْا وَاسْجُدُوا" کے حوالے سے ارکان اسلام بالخصوص نماز کا ذکر کیا۔ پھر "وَاعْبُدُوا رَبَّکم" کے حوالے سے پوری زندگی میں اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت کا تذکرہ کیا۔ اور آخر میں "وَافْعَلُوا الْخَیْرَ" کے حوالے سے "خدمت خلق" پر گفتگو شروع کی۔ اور عرض کیا کہ اس کی پہلی منزل تو نوع انسانی کی مشترک متاع ہے جس میں مسلم اور غیر مسلم کی کوئی تخصیص نہیں ہے ---- یعنی بھوکے کو کھانا کھلانا' اور بیماروں کے علاج معالجے کا اہتمام کرنا وغیرہ' اور یہ بلاشبہ بڑا نیکی کا کام ہے۔ البتہ دوسری منزل کا تعلق ایمان بالآخرت کے ساتھ مخصوص ہے۔ یعنی لوگوں کی عاقبت سنوارنے کی کوشش کرنا اور انہیں جہنم کے عذاب سے بچانے کے لئے ایمان اور عمل صالح اور اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت کی دعوت دینا۔

اس لئے کہ اگر آپ نے کسی کے پیٹ میں لگی ہوئی بھوک کی آگ بجھا بھی دی تو کیا حاصل جبکہ وہ خود پورے کا پورا اپنی ضلالت اور گمراہی کے باعث جہنم کی آگ کا نوالہ بننے والا ہے! اس کے بعد اگلی آیت میں وارد شدہ الفاظ "وَجَاهِدُوْا فِی اللّٰہِ حَقَّ جِھَادِہٖ" کے حوالے سے عرض کیا کہ "خدمت خلق" کی اولین منزل کے لئے بھی اصل ضرورت اس کی ہے کہ اس ظالمانہ اور استحصالی نظام کو بدلنے کے لئے "جہاد" کیا جائے جس کے باعث دولت کی تقسیم غیر منصفانہ ہوتی ہے۔ اور وسائل معاش پر ایک خاص طبقے کی اجارہ داری قائم ہو جاتی ہے۔ اور اگر ایسے نظام کو برقرار رکھتے ہوئے استحصالی طبقات سے صرف زکوٰۃ اور صدقات وصول کر کے محروم لوگوں کو "خیرات" پہنچائی جاتی رہے تو یہ خدمت خلق کا بڑا محدود تصور ہے جو "مترفین" کو الٹا وہ اطمینان اور سرور عطا کرتا ہے جس کا ذکر اقبال نے ان الفاظ میں کیا ہے:

؎ "غیرتِ فقر مگر کر نہ سکی اس کو قبول۔ جب کہا اس نے یہ ہے میری خدائی کی زکات!"۔

چنانچہ الحمدللہ کہ میرے اس خطاب کا اثر خاطر خواہ ہوا......."

دین کے جامع اور انقلابی فکر کی انگریزی میں ترجمانی اور ویڈیو ریکارڈنگ

جیسے کہ اس سے قبل عرض کیا جا چکا ہے، حالیہ دورۂ امریکہ کا ایک بنیادی مقصد مطالعۂ قرآن حکیم کے منتخب نصاب کے انگریزی زبان میں دروس کی ریکارڈنگ بھی تھا۔ افسوس کہ اس کے لئے جو پروگرام ترتیب دیا گیا تھا اس پر اولاً سفر کی تاخیر اور ثانیاً امیر محترم کی علالت کے باعث عمل نہیں ہو سکا۔ چنانچہ اسے تو بادل ناخواستہ، اگر حالات سازگار ہوئے اور دوبارہ امریکہ جانا ہوا، تو اس وقت تک کے لئے مؤخر کر دیا گیا۔ البتہ عربی کہاوت "مَا لَا یُدْرَکُ کُلُّہٗ لَا یُتْرَکُ کُلُّہٗ" کے مطابق اس کی جگہ اس مرتبہ پورے ممکنہ اہتمام کے ساتھ ایک ایک گھنٹے کے بیس خطابات کے ویڈیو کیسٹ دو دو گھنٹوں کے دس کیسٹوں کی صورت میں تیار کر لئے گئے۔ جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:

(۱) مباحثِ حقیقتِ ایمان............ چھ گھنٹے

(۲) حقیقت و اقسامِ شرک............ دو گھنٹے

(۳) عالمی خلافت علیٰ منہاج النبوت کے قیام کی نویدِ نبویؐ۔ خلافت کا بنیادی مفہوم اور اس کی عملی تنفیذ کے ضمن میں مرورِ زمانہ کے ساتھ تبدیلیاں۔ عہد حاضر میں نظام خلافت کا دستوری و سیاسی اور معاشی و معاشرتی خاکہ ---- اور نظام خلافت کے قیام کے لئے منہج نبوی سے ماخوذ طریق کار!-- آٹھ گھنٹے

(۴) حقیقت و مراحلِ جہاد فی سبیل اللہ ------ دو گھنٹے

(۵) حقیقت نفاق اور خاتمہ کلام ---------- دو گھنٹے

یہ ریکارڈنگ اسلامک فاؤنڈیشن، ولاپارک، شکاگو میں ہوئی۔ ایک گھنٹہ کا خطاب مغرب اور عشاء کے مابین ہوتا تھا اور ایک گھنٹے کا بعد نماز عشاء۔ اس میں بحمد اللہ خاصی تعداد میں سامعین بھی شریک ہوتے رہے۔ چنانچہ خطاب بالکل فطری انداز میں ہوئے۔ اور فاؤنڈیشن کی مسجد کے ہال میں ۶/ ستمبر سے ۱۵/ ستمبر تک پورے دس دن تک مسلسل جشن کا سا سماں بندھا رہا۔ اس دوران میں چونکہ امیر محترم کا قیام ایسے مقام پر تھا جہاں سے بذریعہ کار پانچ سات منٹ میں اسلامک فاؤنڈیشن پہنچا جا سکتا تھا لہٰذا ادارے کے ناظم جناب عبدالحمید ڈوگر صاحب کی فرمائش پر روزانہ فجر کی نماز کی امامت بھی امیر محترم ہی کرتے رہے اور نماز فجر کے بعد روزانہ مختصر درس حدیث کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ ہم اسلامک فاؤنڈیشن کی مجلس منتظمہ کا اس تعاون پر تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ سے بھی دعا کرتے ہیں کہ وہ اس کار خیر کے ثواب میں سے ان حضرات کو بھی حصہ وافر عطا فرمائے۔

واضح رہے کہ یہ ریکارڈنگ عبدالعزیز خاں صاحب نے بہت محنت سے کی جو بالآخر خود بھی تنظیم میں شامل ہو گئے۔ موصوف کو اس کام میں پروفیشنل مہارت حاصل ہے۔ اور امید ہے کہ یہ ریکارڈنگ معیاری ہوئی ہوگی۔ امیر محترم کی تو خواہش تھی کہ ان کیسٹوں کا ایک سیٹ اپنے ساتھ ہی پاکستان لے کر آئیں لیکن بوجوہ ایسا ممکن نہیں ہو سکا۔ اب امید ہے کہ سالانہ اجتماع کے موقع پر جناب عطاء الرحمٰن صاحب امیر تنظیم اسلامی نارتھ امریکہ ان کا پورا SET لے کر آئیں گے۔

امیر محترم کو توقع ہے کہ جس طرح ۱۹۷۹ء میں ٹورنٹو میں تیار شدہ منتخب نصاب کے اردو دروس کے آڈیو کیسٹ بہت معیاری تھے اور پوری دنیا میں پھیلے، اور پھر ۱۹۸۵ء میں ابوظبی میں تیار ہونے والے اردو خطابات کے ویڈیو کیسٹ بھی بہت معیاری تھے اور ان کے ذریعے بھی

قرآن کی انقلابی دعوت بہت وسیع حلقے میں پھیلی۔ اسی طرح، ان شاء اللہ العزیز، ان ویڈیو کیسٹوں کے ذریعے بھی دین کا جامع تصور، اور تحریک اسلامی کی انقلابی دعوت اور بالخصوص اسلامی انقلاب کا نبوی منہاج انگریزی بولنے اور سمجھنے والوں کے وسیع حلقے میں پہنچے گا۔ اور چونکہ اس وقت شمالی امریکہ میں جملہ مسلمان ممالک کے لوگ آباد ہیں لہٰذا ان کے ذریعے ان شاء اللہ یہ فکر پورے عالم اسلامی اور جملہ احیائی تحریکوں تک پہنچ جائے گا۔

تنظیمی مشورے اور فیصلے

اس رپورٹ کی تمہید ہی میں یہ بھی عرض کر دیا گیا تھا کہ امیر محترم کے پیش نظر اس سفر کا ایک اہم مقصد امریکہ میں تنظیم اسلامی کی تنظیم نو بھی تھا۔ اس غرض کے لئے اس سفر کے دوران ہر مقام پر امیر تنظیم نے جملہ رفقاء سے فرداً فرداً ملاقات کا خصوصی اہتمام کیا۔ اور اس طرح ایک جانب رفقاء کی شخصیتوں اور ذاتی حالات سے بھی تفصیلی تعارف حاصل کیا اور مختلف مقامات پر ذمہ داریوں کی تعیین کے ضمن میں مشورے بھی لئے اور امکانی حد تک چھان بین اور باہمی مشاورت کے بعد فیصلے کئے۔

ان میں سب سے پہلے تو، جیسے کہ پہلے عرض کیا جا چکا ہے، اورنج کاؤنٹی میں تربیت گاہ کے دوران ہی ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رہا ------ اور تنظیم اسلامی شمالی امریکہ کے امیر کی حیثیت سے محترم عطاء الرحمٰن صاحب اور معتمد کی حیثیت سے جناب امین وارث کی تقرری ہوئی۔ بعد میں TINA کے ناظم بیت المال کی حیثیت سے سید نصیرالدین محمود کا تقرر ہوا ----- علاوہ ازیں ڈیٹرائٹ کی مقامی تنظیم کے امیر کی حیثیت سے رفیق محترم ڈاکٹر محمد رفیع اللہ انصاری صاحب کا تقرر بھی وہیں کر دیا گیا تھا۔ بعد میں اپنے قیام ڈیٹرائٹ کے موقع پر باہمی مشاورت کے بعد امیر محترم نے وہاں کے تنظیم کے لئے ناظم بیت المال کی ذمہ داری جناب چوہدری اعجاز احمد صاحب کے سپرد کی اور معتمد کے بارے میں طے ہوا کہ باہمی مشورے سے بعد میں خود طے کرلیں۔

اورنج کاؤنٹی کے علاقے میں اس سے قبل صرف دو رفیق تھے۔ یعنی چوہدری محمد علی صاحب اور میاں محمد رشید صاحب۔ اس سفر کے دوران دو مزید رفقاء نے شمولیت اختیار کی۔ ایک ڈاکٹر بشیر صاحب جو ساؤتھ انڈیا سے تعلق رکھتے ہیں اور ایک نہایت صالح مصری نوجوان

عزیزم خضر ولید ---- چنانچہ یہاں بھی اسرہ قائم کر دیا گیا۔ جس کے نقیب چوہدری محمد علی مقرر ہوئے۔

اسی طرح شکاگو میں قیام کے دوران امیر محترم نے مقامی رفقاء کے دو خصوصی اجتماع منعقد کئے اور امکانی حد تک مشاورت اور غور و خوض کے بعد سید نصیرالدین محمود ہی کو اضافی طور پر مقامی تنظیم کا امیر' اور جناب غلام سبحانی بلوچ کو ناظم بیت المال نامزد فرمایا۔

نیویارک میں پہلا تنظیمی اجتماع ۲۹/ اگست کو رفیق محترم ابراہیم لونت صاحب کے مکان پر دعوت طعام کے ساتھ منعقد ہوا۔ یہاں بھی امیر محترم نے جملہ رفقاء سے علیحدہ علیحدہ ملاقات کی۔ تاہم امارت کے بارے میں آخری فیصلہ نہیں کیا۔ اور اسے اپنی دوسری آمد تک کے لئے ملتوی کردیا تاکہ جناب عطاء الرحمٰن صاحب سے بھی مشورہ کر لیا جائے۔ نیویارک کی مقامی تنظیم اب بحمد اللہ امریکہ میں نیویارک کی اہمیت کے تناسب کے عین مطابق وسعت اور استحکام حاصل کر چکی ہے۔ چنانچہ نہ صرف یہ کہ رفقاء کی کل تعداد کے اعتبار سے ر .لی امریکہ میں نمبر ایک پر ہے' بلکہ اس میں شامل بعض رفقاء جیسے جناب ابراہیم لوت اور جناب ممنون احمد مرغوب نہ صرف نیویارک کی مسلم کمیونٹی میں خوب جانے پہچانے جاتے ہیں' بلکہ پورے امریکہ کی سطح پر بھی معروف ہیں۔ بہرحال نیویارک کی مقامی تنظیم کی ذمہ داریوں کے ضمن میں آخری فیصلہ اور اس کا اعلان امیر محترم نے ہفتہ ۱۸/ ستمبر کو بعد نماز عصر TEANECK کی جامع مسجد سے متصل جناب محمد اسرار خاں صاحب کے نئے مکان پر دعوتِ طعام کے ساتھ منعقد ہونے والے اجتماع رفقاء میں کیا۔ چنانچہ جناب محمد اسرار خاں کو امیر' جناب ابراہیم لونت صاحب کو ناظم بیت المال' جناب محمد عارف ضیاء صاحب کو ناظم (موصوف جناب ممنون احمد مرغوب کے بڑے بھائی مطلوب احمد مرغوب صاحب کے نواسے' اور پاکستان کے مشہور صحافی ضیاء الاسلام انصاری مرحوم کے صاحبزادے ہیں' اور نہایت پرجوش اور سلیقہ مند کارکن ہیں!) اور جناب محمد راحیل ملک کو معتمد کی حیثیت سے نامزد کیا۔ یہاں یہ تذکرہ مناسب ہے کہ: (i) جناب محمد اسرار خاں تعلیم کے اعتبار سے ایروناٹیکل انجینئر بھی ہیں اور M.B.A کے کورسز بھی تقریباً پورے کر چکے ہیں۔ اور ایک امریکن ایئرلائن میں کوالٹی کنٹرول کا عہدہ چھوڑ کر اب نیویارک میں اپنا بزنس کر رہے ہیں۔ اور امیر محترم کے ساتھ انہیں نہ صرف ہم نام ہونے کی نسبت کا شرف حاصل ہے بلکہ اس پر مستزاد یہ کہ ان کے والدین کا تعلق بھی امیر محترم کی جائے

ولادت یعنی قصبہ حصار سے ہے جو اب بھارت کی ریاست ہریانہ کے اہم صنعتی اور تعلیمی شہر کی حیثیت اختیار کر چکا ہے۔ (ii) جناب راحیل ملک پی ایچ ڈی کے لئے پاکستان سے عارضی طور پر امریکہ گئے ہوئے ہیں اور اب کورس کی تکمیل کے آخری مراحل میں ہیں۔ طالب علم ہونے کے ناتے اگرچہ ان کا شمار نیویارک کے "غریب" رفقاء میں ہو سکتا ہے لیکن بحمد اللہ دل کے بہت "غنی" ہیں۔ چنانچہ ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب کے قیام کے دوران میزبانی کے فرائض ان ہی نے ادا کئے۔ اور ان کی دلی خواہش کو بھانپ کر بغیر ان کے کہے امیر محترم نے بھی ایک شام تنظیم کے "امیر" رفیق جناب نوید انور صاحب کی دعوت سے معذرت کرکے ان کے یہاں کھانا تناول فرمایا۔ جس کے بارے میں خود انہوں نے لکھا ہے کہ یہ میری اور مجھ سے بڑھ کر میری اہلیہ کی شدید خواہش تھی (واضح رہے کہ موصوفہ نیویارک میں رہتے ہوئے پردے کا پورا اہتمام کرتی ہیں اور باقاعدہ برقع اوڑھتی ہیں۔) (iii) جناب ممنون احمد مرغوب امیر محترم کے ساتھ قریبی عزیز داری کا تعلق رکھتے ہیں۔ ان کی والدہ مرحومہ اور امیر محترم کی والدہ مرحومہ آپس میں حقیقی خالہ زاد بہنیں تھیں۔ ان کے بڑے بھائی مطلوب احمد مرغوب صاحب کے انتقال پُرملال کی خبر امیر محترم کو ممنون صاحب کے ذریعے اسی سفر کے دوران ملی۔ اِنّا للہ وانا الیہ راجعون۔

ریاستہائے متحدہ امریکہ میں چوتھی مقامی تنظیم ہوسٹن میں قائم ہو گئی ہے۔ وہاں باہمی مشاورت کے بعد امیر محترم نے جناب ڈاکٹر معین بٹ صاحب کو امیر، تنظیم کے پرانے رفیق جناب اعجاز الحق صاحب کو ناظم بیت المال اور ان کے چھوٹے بھائی جناب خالد قاضی کو معتمد نامزد فرمایا۔

امیر تنظیم کی ہوسٹن آمد کے موقع پر ایک نہایت خوشگوار SURPRISE یہ ہوا کہ WEST TEXAS کے شہر BIG SPRINGS اور اس کے مضافات سے تین ڈاکٹر حضرات یعنی جناب ڈاکٹر سعید اختر صاحب، جناب ڈاکٹر محمد اطہر رانا صاحب، اور جناب ڈاکٹر محمد اکرام صاحب پانچ سو میل کا سفر طے کرکے ہوسٹن آئے اور مفصل گفتگو اور اسلامک سنٹر کے مفصل خطاب کے بعد تینوں نے تنظیم میں شمولیت اختیار کرلی۔ اس طرح وہاں ایک اسرہ قائم ہو گیا جس کے نقیب ڈاکٹر سعید صاحب مقرر ہوئے۔ اور اب ان حضرات کا تقاضا یہ ہے کہ آئندہ سال تعطیلات گرما کے دوران مطالعہ قرآن حکیم کے منتخب نصاب کے انگریزی درس کا

پروگرام ایک ماہ کے اقامتی کیمپ کی صورت میں ان ہی کے علاقے میں رکھا جائے۔ اس لئے کہ بنیادی طور پر یونیورسٹی ٹاؤن ہونے کے ناتے وہاں ہاسٹل میں رہائش کی سہولت بھی بآسانی دستیاب ہو سکتی ہے اور کوئی آڈیٹوریم بھی مل سکتا ہے۔ اس کیمپ کے جملہ اخراجات کی ذمہ داری برداشت کرنے کی پیشکش ان حضرات نے کی ہے۔ (امیر محترم نے بشرط زندگی و صحت' اور بشرط اجازتِ حکومت ریاستہائے متحدہ امریکہ' یہ پیشکش اصولاً قبول فرمالی ہے!)

ساؤتھ جرسی کے علاقے میں مقیم متعدد حضرات نے بھی تنظیم میں شمولیت اختیار کرلی ہے جن کا ربط اصلاً TRENTON کی جامع مسجد صفا سے ہے۔ چنانچہ وہاں بھی اسرہ قائم کردیا گیا ہے جس کے نقیب جناب محمد حسین صاحب مقرر ہوئے ہیں' جو امیر محترم کے اس سال کے پہلے دورۂ امریکہ کے اصل مجوز و محرک تھے۔ اس اسرہ کو تنظیمی اعتبار سے نیویارک کی مقامی تنظیم کے ساتھ منسلک کردیا گیا ہے تاکہ رابطے میں سہولت رہے۔

اسی طرح واشنگٹن (ڈی - سی) کے مضافات میں ریاست ورجینیا کے شہر DALE CITY میں جو پروگرام امیر محترم کے خطابات کا ہوا اس کے موقع پر اولاً تو دو پرانے رفقاء تنظیم "دستیاب" ہو گئے یعنی جناب افضل چوہدری اور جناب محمد فاروق۔ یہ دونوں حضرات عرصے سے لاتعلق تھے لیکن اب انہوں نے باضابطہ تجدیدِ بیعت کی۔ مزید برآں میری لینڈ سے ایک بزرگ جناب عبدالعزیز صاحب نے بھی تنظیم میں شمولیت اختیار کی۔ اس طرح اس علاقے میں بھی بالفعل تو ایک اسرہ قائم ہو گیا ہے جس کے نقیب فطری طور پر تنظیم کے قدیم رفیق جناب وکیل احمد خان صاحب ہی ہیں۔ تاہم چونکہ وہاں سے امیر تنظیم کی واپسی عجلت میں ہوئی لہٰذا باضابطہ تشکیل کی نوبت نہیں آئی۔

کینیڈا

امیر محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے پہلے سفر امریکہ میں جو اگست ستمبر ۱۹۷۹ء میں ہوا تھا درس قرآن کا اہم ترین اور طویل ترین پروگرام کینیڈا کے اہم ترین صنعتی شہر ٹورنٹو (TORONTO) میں ہوا تھا۔ جس کے آڈیو کیسٹ جناب سمیع اللہ خان صاحب نے بڑی محنت اور مہارت سے تیار کئے تھے۔ اس کے بعد بھی مسلسل پانچ چھ سال تک امیر محترم کے ہر سفر امریکہ میں ٹورنٹو اور مانٹریال بھی لازماً شامل رہے۔ لیکن کچھ تو اس بنا پر کہ پاکستان میں

کینیڈا کا سفارت خانہ ویزا جاری کرنے میں شدید لیت و لعل سے کام لیتا تھا۔ بلکہ کچھ ویسی ہی توہین و تذلیل کی صورت اختیار کرتا تھا جیسی اس بار لاہور کے امریکی کونسلیٹ نے کی۔ اور کچھ بعض دوسرے اسباب کی بنا پر امیر محترم نے کینیڈا جانا ترک کر دیا تھا۔

لیکن اس سال جنوری فروری میں جب ٹورنٹو کے رفقاء کا ایک بڑا قافلہ ڈیٹرائیٹ آیا اور ان ہی کے اصرار پر تنظیم اسلامی نارتھ امریکہ کے احیاء کا فیصلہ ہوا تو وہاں کے رفقاء نے امیر محترم سے وعدہ لے لیا کہ اس بار ضرور کینیڈا کو بھی اپنے سفر میں شامل رکھیں گے۔

چنانچہ امیر محترم نے اپنے وعدے کے ایفاء کے لئے بادل ناخواستہ اسلام آباد کا سفر صرف کینیڈا کا ویزا حاصل کرنے کے لئے کیا اور جاتے جاتے محض بغرض تفنن اپنی اہلیہ صاحبہ کا پاسپورٹ بھی ساتھ لے لیا۔ حالانکہ اس پر USA کی جانب سے ویزا کے انکار کی مہر ثبت ہو چکی تھی۔ لیکن وہاں بھی ایک نہایت خوشگوار اور غیر متوقع SURPRISE پیش آیا۔ یعنی بغیر کسی ردوقدح اور لیت و لعل دونوں کو ویزا جاری کر دیئے گئے۔ اور ساری کارروائی بھی صرف ایک ڈیڑھ گھنٹے کے اندر اندر مکمل ہو گئی۔

دراصل امیر محترم کی اہلیہ محترمہ کے لئے بھی اگرچہ ویسے تو پر زور دعوت جناب عطاء الرحمٰن صاحب کی اہلیہ صاحبہ کی جانب سے بھی تھی اس لئے کہ ان کے قیام سعودی عرب کے دوران ایک سے زائد بار ملاقات کی صورت پیش آ چکی تھی۔ مزید برآں جناب محمد اسرار خاں کی اہلیہ کی جانب سے بھی شدید اصرار تھا۔ لیکن اصل اصرار ٹورنٹو میں مقیم رفیق تنظیم جناب عبدالغفور چوہدری صاحب کی نہ صرف اہلیہ بلکہ جملہ اہل خانہ کی جانب سے تھا۔ اس لئے کہ چوہدری صاحب موصوف مع اہل و عیال کچھ عرصہ پاکستان آ کر قرآن اکیڈمی کے قریب ہی رہائش پذیر رہ چکے ہیں۔ بہرحال امیر محترم کی اہلیہ صاحبہ کے لئے کینیڈا کے ویزا کا اجراء غالباً ان ہی کے خلوص و اخلاص کے باعث تھا۔ لیکن چونکہ انہیں کوشش کے باوجود USA کا ویزا نہیں مل سکا تھا لہٰذا وہ امیر محترم کے ساتھ نہیں جا سکی تھیں۔ اس کے باوجود ٹورنٹو کے جملہ رفقاء تنظیم اور ان کی بیگمات اور بالخصوص عبدالغفور چوہدری صاحب کے اہل خانہ کا شدید اصرار تھا کہ وہ کینیڈا تو آ ہی جائیں۔ اس پر وہ آمادہ تو ہو گئیں لیکن تنہا سفر پر کسی طرح تیار نہ تھیں۔ لہٰذا اب عزیزم آصف حمید کے لئے کینیڈا کے ویزا کی درخواست دی گئی اور حیرتناک طور پر انہیں بھی ویزا جاری کر دیا گیا۔ (اس میں جہاں ٹورنٹو کے رفقاء اور رفیقات کے خلوص کو

داخل حاصل ہے وہاں "اسنا" (ISNA) کے صدر جناب عبداللہ ادریس صاحب کی یہ "جرأتِ رندانہ" بھی شامل ہے کہ انہوں نے ISNA کی جانب سے نہ صرف امیر محترم بلکہ ان کی اہلیہ اور صاحبزادے کی بھی پوری SPONSORSHIP کی ذمہ داری لے لی تھی!)

قصہ کوتاہ' امیر محترم کی اہلیہ اور عزیزم آصف حمید تو جمعرات ۲۳/ ستمبر کی شام کو ٹورنٹو پہنچ گئے۔ جبکہ خود امیر محترم چار دن بعد یعنی ۲۷/ ستمبر کی رات کو ہوسٹن سے براہ راست وہاں پہنچے۔ اور ٹورنٹو میں ان تینوں کا قیام ۱۴/ اکتوبر کی شام تک رہا۔ اس طرح امیر محترم کی اہلیہ صاحبہ اور عزیزم آصف کا قیام تو پورے تین ہفتے رہا۔ اور یہ کل کا کل ٹورنٹو ہی میں رہا۔ جبکہ امیر محترم نے کینیڈا میں کل سترہ دن صرف کئے' جن میں سے پندرہ دن ٹورنٹو میں اور صرف دو دن مانٹریال میں بسر ہوئے۔

اس دوران میں جو خطاباتِ عام امیر محترم کے ٹورنٹو اور مانٹریال میں ہوئے ان کی تفصیل اس سے قبل درج کی جاچکی ہے۔

تنظیمی اعتبار سے' بحمد اللہ' امیر محترم کے سفر سے کینیڈا میں تنظیم اسلامی کا نہایت پرجوش احیاء ہو گیا ہے۔ چنانچہ ٹورنٹو میں سوائے ایک دو حضرات کے جملہ رفقاء تجدید بیعت کے مرحلے سے گزر کر پورے جوش و خروش اور عزم مصمم کے ساتھ دوبارہ ع "ہوتا ہے جادہ پیما پھر کارواں ہمارا!" کے سے انداز میں عازم سفر ہو گئے ہیں۔ مزید بر آں وہاں متعدد نئے حضرات نے بھی تنظیم میں شمولیت اختیار کر لی ہے۔ چنانچہ اب تعداد رفقاء کے اعتبار سے ٹورنٹو کی تنظیم اگر شمالی امریکہ کی سب سے بڑی نہیں تو نیویارک کی تنظیم کے ہم پلہ اور مدمقابل ہونے کے ناتے دو سب سے بڑی تنظیموں میں سے ایک ضرور ہے۔ وہاں بھی امیر محترم نے جملہ رفقاء سے فرداً فرداً ملاقات اور مشورے کے بعد جناب انوار الحق قریشی صاحب کو ٹورنٹو کی مقامی تنظیم کا امیر' جناب جعفر سید صاحب کو ناظم بیت المال' اور جناب محمد یاسین شیخ صاحب کو معتمد نامزد کیا۔ رفیق محترم جناب محمد زبیر ملک صاحب کو امیر محترم نے مشورے کے انداز میں "حکم" دیا کہ اپنی پہلی فرصت میں قرآن اکیڈمی لاہور میں ایک سالہ کورس کے لئے حاضر ہو جائیں جس کا انہوں نے وعدہ بھی کر لیا۔ اللہ تعالیٰ ان کے عزم کو برقرار رکھے اور ان کے لئے حالات کو سازگار فرما دے۔ یادش بخیر' بحمد اللہ امیر محترم کے ایک ایسے ہی "حکم" کی تعمیل میں شکاگو کے نوجوان رفیق جناب تنویر عظمت شیخ امیر محترم کے اس سفر کے دوران ہی امریکہ سے اپنی

پوری بساط لپیٹ کر پاکستان آ چکے ہیں اور ایک سالہ کورس میں شریک ہو گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں کامل استقامت عطا فرمائے اور اپنے دین اور اپنی کتاب عزیز کے فہم و تفقہ سے مالا مال کر دے۔ وَمَا ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ بِعَزِیزا

مانٹریال میں بھی اس دورے کے نتیجے میں اولاً تینوں سابق رفقاء نے تجدیدِ بیعت کی اور ازسرِنو عزمِ سعی استوار کیا۔ مزید برآں دو نئے حضرات نے بھی تنظیم میں شمولیت اختیار کی۔ اس طرح وہاں بھی مقامی تنظیم قائم کر دی گئی جس کے امیر جناب محمد شفیق صاحب' ناظم بیت المال ڈاکٹر محمد اسحٰق صاحب اور معتمد ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب کے چھوٹے بھائی ساجد صدیق صاحب مقرر ہوئے۔

مانٹریال کے بزرگ رفیق جناب غوث پاشا صاحب اپنی اہلیہ صاحبہ کی پریشان کن علالت کی بنا پر HANDICAPPED ہیں۔ ورنہ وہ وہاں کی تنظیم کی روح رواں بن سکتے ہیں۔ اس طرح ایک نئے رفیق جناب محمد حنیف عبدالعزیز صاحب بھی نہایت ذہین ہونے کے ساتھ ساتھ بہت فعال اور متحرک بھی ہیں۔ امید ہے کہ یہ سب حضرات وہاں بہت جلد تنظیم کو ایک چلتے ہوئے قافلے کی شکل دیدیں گے۔

اس سفر کا آخری لیکن اہم ترین واقعہ

ٹورنٹو میں ایک کُل امریکہ اجتماعِ رفقاء

امیر محترم کے اپنے قول کے مطابق ان کے حالیہ سفر کا سب سے اہم اور دل خوش کن واقعہ ۹/ ۱۰/ اکتوبر کو ٹورنٹو میں منعقد ہونے والا رفقائے تنظیم اسلامی امریکہ کا ایک کُل امریکہ اجتماع ہے۔

اس کا خیال اولاً تو امیر محترم کو صرف اس اعتبار سے آیا تھا کہ چونکہ ان کی اہلیہ محترمہ جو تنظیم اسلامی کے حلقہ خواتین کی ناظمہ بھی ہیں صرف کینیڈا آ رہی ہیں لہٰذا اگر کوئی صورت ایسی بن سکے کہ USA سے بھی کم از کم اہم رفقاء کی بیگمات وہاں آ جائیں اور اس طرح وہاں ایک اجتماعِ خواتین منعقد ہو جائے تو شاید کہ اس کے نتیجے میں امریکہ میں تنظیم کے حلقہ خواتین کے منظم ہونے کی بھی کوئی صورت پیدا ہو جائے' جس سے خود مرد رفقاء کو بھی تنظیم کے لئے زیادہ

یکسوئی اور دلجمعی کے ساتھ کام کرنے میں مدد مل سکے۔ پھر جب اس تجویز کا خیر مقدم نہایت خوشدلی سے ہوا تو محترم امیر تنظیم نے اسے مزید آگے بڑھا کر جملہ رفقاء کے مع اہلِ خانہ اجتماع کی صورت دیدی۔ اور بحمد اللہ کہ اس پر بھی کسی RESENTMENT کا معاملہ سامنے نہیں آیا۔ (حالانکہ اندیشہ تھا کہ چونکہ رفقاء تنظیم نے ایک طویل سفر کیلیفورنیا کی تربیت گاہ کے لئے کیا تھا۔ اور پھر بعض ذمہ دار رفقاء امیر محترم کے دورے میں رفاقت کی خاطر چھٹیاں وغیرہ لے چکے تھے' لہٰذا شاید RESPONSE حوصلہ افزا نہ ہو!)

بہرحال' یہ اجتماع نہایت کامیابی کے ساتھ ۹ / اور ۱۰ / اکتوبر کو ٹورنٹو میں منعقد ہوا۔ اور اس کے لئے واقعہ یہ ہے کہ ٹورنٹو کے رفقاء نے ایک مربوط اور منظم ٹیم کی طرح انتھک محنت کی۔ اس اجتماع کے لئے امیر محترم کی حسب ہدایت ایک ہوٹل (TRAVELODGE) کا ایک پورا FLOOR ریزرو کرالیا گیا۔ اور حسن اتفاق سے اسی فلور پر ایک کانفرنس روم بھی تھا جو گویا ہمارے لئے ازخود ریزرو ہو گیا۔ چنانچہ اسی میں اجتماعات بھی ہوتے رہے اور نمازیں بھی باجماعت ادا کی جاتی رہیں۔

اس اجتماع کے لئے نیویارک سے جناب ابراہیم لونت صاحب تو بذریعہ ہوائی جہاز تشریف لائے۔ لیکن چھ رفقاء' جن میں سے تین کے اہل خانہ بھی ساتھ تھے ایک قافلے کی صورت میں چھ سو میل کا سفر بارہ گھنٹے میں بذریعہ سٹیشن ویگن طے کر کے پہنچے۔ اور چونکہ ان کی واپسی بھی اسی صورت میں ہوئی لہٰذا ان کے مسلسل چار روز تک باہم شیروشکر رہنے کے باعث جو یگانگت پیدا ہوئی وہ' ان شاء اللہ' بہت قیمتی ثابت ہوگی۔ نیویارک کے ایک اور رفیق تنظیم ڈاکٹر منظور علی شیخ بھی مع اہل و عیال بذریعہ کار آئے (واضح رہے کہ یہ انجمن اور تنظیم کے بزرگ رفیق جناب محمد بشیر ملک صاحب کے داماد ہیں۔)

ڈیٹرائٹ سے اس اجتماع میں چار مردوں اور دو خواتین نے شرکت کی۔ اسی طرح شکاگو سے چھ مرد رفقاء اور ان میں سے تین کی بیگمات نے شرکت کی۔ جبکہ لاس اینجلس سے دو مرد رفقاء اور ایک خاتون شریک ہوئیں۔ اس کے علاوہ ہوسٹن سے امیر مقامی تنظیم اور WEST TEXAS سے نقیبِ اسرہ بھی شریک ہوئے۔ مزید برآں HAMILTON (کینیڈا) سے دو رفقاء' اور مانٹریال سے جناب محمد شفیق صاحب جزوی طور پر شریک ہوئے۔ اور ان پر مستزاد تھے رفقاء ٹورنٹو جو نہایت کیف اور سرور کے عالم میں ہمہ تن اور ہمہ وقت انتظام و

انصرام ہی نہیں خدمت اور تواضع میں منہمک تھے .... اور "آخری لیکن کمترین نہیں!" کے مصداق امیر تنظیم بھی مع اپنی اہلیہ اور صاحبزادے آصف حمید کے وہیں مقیم تھے .... الغرض ایک نہایت جانفزا اور روح پرور کیفیت تھی جو دو شب و روز طاری رہی۔

اس اجتماع کا اصل حاصل تو غیر رسمی تعارف تھا جو شب و روز ساتھ رہنے سے حاصل ہوا۔ رسمی طور پر بھی ہفتہ ۹ / اکتوبر کا بڑا حصہ تعارف باہمی ہی میں صرف ہوا۔ چنانچہ ہر رفیق نے اپنا تفصیلی تعارف کرایا اور اپنے جذبات و احساسات کا اظہار کیا۔ البتہ اس کا اہم ترین حصہ امیر تنظیم کا ایک مفصل خطاب تھا جس میں انہوں نے شمالی امریکہ میں تنظیم اسلامی کی پوری گذشتہ تاریخ کا بھی جائزہ لیا اور آئندہ کا لائحہ عمل بھی پیش کیا۔ اس پروگرام کے ویڈیو تیار کر لئے گئے تھے۔ اور ان شاء اللہ جلد ہی امیر محترم کی اس تقریر کا مکمل متن بھی شائع کر دیا جائے گا تاکہ امریکہ میں رفقائے تنظیم کی مستقل رہنمائی کا ذریعہ بن سکے۔

ٹورنٹو میں حلقۂ خواتین کی سرگرمیاں

ٹورنٹو میں تنظیم اسلامی کا حلقہ خواتین قائم تو بالکل ابتداء ہی میں ہو گیا تھا لیکن اس کی کوئی باقاعدہ جداگانہ تشکیل نہیں ہوئی تھی۔ اور ویسے بھی تنظیم کی عمومی صورت حال کے مطابق خواتین پر بھی جمود طاری تھا۔ محترم امیر تنظیم کے حالیہ دورے سے نہ صرف یہ کہ مردوں کی طرح خواتین میں بھی از سرِ نو حرکت پیدا ہوئی بلکہ امیر محترم کی اہلیہ کی آمد اور طویل قیام کے نتیجے میں ان کے حلقے میں بہت توسیع بھی ہوئی اور اس کی باضابطہ جداگانہ تشکیل بھی ہو گئی۔ امیر محترم کی اہلیہ نے اس عرصے کے دوران متعدد اجتماعات سے خطاب بھی کیا لیکن زیادہ زور انفرادی اور ذاتی رابطے پر رکھا۔ بہرحال اس کی مفصل رپورٹ ان ہی کی ذمے ہے!

۹ / اور ۱۰ / اکتوبر کے آل امریکہ اجتماع کے نتیجے میں بحمد اللہ USA سے آنے والی خواتین سے بھی قریبی رابطہ استوار ہوا۔ اور ان میں سے بھی متعدد نے امیر تنظیم سے بیعت کر کے باضابطہ تنظیم میں شمولیت اختیار کر لی۔ اور ان شاء اللہ جلد ہی امریکہ کے دوسرے شہروں میں بھی حلقہ ہائے خواتین قائم ہو جائیں گے۔ اور اس طرح جب تنظیم کی گاڑی دونوں پہیوں پر چلنے لگے گی تو کام میں تیز رفتاری پیدا ہو گی۔ ان شاء اللہ!

اس سفر کے دوران امیر تنظیم کے میزبان

جیسے کہ پہلے عرض کیا جا چکا ہے' اس سفر کے دوران امیر تنظیم نے متعدد مقامات پر طویل قیام فرمایا ------ اور اگرچہ ویسے تو ہر سفر کے دوران متعدد رفقاء تنظیم امیر محترم کی میزبانی کا فریضہ سرانجام دیتے رہے' جو ان کے نزدیک تو موجب سعادت ہی ہوتا تھا لیکن امیر محترم کو فطری طور پر ان کے بارے میں کسی نہ کسی قدر تکلیف دہی کا احساس رہتا تھا۔ تاہم اس بار تو طولِ قیام کے باعث امیر محترم کو یہ احساس بہت شدت کے ساتھ لاحق رہا۔ چنانچہ ان کے حسب ہدایت میں ذیل میں ان سب حضرات کا تذکرہ کرتے ہوئے امیر محترم اور پوری تنظیم کی جانب سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ (بمصداق حدیث نبوی: "مَن لَّم یَشکُرِ النَّاسَ لا یَشکُرُ اللّٰہ")

(۱) اورنج کاؤنٹی میں امیر محترم ۱۵/ تا ۲۰/ اگست پورے چھ دن جناب محمد علی چوہدری صاحب کے مکان پر مقیم رہے۔ اور ان کی اہلیہ صاحبہ اور صاجزادیوں نے امیر محترم کو ہر طرح سے آرام پہنچایا۔ اللہ ان سب کو اجر عطا فرمائے!

(۲) پھر ۲۱/ تا ۲۳/ اگست امیر محترم ڈیٹرائٹ میں جناب ڈاکٹر محمد رفیع اللہ انصاری صاحب کے مکان پر مقیم رہے۔ اور انہوں نے بھی ذاتی طور پر جو خدمت امیر محترم کی کی وہ اس کے لئے سراپا امتنان ہیں۔

(۳) پہلی بار ۲۴/ تا ۳۰/ اگست (ایک ہفتہ) جناب محمد اسرار خاں کے پرانے محل نما مکان میں' اور پھر ۱۶/ تا ۲۰/ ستمبر (پانچ دن) اور پھر تیسری بار ۲۳/ ستمبر کو ان کے نئے مکان میں جو قیام امیر محترم کا رہا' اس کے دوران خود انہوں نے اور ان کی اہلیہ نے تو واقعتاً حقیقی بیٹوں اور بیٹیوں کا انداز اختیار کیا اور ان کے کسی رسمی شکریے کی ضرورت امیر محترم اس لئے محسوس نہیں کرتے کہ محمد اسرار خاں بھی بقول خود ان کے بیٹے ہی بن گئے ہیں۔ اور ان کی اہلیہ نے بھی ٹورنٹو کی ملاقات کے موقع پر امیر محترم کی اہلیہ محترمہ کی بیٹی کی حیثیت اختیار کر لی ہے ------ تاہم جناب اسرار خاں صاحب کے خسر جناب اقبال عباسی صاحب نے اپنی پیرانہ سالی کے باوجود جس قدر تواضع کی اس کا شکریہ الفاظ میں ادا نہیں ہو سکتا۔ فجزاہ اللہ خیر الجزاء۔ (واضح رہے کہ آخر میں خود وہ بھی تنظیم میں شامل ہو گئے)۔

(۴) ۳۱/ اگست تا ۱۵/ ستمبر امیر محترم کا قیام شکاگو میں رہا ("اِسنا کنونشن" کے دو دنوں کے سوا) اس دوران میں اولاً خود اپنے گھر پر اور بعد ازاں چونکہ گھٹنے کی تکلیف کے باعث سیڑھیوں پر چڑھنے اترنے میں دشواری تھی لہٰذا ایک قریبی ہوٹل میں قیام کے دوران اکل و شُرب کا جملہ اہتمام جناب عطاء الرحمٰن صاحب اور ان کے اہل خانہ نے کیا اس کا بھی شکریہ واجب ہے۔ اللہ انہیں اجر خیر عطا فرمائے!

(۵) ورجینیا کے شہر DALE CITY میں امیر محترم کا قیام جناب اکبر سعید صاحب کے مکان پر رہا۔ اور انہوں نے بھی بہت خاطر مدارات کی۔ ان کا شکریہ بطور خاص اس لئے واجب ہے کہ خود وہ ابھی تنظیم میں شامل نہیں ہوئے ہیں اور یہ سارا بار انہوں نے کسی تنظیمی تعلق کے نہ ہونے کے باوجود برداشت کیا۔

(۶) ہوسٹن میں تنظیم کے پرانے رفیق برادرم اعجاز الحق اور ان کی اہلیہ نے بھی اس بار پھر فروری کے سفر کے مانند ہی میزبانی کے فرائض نہایت خوش اسلوبی سے ادا کئے۔ اللہ ان پر اور ان کے اہل خانہ پر رحمت فرمائے!

(۷) اور اس داستان کا آخری اور نہایت اہم باب یہ ہے کہ ٹورنٹو میں امیر محترم کی اہلیہ اور صاحبزادے محترم چوہدری عبدالغفور صاحب کے مکان پر پورے تین ہفتے مقیم رہے ----- اور خود امیر محترم بھی پندرہ دن مقیم رہے ------ جس کا شدید احساس ان تینوں کو ہوتا رہا لیکن امیر محترم کے قول کے مطابق کیا مجال کہ چوہدری صاحب موصوف یا ان کے اہل خانہ میں سے کسی کی طبیعت میں ناگواری کا شائبہ تو در کنار جذبۂ خدمت اور تواضع میں کسی ادنیٰ کمی کا احساس بھی ہو سکا ہو۔ اس کے برعکس آخری دن تک ان سب کے جوش خدمت اور جذبۂ محبت میں مسلسل اضافہ ہی ہوتا چلا گیا۔ انہوں نے اپنا اصل رہائشی کمرہ امیر محترم کے حوالے کر دیا تھا اور خود اس پورے عرصے کے دوران "خانہ بدوشوں" کی سی زندگی بسر کی۔ چنانچہ ان کے ایثار اور خدمت کا گہرا نقش امیر محترم اور ان کی اہلیہ صاحبہ کے دلوں پر قائم ہوا ہے ------ اللہ تعالیٰ اس گھرانے کو دین و دنیا دونوں کی رحمتوں اور برکتوں سے مالا مال کرے ------ آمین یا رَبَّ العَالَمِین!

خاتمۂ کلام

امیر محترم کی دعوتی اور تنظیمی سرگرمیاں جو اس رپورٹ میں قدرے تفصیل سے اور

تنظیم سے متعلق اعداد و شمار جو "بیرون پاکستان" کی سالانہ رپورٹ میں پیش کئے گئے ہیں انہیں پڑھ کر اطمینان و انبساط کا فوری احساس دل میں ابھرتا ہے اور بے اختیار شکر کے کلمات نوکِ زبان پر آتے ہیں کہ اللہ تعالٰی نے ہماری ابتدائی مشکلات کو اپنے خصوصی فضل و کرم سے دور فرمایا اور ہر ہر قدم پر امیر محترم کی مدد فرمائی کہ وہ اشاعت دین کا جو مشن لے کر شمالی امریکہ گئے تھے وہ ہر لحاظ سے نہایت کامیاب رہا۔ آخر میں دعا ہے: رَبّنا تقبّل مِنّا انک انت السّمیع العلیم وَ تُبْ علینا اِنّک انت التّواب الرَّحیم ...... آمین!

Insha-Allah

DR. ISRAR AHMAD

(Ameer Tanzeem-e-Islami & Convenor Tahreek-e-Khilafat Pakistan)

Will Speak on:

- **Good News for the Muslim Ummah Amidst the Present State of Suffering & Humiliation.**
- **The Ultimate Fate of the Humanity: The Just Politico-Socio-Economic Order of Caliphate.**
- **How to Impliment the "Khilafah" According to the Seerah of the Prophet (SAS).**

At
IAGD Masjid,
865 W. Auburn Rd, Rochester Hills, MI 48307

Juma Khutba: Friday, September 24, 1993	1:30 p.m.
Lecture #1: Friday, September 24, 1993	8:00 p.m.
Lecture #2: Friday, September 24, 1993	9:30 p.m.
Lecture #3: Saturday, September 25, 1993	1:45 p.m.
Lecture #4 Saturday, September 25, 1993	3:00 p.m.

For further information please call:
Dr. Jameel Ahmed Khan at 851-0643
Dr. M. R. Ansari at 644-2654

ڈیٹرائٹ میں امیر تنظیم اسلامی کے ۲۴ اور ۲۵ ستمبر کے پروگرام اجلاس پر مشتمل اشتہار کا عکس

YOU ARE CORDIALLY INVITED TO ATTEND A

LECTURE SERIES ON

THE CENTRAL THEMES OF THE QURANIC MESSAGE (IN ENGLISH)

PRESENTED BY:

DR. ISRAR AHMAD

(AMEER TANZEEM-E-ISLAMI-PAKISTAN)

EVERY NIGHT

FROM SEPTEMBER 06 TO SEPTEMBER 15, 1993

PLACE ISLAMIC FOUNDATION

300 W. High Ridge Road Villa Park

Ph. No. (708) 941-0511

TIME 7:30 PM TO 8:30 PM & 9:15 PM TO 10:15PM

FOR FURTHER INFORMATION PLEASE CONTACT:

ATAUR RAHMAN	708-790-9205	AMIN VARIS	708-963-7567
NASEER MAHMOOD	312-545-4718	TANVEER AZMAT	708-510-8417

KHALID TRADERS

AUTHORIZED AGENTS NTN BEARINGS

IMPORTERS – INDENTORS – STOCKISTS & SUPPLIERS OF WIDE VARIETY OF BEARINGS, FROM SUPER – SMALL TO SUPER – LARGE

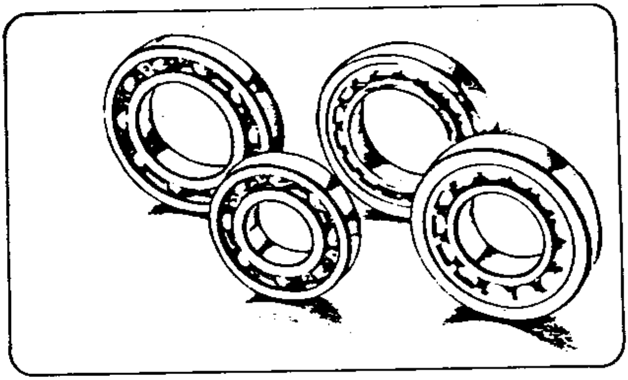

PLEASE CONTACT

TEL : 7732952-7735883-7730593
G.P.O. BOX NO. 1178, OPP KMC WORKSHOP
NISHTER ROAD, KARACHI-74200 (PAKISTAN)
TELEX : 24824 TARIQ PK CABLE : DIMAND BALL FAX : 7734776

FOR AUTOMOTIVE BEARINGS : Sind Bearing Agency 64 A-65, Manzoor Square Noman St. Plaza Quarters Karachi-74400 (Pakistan)
Tel : 7723358-7721172

LAHORE : (Opening Shortly) — Amin Arcade 42, Brandreth Road, Lahore-54000 Ph : 54169

GUJRANWALA : — 1-Haider Shopping Centre, Circular Road, Gujranwala Tel : 41790-210607

WE MOVE FAST TO KEEP YOU MOVING

گزشتہ چھ ماہ کے دوران 'نوائے وقت' میں 'تفکر و تذکر' کے نام سے شائع ہونے والے

نہایت فکر انگیز مضامین پر مشتمل

صدر مؤسس مرکزی انجمن خدام القرآن و امیر تنظیم اسلامی

ڈاکٹر اسرار احمد

کی تازہ ترین تصنیف

سابقہ اور موجودہ

مسلمان اُمتوں کا ماضی، حال اور مستقبل

اور

مسلمانانِ پاکستان کی خصوصی ذمہ داری

صفحات ۱۵۲ ، سفید کاغذ ، عمدہ طباعت ، قیمت ۳۶ روپے

شائع کردہ

مکتبہ مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور

MONTHLY
Meesaq
LAHORE

REG NO.L 7360
VOL. 42 NO.10
NOV. 1993

پاکستان کا سب سے زیادہ فروخت ہونے والا

جوہر جوشاندہ

فلو، نزلہ، زکام اور گلے کی خراش کا مؤثر علاج

صدیوں سے آزمودہ جوشاندہ
اب فوری حل ہونے والے انسٹنٹ
جوہرجوشاندہ کی شکل میں۔
ترکیبِ استعمال: ایک کپ گرم
پانی یا چائے میں ایک پیکٹ
جوہرجوشاندہ ملائیں
اور جوشاندہ تیار۔
دن میں دو یا تین پیکٹ
جوہرجوشاندہ
استعمال کریں۔

آسان استعمال
مؤثر علاج

تحقیق کی روایت
معیار کی ضمانت

Interflow